
هو الله المصوّر له الاسماء الحسنیٰ


TARIKHI QAISRY
تاریخ قیصری
तारीख कैसरी


عالیجناب مرزا ابو علیخان رئیس دہلی
محمد صاحب

शबीः मुहम्मद अकबर
अलीखां मोअल्लिफ़ किताब हज़ा

شبیہ محمد اکبر علیخان مؤلف کتاب ہذا

Mahomed Akbar Ali Khan
Author of Tarikh-i-Qaisari.



تقریظ طبع زاد مولوی سید محمد نصرت علی صاحب خلف الصدق سید ناصر الدین محمد ابو المنصور امام فن مناظرہ اہلکتاب

چونکہ عالیجناب مرزا محمد اکبر علیخان صاحب نے بغرض نمایش انجمن اسلامیہ دہلی تاریخ قیصری بیادگار دربار منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء تالیف و تصنیف فرمائی اور میرے اہتمام سے طبع کرائی مین نے اس نسخہ کو خوبی دیکھا اس کتاب کی تعریف و توصیف زبان قلم سے ادا نہین ہو سکتی کتاب کیا ہے تمام عالم کی تاریخون کا خلاصہ ہے دریا کو کوزہ مین بند کرنے کی مثال اسکے واسطے صادق آتی ہے۔ اگر تصاویر و نقشہ جات کیطرف خیال کیجیے تو نگارخانہ چین و فرنگ ہوا جاتے۔ اس کتاب کے دیکھنے سے جناب مرزا صاحب کی بلند خیالی و ہر علم و ہنر دانی بخوبی ثابت و تحقیق ہوتی ہے مرزا صاحب دہلی کے اول درجہ کے عمائد و روسا مین سے ہین۔ آپ کے بزرگ بعہد شاہان مغلیہ ہندوستان مین آئے اور ہمیشہ بعہدہ ہاے جلیلہ و جاگیر و منصب ممتاز رہے چنانچہ آپکے جد امجد محتشم الدولہ نواب تازہ بیگ خان جاگیردار دہین و منگرول تھے اور بعہد ابو البرکات محمد شمس الدین بادشاہ در ۱۰۸۲ ہجری جد امجد جد فاسد مرزا صاحب یعنے نواب حفیظ اللہ خان و نواب سعد اللہ خان یعنے ظالع یار خان صاحب صوبہ لاہور و مرزبوم کشمیر رہے۔ فی زمانہ بھی آپ کے بزرگ سرکار انگریزی و ریاستہاے ہندوستانی مین اچھے اچھے عہدون پر مامور و ممتاز ہین اور خود مرزا صاحب نے بھی ابتدا سے سن شعور سے عمدہ دن کاٹے۔ مرزا صاحب کی کتب مصنفہ یعنے کتاب ہذا و رسالہ طلسم اکبری و سحر سامری۔ کہ معدن علم کیمیاگری و علم کہربا ہے مرزا صاحب کی لیاقت علمی پر دلیل کافی ہین۔ اس فقرہ دعائیہ کہ خداوند تعالی مرزا صاحب کو ہمیشہ باقبال و جاہ سلامت رکھے اس مضمون کو ختم کرتا ہون۔

العبد

سید محمد نصرت علی مالک نصرت المطابع دہلی

* नक़रीज़ नवब़ अज़ाद मौलवी सैयद महम्मद नसरत अली साहब ख़लफ उल सिदक़ सैयद नासिरुद्दीन महम्मद अबुल मन्सूर इमाम फ़न मनाज़र: अहल किताव

जोकि आलीजनाव मिर्ज़ा महम्मद अकवर अली ख़ां साहब ने वफ़रमायश अन्जमन इसलामियः देहली नारीख़ क़ैसरी वयादगार दर बारमुन आक़िदः यकुम जनवरी सन १८७७ ई० नालीफ़ व नसनीफ़ फ़रमाई और मेरे एहतमाम से नवब़ अकराई मैंने इस नुसखे को वख़ूबी देखा इस किना वकी नारीफ़ व नौसीफ़ ज़बान क़लम से अदा नहीं हो सक्की किनाव क्या है नमाम आलम की नारीख़ों का ख़ुलासा है दरया को कूज़े में बन्द करने की मिसाल इसी के वास्ते साद्क़ आई है—अगर नसावीर ख़ नक़शेज़ान की नरफ़ ख़याल कीजे तो निगारख़ाने चीन व फ़रंग भूल जांय—इस किनाव के देखने से जनाव मिर्ज़ा साहब की बुलन्द ख़याली व हर इल्म व हुनर दानी वख़ूबी साबित व नहक़ीक़ होती है मिर्ज़ा साहब देहली के अव्वल दरजे के उमाइद व शुरफ़ा में से हैं—आपके बुज़ुर्ग व अहद शाहान मुग़लिया हिन्दुस्तान में आये और हमेशः व उहदे हाय जलील: व जागीर व मनसब मुम्ताज़ रहे चुनांचे आपके जुद्दे अमजिद मुहतशिम उल दुल्लान व नाज़ बेग ख़ां जागीरदार देवनगर व गौल थे और व अहद अबुल वरकान महम्मद शमसुद्दीन बादशाह वीनसन १०८३ हिजरी जुद्दे अमजद फ़ासद मिर्ज़ा साहब य आने नवाब हफ़ीज़ुल्ला ख़ां व नवाब सादुल्ला ख़ां सूबः लाहौर व मर्ज़बूम कशमीर थे—फ़ी ज़माने भी आपके बुज़ुर्ग सरकार अंगरेज़ी व रियासत हाय हिन्दुस्तानी में अच्छे उहदों पर मामूर व मुम्ताज़ हैं और ख़ुद मिर्ज़ा साहब ने भी इब्तिदाय सन शऊर से उमदा रोज़गार किये—मिर्ज़ा साहब की क़ुतब मुसन्निफ़ यआने किनाब हाज़ा व रिसालः तिलस्म अकबरी व सिह्र सामरी—के मादन इल्म की मियागरी व कहलवाहे मिर्ज़ा साहब को लियाक़त इल्मी पर दलील काफ़ी है—इस फ़िक़रः दुआ पर कि ख़ुदा वंद नाला मिर्ज़ा साहब को हमेशः वाइक़वाल व जाह सलामत रक्खे इस मज़मून को ख़तम करता हूं—

* अलब्द *

सैयद महम्मद नसरत अ़ली

تقریظ کتاب تاریخ قیصرے

رنجیۂ قلم اعجاز رقم فصاحت و بلاغت انتساب ناظم و ناثر بیمثال جناب منشی محمد علی صاحب المتخلص بہ جویا

بعد حمد پروردگار عالم و نعت محمد الرسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بندہ بے ریا محمد علی جویا گویا ہے کہ
ہر چند دنیا خود ایک نگارخانہ طلسم وجاد و ہی اس مین بقا کسکو ہی ہزارون جلسہ آنکھون کی سامنے پریشان
ہو گئے لاکھون نام آور بی نشان ہو گئے دگرگون ہردم رنگ زمانہ ہے طلسمات کا کارخانہ ہے - خوب کہا -

بیت دل نے غم بیحساب کیا کیا دیکھے ٭ آنکھون نے جہان مین خواب کیا کیا دیکھی ٭ طفلی و شباب و شیب
رنج و راحت ٭ اس عمر مین انقلاب کیا کیا دیکھے ٭ عبرت کا مقام ہے کہ اس دربار قیصری کا جلسہ جو
چشم فلک نے بھی کبھی نہین دیکھا آج افسانہ ہو گیا اسکے سوا اور کیا کیا نہ ہو گیا - اسیطرح دیکھنے والے بھی
ایکدن خواب و خیال ہو جائینگے گل کیطرح صرصر فنا سے پامال ہو جائینگے بعد کو کہانی ہو گی اور وہ بھی
زبانی ہو گی البتہ جو حال قلم بند ہوا وہ تازہ ہے اوسکا ایک اندازہ ہے یہ کام تو خان والاشان
محمد اکبر علیخان صاحب نے کیا ہے اس جلسہ کا نمونہ بنایا ہے سچ تو یون ہی کہ خانصاحب نے کام کیا ہے
میدان سخن مین نام کیا ہے اور کیون نہو خانصاحب بڑے عالی ہمت عالی خاندان ذی عزت روسار
دہلی سی ہین اسم بامسمے تاریخ قیصرے کتاب کا نام رکھا ہے سچ مچ جلسہ قیصری بناکر دکھا دیا ہی کتاب کیا تالیف
کی ہی داد سخنوری دی ہی جب تک اس نگارستان فنا کو بقا ہے یہ جلسہ یادگار ہے عجائبات روزگار ہے
آجکل نقش امید ہی بعد کو آثار صنادید ہے کتاب کیا ہے حرز دل ہی تعویذ جان ہی شائقون کا ایمان ہی
سبحان اللہ کیا کام دلپسند کیا ہے بحر کو کوزہ مین بند کیا ہے سلاطین روے زمین کی تصویرین مسکون
کی تاریخین دربار قیصری کا حال فرمان روایان ہند کی تمثال کتاب کیا ہے جام جہان نما ہے یا آئینہ سکندر کہ تمام عالم
نقش ہے کیا کتاب ہے صورتکدۂ فرنگ سے زیبا نگارخانہ چین ارزنگ ہے یہ مرقع جام جمشیدی ہے یا آئینہ
سکندری ہے یا مرقع شاہان کشور ہے - طلسم خانہ نیرنگ ہے نقش ارژنگ ہے - یا نگارخانہ ہے

فرنگ - حال و تمثال خواقین جہان زیبا ہے - یہہ مرقع خواقین بنایا ہے - واہ کیا کتاب لا جواب لکہی
کہ چشم زمانہ نے کبہی نہ دیکہی او جو یائے حیران کو ئے مادہ تاریخ ہی لکہا جناب حاضر ہے لایا وہ بنایا

قطعہ تاریخ

کیا خوب خان اکبر علی نے لکہی کتاب
مانی بہی دیکہکر یے تاریخ یون سے کہے
کتاب کیا ہے کہ ایک انتخاب دہر ہے میر
برائے سال کہا خوب میر جویا نے
کچہہ عجب تالیف کی ہے یہہ کتاب سیر خلق
روح مانی نہہ رہے موہنہ سے جو یا کے ہی
جو کیا کام خان والا نے
مجہسے پوچہو تو صاف کہتا ہون

جام جہان نما ہے رسالہ ہنر ہی یہہ
زیبا نگار خانہ ارژنگ چین ہے یہہ
دیگر
تمام شاہون کی تاریخ اس مین لکہی ہے
عجب مرقعہ نام آور ان گیتی ہے
دیگر
عقل جسکو دیکہکر حیران فراست دنگ ہے
نقش ارژنگ و طلسم خانۂ نیرنگ ہے
دیگر
نہ ہوئی بات یہ کسیکو نصیب
بے سر جہل ہے عجیب و غریب

دیگر

کیا لکہی اکبر علیخان نے کتاب
سال ہے اس کا سر ملک بہی

کام یہ باہر کہین امکان سے ہے
دلی و طہران و بلخ ایران سے ہے

دیگر

واہ کیا نام ہے یہہ نام سبہے
صنعت ایجاد مین جو یائے سال

جلسہ قیصریہ کی تاریخ ہے ÷
مجلس قیصریہ بہی تاریخ ہے

العبد
÷ سید منشی محمد علی جویا مراد آبادی حال وارد جیپور

ریویو از جناب سید اصغر علی صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ دہلی خلف الرشید خان بہادر آنریبل سید علی صاحب ڈپٹی کلکٹر و مجسٹریٹ نہر جمن غربی

؎ ہمہ در گفتگو نمی آید ؛ آب جو در سبو نمی آید ؛ سنیئے تاریخ قیصری کے اکثر مقامات دیکھے عبارت اسکی موافق محاورہ مروجہ فصحاء دہلی ہے کیون نہو کہ اس کتاب لاجواب کو جناب مرزا محمد اکبر علیخان صاحب ممبر انجمن اسلامیہ دہلی نے بیادگار دربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء نہایت جانکاہی اور عرق ریزی سے تالیف فرمایا ہے۔ عبارت اسکی اُردو اور ناگری مین ہے۔ کتب تواریخ آجتک بہت تالیف اور تصنیف ہو چکی ہین لیکن اس قسم کی تاریخ جس مین تصاویر صحیحہ شاہان یورپ وغیرہ و والیان ریاستہاے ہندوستانی ہون میری نظر سے نہین گزری۔ یہہ کتاب حاوی مضامین علوم تاریخ و جغرافیہ کا ہے و فاتر اشیکل انگریزی و دیسی قابل ملاحظہ حکام و مقامات درباب عظام بلکہ مفید ہر خاص و عام ہے در توجہ تصاویر و نقشہ جات بہم ... کا ہے۔ اسکے مرتب ہونے اور فوٹو گراف سے بہم پہونچنے مین حضرت مولف صاحب کا زر کثیر صرف ہوا۔ آپ کی محنت و جانکاہی اور اولوالعزمی قابل مدح سرائی ہے۔ حضرت مرزا صاحب اس شہر کے عمائد مین سے ہین اور نہایت لائق اور فائق ہین اور آپ کے آبا و اجداد ہمیشہ عمدہ عمدہ عہدون اور جاگیرون پر ممتاز رہے ہین اور خود بھی مرزا صاحب نے عمدہ عمدہ روزگار کئے ہین۔ مین بعد ادائے شکریہ اس شعر پر یہہ بیان ختم کرتا ہون ؎ کار دنیا کسے تمام نکرد ؛ ہر چہ گیرید مختصر گیرید ؛؛

راقم آثم سید اصغر علی عفی عنہ۔ سکرٹری انجمن اسلامیہ دہلی

۲۴ ستمبر ۱۸۸۱ء

تاریخ طبعزاد شاعر بلند خیال مولوی محمد ثناءاللہ صاحب حنیف مدرس مشن اسکول دہلی

واہ میرزا محمد اکبر علیخان | والا مکان با فرہنگ
حسن وصورت مین یوسف ثانی | عقل و دانش مین رشک ہوشنگ
واہ تصنیف کی ہی کیا تاریخ | واہ باندہا ہے کیا نیا نیرنگ
سچ تو یہہ ہے کہ ہے نیا انداز | حق تو یہہ ہے کہ ہے نرالا ڈہنگ
ہے عبارت کی طرز صاف آزاد | ہے مضامین کا عجب ہی ڈہنگ
اوس کی تصویرہائے رنگین دیکھہ | پڑگیا زرد چینیون کا رنگ
اوس کی شہرت ہے ایک عالم مین | اوس کی خواہش ہے تا بہ روم و فرنگ
سنکے مانی لحد مین وصف اوسکا | مثل تصویر ہو گیا ہے دنگ
بعد گیارہ برس کے آئی صدا | گور مانی سے ہے غیرت ارژنگ

۱۸ ۲۲

تاریخ طبعزاد جناب پنڈت شام لعل صاحب سابق میر منشی اجنٹی مارواڑ

چیز ہے یہ کچھہ اور ہی کون کہے کتاب اسے
میرزا نے سجائی ہے ایک یہہ بزم پیکری
دیدہ ور اسکو دیکھہ کے فرط عجب سے کہتے ہین
بزم ہوئی نامجو نیا تاریخ قیصری

۱۸ ۲۲

تاریخ طبعزاد جناب والا خطاب محمد منور علیخان صاحب کمیدان پلٹن تلنگان راج جیپور

تاریخ قیصری ہے یہ نادر کتاب | گلشن بمثال ہے یہہ بے مثال
آئی ندا غیب سے ملفوظ ہسین | رشک دہ باغ ہے تاریخ سال

۱۸ ۲۲

التماس ضروری معروض بخدمت ناظرین
کتاب ہذا

یہہ نادان بلکہ ہیچمدان احقر العباد
اکبر علیخان متوطن دہلی ملتجی ہے کہ
بعد ۱۸۵۸ء علاقجات سرکاری و ریاستہائے
ہندوستانی مین روزگار قلیل و کثیر کرتا رہا
۱۸۶۹ء سے بگوشۂ دامن دولت
حضور فیض گنجور حاتم سخا آصف عطا
مہاراجہ دہراج مہاراول جی صاحب
لچھمن سنگھجی بہادر فرمانروائی
ملک بانسواڑہ - سایہ گزین ہوکر
بعہدۂ جلیلۂ میر منشی گری خاص و وکالت
ہائے ایجنسی میواڑ و ایجنٹ گورنر جنرل
راجپوتانہ و نائب مدار المہام ریاست ممتاز رہا
اس ایام کارگزاری و ملازمی مین جو
کچھہ مجھہ سے نیک و بد کارروائی ہوئی
وہ میرے سارٹیفکٹ عطیہ حکام نذیر و
ہندوستانی مندرجہ ذیل سے ثابت و متحقق ہے

इल्तमास ज़रूरी मोअरिफ़ बख़िदमत नाज़रीन
किताब हाज़ा

यह नादान बल्के हेचमदान अ
हक़रुल अिबाद अकबर अ
लीखां मुतवत्तिन देहली मुल
तिजी है के बाद सन् १८५८ ई०
इलाक़जात सरकारी व रियास
तहाय हिन्दुस्तानी में रोज़गार क़
लील व कसीर करता रहा-
सन १८६९ ई० से बगोशे दामन
दौलत हुज़ूर फ़ैज़गंजूर हातम
सख़ा आसफ़ अता महाराजाधि
राज महारावलजी श्री लछ
मन सिंघजी बहादुर फ़र
मांरवाय मुल्क बांसवाड़ा-सा
य: गुज़ीं होकर बओहदे जली
ल: मीरमुन्शीगिरी ख़ास व वि
कालतहाय एजन्सी मेवाड़ व
एजन्ट गवर्नर जनरल राजपू
ताने व नाइब मदारुलमुहाम
रियासत मुमताज़ रहा उस अया
म कारकर्दगी व मुलाज़मी में जो
कुछ मुझसे नेक व बद कारर्वाई
हुई वो: मेरे सार्टीफ़िकट अतीय:
हुक्काम अंगरेज़ी व रऊसा हि
न्दुस्तानी मन्दर्जे ज़ैल से साबित

چند عرصے بضرورت انصرام دیگر
امورات خانگی خود اپنے وطن مالوفہ
دہلی مین خانہ نشین ہون۔
ان ایام فرخندہ فرجام مین وہ
روز مبارک یعنے یوم دوشنبہ تاریخ
یکم جنوری ۱۸۷۷ء جسکی ایک عرصے سے ہمکو
تمنا تھی ظاہر ہوا۔ اور حضور لورڈ
لٹن صاحب بہادر ویسرائے
گورنر جنرل ہند نے (باجتماع والیان
ریاستہائے ہندوستانی و حکام
عالیمقام انگریزی) (بغرض ازدیاد لقب
قیصر ہند حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا)
ایک دربار منعقد فرمایا کہ ایسا دربار
پہلے نہین ہوا تھا۔ اسپر اکثر احباب
خصوصاً انجمن اسلامیہ دہلی نے کہ جسکا
ایک مین بھی ممبر ہون مجکو اسبات پر
مجبور کیا کہ تو کوئی کتاب یادگار دربار
موصوف الصدر تالیف یا تصنیف کر
مینے بحکم الامر فوق الادب انکی ارشاد کی.

चंद अरसे से बज़रूरत इन्सरामे
दीगर अमूरात ख़ानगी ख़ुद अपने
वतन मालूफ़: देहली में ख़ान:
नशीन हूं -- इन अय्याम फ़रख़ं
द: फ़रजाम में वो रोज़ मुबारिक
याने योम दुशम्बः तारीख़ यकुम
जनवरी सन् १८७७ ई॰ जिसकी
एक अरसे से हमको तमन्ना थी
ज़ाहिर हुआ -- और हुज़ूर ला
र्ड लिटिन साहब ब
हादुर वैसराय गवरनर ज
नरल हिन्द ने (बइज्तमाअ
वालियान रियासतहाय हि
न्दुस्तानी व हुक्काम आली मु
क़ाम अंगरेज़ी) बग़रज़ अज़
दियाद लक़ब क़ैसर हिन्द ह
ज़रत मल्कः मोअज़्ज़मा ख़
लदुल्ला मुल्कहु) एक दर
अ बार मुनअक़िद फ़रमाया के ऐ
सा दरबार पहले नहिं हुआ था
-- इस पर अक्सर अहबाब ख़ु
सूसन अन्जमन इसलामियः
देहली ने के जिसका एक मैं भी
मिम्बर हूं मुजको इस बात पर
मजबूर किया के न कोई किता
ब यादगार दरबार मौसूफ़ुल स
दर तालीफ़ या तसनीफ़ कर मैंने ब
हुक्मुल अमर फ़ौक़ुल अदब उनके
इरशाद की तामील की -- और यह

मुसन्नफ़ा के ख़ुलासः तारीख़ व
जुग़राफ़िया है लिखा मोअल्लिफ़
को कवाइफ़ मरक़ूमतुज़्ज़ैल
में दावए तसनीफ़ नहीं है इस
लिये के हर एक रियासत का हा
ल चश्मदीदः नहीं लिखा के
जिसकी सेहत कामिला पर ऐत
माद कुल्ली किया जाय हां बाज़
कुतब मोतबिरः व अक़वाल अश्
ख़ास मोतमिद व रपोर्ट हाय
सरकारी व अख़बारात उर्दू व अंग
रेज़ी ख़ुसूस पालमाल गज़ट वग़ैरः
से तालीफ़ किया है- लिहाज़ा अग
र कहीं कोई ग़लती मज़मून में या
न हुई और नागरी में जो के पंडित रामद
सा द कापी नवीस नागरी से नक़्ल
कराया है- या किताबत में वाक़ः
हुई हो तो मेरी उर्फ़रेज़ी और कोशि
श पर नज़र फ़रमाकर बइख़्लाक़
करीमानः माफ़ फ़रमाएं- वालिया
ने मुल्क की तसावीर सहीह मंग
वाने में जिस क़दर के मेहनत मैंने
की है वह ज़ाहिर है बाज़हम चन्द
रईसों की तसवीरें अब तक नहीं
आईं और बसबब तलब व तक़ा
ज़ाय शायक़ीन- किताब को छप
वा दिया गया मगर जिनकी तसवी
रें ब-हम नहीं पहुंचीं उन रईसों के ना

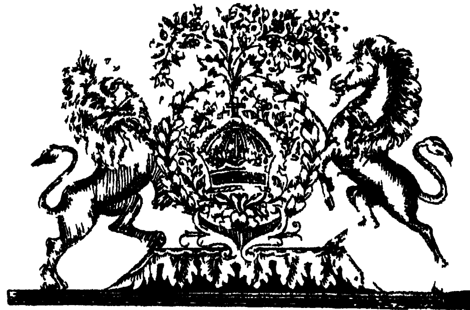
اور یہ نسخہ کہ خلاصہ تاریخ و جغرافیہ سے
لکھا مولف کو کوائف مرقومۃ الذیل
مین دعوی تصنیف نہین ہے اسلئے کہ
ہر ایک ریاستکا حال چشم دیدہ نہین لکھا
کہ جسکی صحت کاملہ پر اعتماد کلی کیا جائے
ہان بعض کتب معتبرہ و اقوال اشخاص معتمد
و رپورٹ ہائے سرکاری و اخبارات
اردو و انگریزی خصوص پالمال گزٹ وغیرہ
سے تالیف کیا ہے۔ لہذا اگر کہین کوئی
غلطی مضمون یا کتابت مین واقع ہوئی
ہو تو میری عرقریزی اور کوشش پر
نظر فرما کر باخلاق کریمانہ معاف فرمائین ۔
والیان ملک کی تصاویر صحیحہ منگوانے مین
جسقدر کہ محنت مجھکو کی ہے وہ ظاہر ہے
باز ہم چند رئیسون کی تصویرین ابتک
نہین آئین اور بسبب طلب و تقاضائے
شائقین کتاب کو چھپوا دیا گیا مگر
جنکی تصویرین بہم نہین پہونچین ان
رئیسونکے نام نامی کے نیچے جدول سادہ

چہوڑ دی گئی ہے جسوقت وہ تصویرین
دستیاب ہونگی جملہ شائقین کی خدمت
مین بہجوا دی جائینگی یا وہ خود
منگوا کر اُس جدول سادہ مین چسپان
فرماوینگے۔

چونکہ یہ کتاب تین خط۔ انگریزی۔ فارسی۔
ناگری۔ مین تحریر ہے مینے استفادۂ
عام کے لئے ایک قاعدہ نوشتخواندہ
تینہ خطوط کا لکہکر خاتمہ کے بعد بطور
ضمیمہ لگا دیا ہے امید ہے کہ ناظرین
بمدد جانتے ایک خط کے باقی دونون
خطونکو بغیر اُستاد و معلم کے بخوبی پڑہ لینگے
خاص کر یہ امر صاحبان انگریز اور
ہندوستانی امتحان دہندونکو بہت
ہی مفید مطلب اور کار آمد ہوگا
تیسرے یہ کہ اس کتاب مین اُن ریاستون کا
حال لکہا گیا ہے کہ جو صاحب سلامی اور با اختیار ہین
اور جو ریاستین کہ بے اختیار یا ذیلدار
ریاست کلان ہین اُنکو نہین لکہا فقط

छोड़दीगई है जिसवक़्त वो तसवी
रें दस्तयाब होंगी जुमल: शायक़ी
नकी ख़िदमत में भिजवादीजाय
गी या वो ख़ुद मंगवाकर उसजि
दवलसाद: में चस्पां फ़रमा लेवें
गे — चूंके यह किताब तीन
ख़त — अंगरेज़ी — फ़ारसी —
नागरी — में तहरीर है मैंने इस्त
फ़ादे आम के लिये एक क़ायद:
नविश्त ख़्वान्द हर से ख़तून का
लिख कर ख़ातमे के बाद बतौ
र ज़मीम: लगा दियाहै उम्मेद
है के नाज़रीन ब मदद जान्ने एक
ख़त के बाक़ी दोनों ख़तों को
बग़ैर उस्ताद व मोअल्लिम के ब
ख़ूबी पढ़लेंगे ख़ास के यह अ
मर साहबान अंगरेज़ और हि
न्दुस्तानी इम्तहान देहन्दों को
बहुत ही मुफ़ीद मतलब और का
रआमद होगा —

तीसरे यह के इस किताब में उन
रियास्तों का हाल लिखा गया है
जो के साहब सलामी और बा इख़्ति
यार हैं और जो रियास्तें के बे इ
ख़्तियार या ज़ैलदार रियास
त कलां हैं उनका हाल नहीं
लिखा * फ़क़त *



بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمْ

سپاس بے قیاس اُس خُدائے بزرگ و برتر کو جس کے حکم کن سے تمام عالم ظہور مین آیا۔

نعت بے غایت اُس برگزیدہ زمانہ کو جو بمصداق لَوْلَاکَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاکْ سببِ ایجادِ دُنیا ہوا۔ *

تحقیقات سے ثابت ہے کہ دُنیا کی آبادی کو تخمیناً کچھ کم آٹھ ہزار برس ہوئے۔

یہہ کرہ زمین مثل نارنگی گول

तस्मल

सिपास बे क़यास उस ख़ुदाय बुज़ुर्ग व बरतर को जिस्के हुक्मे कुनसे तमाम आलम ज़ुहूर मे आया *

नाते बेग़ायत उस बरगु ज़ीद ज़माने को जो बमिस्दाक़ लौला का लमा ख़लक़तुल अफ़लाक सबब ईजाद दुनियाँ हुवा *

तह्क़ीक़ात से साबित है कि दुनियाँ की आबादी को तख़मीनन कुछ कम आठ हज़ार

बरस हुवे- ये कुरै ज़मीन मिस्ल
नारंगी गोल है और इस्का पच्ची
स हज़ार बीस मील का है-
ज़मीन अपने मह्वर पर कि दोनों
सिरे उस्के क़ुत्ब शिमाली व
क़ुत्ब जुनूबी हैं- गिर्द आफ़
ताब के गर्दिश रोज़ाना व साला
ना करती है कि जिस्से दिन औ
रात औ तबद्दुल व तग़ैयुरे मौ
सम होता है- दर्मियान इस
कुरे के एक तिहाई खुश्की
बाक़ी पानी है जिस्को समंदर
कहते हैं- वो तिहाई हिस्साए
खुश्की चार हिस्सों पर मुनक़
सिम है- जिसको एशिया
इफ़रीक़ा- इमरीका-
यूरुप- कहते हैं- इस तमाम
दुनियां में एक अरब सात करोड़
पैंतीस लाख बयालीस हज़ार

ہے-
دور اس کا پچیس ہزار بیس میل کا
ہے
زمین اپنے محور پر کہ دونون سرے
اُس کے قطب شمالی اور قطب جنوبی
ہین-
گرد آفتاب کے گردش روزانہ اور
سالانہ کرتی ہے-
کہ جس سے دن اور رات اور تبدّل
و تغیّر موسم ہوتا ہے-
درمیان اِس کُرہ کے ایک تہائی
خشکی اور باقی پانی ہے-
جسکو سمندر کہتے ہین-
وہ تہائی حصۂ خشکی چار حصون پر
منقسم ہے
جس کو ایشیا افریقہ
امریکہ * یوروپ
کہتے ہین-
اِس تمام دنیا مین ایک ارب ستا کروڑ

आदमी मुख़तलिफ़ुल मज़ाहिब
आबाद हैं— और तख़मीनन दो
हज़ार ज़बानें और इसी क़दर ख़त
ब शक्ले जुदागाना मुस्तामल
हैं— जो कि हमको एशिया
ही के एक बड़े हिस्से का हाल
बयाँन करना ज़रूर है लिहाज़ा
हिंदोस्तान का हाल बयाँन करते
हैं॥

वाज़ह हो कि **हिंदोस्तान**
एशिया का जुनूबी हिस्सा
है और तमाम अक़ालीम दुनि
याँ में यह अफ़ज़ल औ अच्छा
शुमार किया जाता है— और यह
भी साबित है कि सबसे अव्वल
हिंदोस्ताँन ही आबाद हुवा
याने हज़रते **आदम** अलानबी
येना आसमाँन से इसी ज़िमीने
हिंदोस्ताँन पर तशरीफ़ लाए—

پینتس لاکھ بیالیس ہزار آدمی مختلف
المذاہب آباد ہین۔
اور تخمیناً دو ہزار زبانین اور اسیقدر
خط بشکلِ جُداگانہ مستعمل ہین۔
جوکہ ہمکو ایشیا ہی کے ایک بڑے
حصّہ کا حال بیان کرنا ضرور ہے۔
لہٰذا **هندوستان** کا حال
بیان کرتے ہین۔

واضح ہو کہ هندوستان
ایشیا کا جنوبی حصہ ہے۔
اور تمام اقالیم دنیا مین یہ افضل اور
اچھا شمار کیا جاتا ہے۔
اور یہ بھی ثابت ہی کہ سبسے اول
هندوستان ہی آباد ہوا۔
یعنے حضرت آدمؑ (علیٰ نبیّنا
آسمان سے اسی زمینِ هندستان
پر تشریف لائے۔
پہلے هندستان پھر مصر و
یونان و یوروپ وغیرہ

آباد ہوتے گئے۔

ہندوستان کے

حدود اربعہ یہ ہیں

شمال کوہ ہمالا۔

جنوب کوہِ سلیمان۔

مشرق ملک برہما۔

مغرب سمندر یا بحرِ ہند۔

رقبہ اِس کا پندرہ لاکھ میل مربع ہے۔

آبادی اُنیس کروڑ آدمی مختلف المذاہب آباد ہیں۔

آمدنی یعنے محاصل تخمیناً اَسّی کروڑ ہے۔

ہندوستانی کوئی ایسی تاریخ نہیں ہے۔ جس سے صحیح حال یہان کے راجگان اور ریاست کا معلوم ہووے اور اُسکو معتبر جانکر لکھا جاوے۔

بازہم جس قدر معلوم ہوا وہ

पहले **हिंदोस्तान** फिर **मिसर, यूनान, यूरुप** वगैरे आबाद होते गये-

हिंदोस्तानके हुदूद अरबाह यह हैं

शिमाल **कोह हिमाला**

जनूब **कोह सुलेमान**

मशरक **मुल्क बिरम्हा**

मग़रिब **समंदर या बहरे हिंद**

रकबह इसका पंद्रह लाख मील मरबा है

आबादी उन्नीस करोड़ आदमी मुख़्तलफुल मज़ाहिब आबाद हैं-

आमदनी याने महासिल तख़मीनन अस्सी करोड़ है-

हिंदोस्तानी कोई ऐसी तारीख नहीं जिस्से सही हाल यहां के

राजगान व रियासत का मालूम
होवे- और उसको मौनविर जान
कर लिखा जावे- बाद हम जिस
क़दर मालूम हुवा वो मुख़्तसर
तौर पर दर्जे ज़ैल किया जाता है-
हिंदोस्तान में हिंदुओं का
अव्वल राजा मनू का बेटा इ
क्ष्वाकु (जिसका पायतख़्त
अजुध्या था) हुवा और जिसकी
सत्तावन पुस्त बाद राजा राम
चंद्रजी पैदा हुए- ये ख़ानदान
सूरजवंशी के नाम से मंसूब
है- और यह भी वाज़ह होवेके
महाराजा ब्रह्मा के दो बेटे थे
- एकका नाम डिच दूसरे का
नाम अत्रि था- डिच
से सूरज पैदा हुवा जिससे
सूरजवंशी राजाओं का ख़ा
नदान चला- और अत्रि

مختصر طور پر درج ذیل کیا جاتا ہے۔
ہندوستان میں ہندوؤں کا
اول راجہ منو کا بیٹا اکشواکو
(جسکا پایۂ تخت اجدھیا تھا)
ہوا۔
اور جس کی ستاون پشت بعد راجہ
رامچندر جی پیدا ہوئے۔
یہہ خاندان سورج بنسی کے
نام سے منسوب ہے۔
اور یہہ بھی واضح ہووے کہ
مہاراجہ برہما کے دو بیٹے تھے
ایک کا نام ڈچ اور دوسرے کا
اتر تھا۔
ڈچ سے سورج پیدا ہوا۔
جس سے سورج بنسی راجاؤں
کا خاندان چلا۔
اور اتر سے سوم (یعنی چاند)
پیدا ہوا۔
جس سے چندر بنسی خاندان

से सोम याने चांद पैदा हुवा
- जिससे चंद्रवंशी ख़ांदान
जारी हुवा - आख़िर बाइख़्
तियार राजा हिंदोस्तान का
देहली के तख़्त पर पिरथी
राज था कि जिसके अहद में
मुसलमान हिंदोस्तान में
आये - सन ११९१ ईसवी में
सुलतान मुहम्मद शहा
बुद्दीन व पिरथीराज से
लड़ाई हुई और पिरथीराज
शिकिस्त खाकर गिरफ़्तार
लशकरे इसलाम होगया -
मुसलमान पादशाहों में सबसे
अव्वल मुहम्मद शहाबुद्दी
न गोरी हिंदोस्तान का पादशाह हुवा -
और छः सौ बरस तक बहुत से
पादशाह इसलाम मुख़्तलिफ़
तौर पर हिंदोस्तान में हुक्म

جاری ہوا۔
آخر با اختیار راجہ ہندوستان
کا دہلی کے تخت پر پرتھی راج
تھا۔
کہ جسکے عہد حکومت مین مسلمان
ہندوستان مین آئے۔
سنہ ۱۱۹۱ عیسوی مین سلطان محمد
شہاب الدین و پرتھی راج
سے لڑائی ہوئی۔
اور پرتھی راج شکست کھا
کے گرفتار لشکر اسلام ہوگیا۔
مسلمان پادشاہون
مین سب سے اول محمد شہاب الدین
غوری ہندوستان کا بادشاہ
ہوا۔
اور چھ سو برس تک بہت سے
بادشاہ اسلام مختلف طور پر
ہندوستان مین حکمران رہے۔
اُن کے نام نامی جدول جداگانہ

سے بقید سنہ جلوس و وفات
ظاہر ہونگے۔
آخیر ہندوستان کا بادشاہ با اختیار
محمد شاہ عالم تھا۔
کہ جسکو سنہ ء مین انگریزون نے
مرہٹون کے ہاتھ سے چھڑا کے
پنشن مقرر کردی۔
اور اُن سے بھی آخر برائے نام
دہلی کے تخت پر **محمد بہادر شاہ**
بادشاہ پنشندار سرکار
تھے
جو بسبب مفسدہ سنہ ۱۸۵۷ء کے
رنگون جا کر سنہ ۱۲۷۹ ہجری
مین انتقال کر گئے۔

شعر

عجب نقشہ ہی نقاش ازل کی کچھ طبیعت کا
بناتاہے مٹاتاہے مٹاتاہے بناتاہے
چونکہ ہندوستان بسبب زرخیزی
روزافزون و گرم سرد میدان

रौरह उनके नामे नामी ज़िक्र
नय नृपगाना से बक़ैद सने
जलूस व वफ़ात ज़ाहिर होंगे-
आख़ीर हिंदोस्तान का बादशा
बाइख़तियार **महम्मद
शाह आलम** था कि
जिस्को सन १७०९ ईसवी में
अंगरेज़ों ने मरहटों के हाथसे
छुड़ाकर पिन्शन मुक़र्रर कर
रही और उनसे भी आख़िर ब
राये नाम **देहली** के तख़्त
पर **मुहम्मद बहादुर
शाह** बादशा पिन्शनदार
सरकार थे जो बसबब मफ़स
दा सन १८५७ ई. रंगून जाकर
सन १२७९ हि. में इन्तक़ाल क
र गए-

शेर

अजब नक़्शाहै नक़्कारे

کوہ برفستان و آتش فشان
جنگل و پہاڑ و کثرتِ دریا
و جھیل و پیداوار انواعِ فواکہ
و اجناس غلہ و اقسامِ حیوانات
چرند و پرند رشکِ تمام اقالیم
دُنیا ہے۔
لہذا یہان ہمیشہ سے طوائف الملوکی
رہی۔
اور آئندہ بھی رہتی معلوم ہوتی
ہے۔
کیونکہ بسبب زرخیزی اور پیداوار
کے جہان جسکو موقع ملا راجہ بن
بیٹھا۔
ایک راجہ تمام ہندوستان مین
کبھی حکمران نہین رہا۔
چنانچہ آجتک بھی بہت سے راجہ
و رئیس تحتِ حکومت گورمنٹ
انگریزی ساتھہ با اختیاری و بے
اختیاری اپنی اپنی ریاست پر حکمران ہین

अज़ल की कुछ नवीयत का
बनाता है मिटाता है मिटा
ना है बनाता है * *
चूंकि **हिंदोस्तान** बसब
ब ज़रखेज़ी रोज़ अफ़ज़ूं व गर्म
व सर्द मैदान — कोह बर्फ़िस्ता
न — व आतिश फ़िशां — व जंग
ल — व पहाड़ — व कसरत दर्या
व झील — व पैदावार अनवा
य फ़वाकिह — व अजनास —
व ग़ल्ला — व अक़सामे हैवाना
त चरंद — व परंद — रश्के तमा
म अक़ालीम दुनियां है —
लिहाज़ा यहां हमेशा से तवा
यफ़ुल मलूकी रही औ आइंदे
भी रहती मालूम होती है —
क्योंकि बसबबे ज़रखेज़ी व
पैदावार जहां जिसको मौक़ा
मिला राजा बन बैठा —

اون کی مفصل کیفیت مختصر طور
پر درج ذیل کرونگا ٭



एक राजा तमाम हिन्दुस्ता
न में कभी हुक्मरां नहीं
रहा —
चुनांचे आजतक भी ब-
हुत से राजा व रईस
तहत हुकूमत गवर्
मिन्ट अंगरेज़ी साहबा
इख़्तियारी व बे इख़्तियारी
अपनी अपनी रियासत पर
हुक्मरां हैं उनकी मुफ़स्सि
ल कैफ़ियत मुख़्तसिर तौर
पर दरज ज़ैल करूंगा ❖



ज़िक्र अहद दौलत व सल्तनत बरतानियः बहिंदुस्तान

सन् १५९९ ई॰ में अंगरेज़ों ने फ़्रान्स व पुर्तगाल की देखा देखी लन्दन में एक कंपनी (जिस्के मायने साझी के हैं) कुछ रुपये जमा करके वास्ते करने तिजारत हिन्दुस्तान के खड़ी की और बादशाहे लन्दन से एक सनद इस्बात की हासिल की के सिवाये इस कंपनी के कोई और अंगरेज़ हिन्दुस्तान से तिजारत न करे- नाम इस कम्पनी का ईस्ट इन्डिया कम्पनी क़रार पाया- चुनांचे बाद हसूल सनद तीस लाख रुपया जमा

ذکر عہد دولت و سلطنت برطانیہ بہ ہندوستان

سنہ ۱۵۹۹ء مین انگریزون نے فرانس وپرتگال کی دیکھا دیکھی لندن مین ایک کمپنی (جسکے معنی ساجھے کے ہین) کچھہ روپیئے جمع کرکے واسطے کرنے تجارت ہندوستان کے کھڑی کی۔

اور بادشاہ لندن سے ایک سند اسبات کی حاصل کی کہ سوائے اس کمپنی کے کوئی اور انگریز ہندوستان سے تجارت نہ کرے۔

نام اس کمپنی کا ایسٹ انڈیا کمپنی قرار پایا۔ چنانچہ بعد حصول سند تیس لاکھ روپیہ جمع کرکے تجارت ہندوستان مین شروع کی۔

دانشوران فرنگ تو تھے ہی مگر جہاز

करके निजारत हिन्दुस्तान में शु
रू की — शानिषाज़रान फ़रं
ग तो थे ही मगर जहाज़ से उतरते
ही फ़तह व इक़बाल नें जो बेह
द इनायत नाज़िर हक़ीक़ी इन
के शामिल हाल देखी —
उन्हों नें भी अपना नाम इस कं
पनी में लिखा दिया —
और अच्छे अच्छे आर्टिकिल
और इस्पीच हर एक जलसः में
देने शुरू किये चूँ के हिन्दु-
स्तान की हालत उस ज़माने में
ब सबब ख़ुद मुख़्तार हो जाने
अदना आला के और लूट मार
- ख़ूँ रेज़ी - ख़ानः जंगी - और ज़ु
ल्म व सितम शबानः रोज़ी के
बड़ी अबतरी हो गई थी ॥
और यह बात ख़ुदा को भी नाप
संद थी —

اُترتے ہی فتح و اقبال نے جو بے حد عنایت
ناظرِ حقیقی اِن کے شامل حال
دیکھی۔
اُنھون نے بھی اپنا نام اس کمپنی
مین لکھا دیا۔
اور اچھے اچھے آرٹکل اور اسپیچ
ہر ایک جلسہ مین دینے شروع کیئے۔
چونکہ ہندوستان کی حالت
اُس زمانہ مین بسبب خودمختار
ہو جانے ادنیٰ اعلیٰ کے اور
لوٹ مار۔ خونریزی۔ خانہ جنگی
اور ظلم و ستم شبانہ روزی کے بڑی
ابتر ہو گئی تھی۔
اور یہہ بات بادشاہ علی الاطلاق
کو بھی ناپسند تھی۔
تجارت ایک طرف بسبب فتوحات
پے در پے شدہ یہہ
کمپنی ایک سرکار ہو گئی۔
اور کیون نہ ہوئے۔

तिजारत एक तरफ़ बसबब फ़त
हात पै दर पै शुद: शुद: येकम्प
नी एक सरकार हो गई —
और क्यों न होय —
(अव्वल) यह के दानायान फ़रंग
(दोयम) यह के हम: तन इस
कंपनी ने साथ ईमान दारी के
अदल व इन्साफ़ पर कमर बां
ध ली थी —
(सोयम) मशीर व सलहकार
इनके फ़तह व इक़बाल —
(चहारुम) हज़रत ईसा
वास्ते सिफ़ारश के चौथे आस
मान पर ख़ुद मौजूद — फिर ता
ईद रब्बानी इनके शामिल हाल
क्यों न होती — तमाम हिन्दु
स्तान ज़ेर हकूमत आदिलान
अंगरेज़ी होगया * सन १६१३
ई० में मिनजानिब बादशाह

(اول) یہہ کہ دانایان فرنگ —
(دوم) یہہ کہ ہمہ تن اِس کمپنی
نے ساتھہ ایمان داری کے
عدل و انصاف پر کمر باندہ لی
تھی —
(سیوم) مشیر و صلح کار انکے
فتح و اقبال —
(چہارم) حضرت عیسیٰ واسطے سفارش
کے چوتھے آسمان پر خود موجود —
پھر تائید ربانی ان کے شامل حال
کیون نہوتی —
تمام ہندوستان زیر حکومت عادلان
انگریزی ہوگیا —
سنہ ۱۶۱۳ء مین منجانب بادشاہ لندن
اجازت تجارت عام ہوگئی —
اور بعد مفسدہ ۱۸۵۷ء ماہ نومبر ۱۸۵۸ء
مین حضرت ملکہ معظمہ کوین
وکٹوریا قیصر ہند و انگلینڈ
خلد اللہ ملکہا و سلطنتہا نے

* جنکی تصویر پر تنویر بھی صفحہ ۱۳ مین زیب کتاب ہے

Her Most Gracious Majesty The Empress!

श्रीमलका मअज़्ज़मा

حضرت ملکہ قیصر ہند



लन्दन इजाज़त निज़ारत थाम
होगई — और बाद मुफ़ सिद्
सन् १८५७ ई॰ माह नवम्बर
सन् १८५८ ई॰ में हज़रत म
*लिकए मुअ़ज़्ज़मः क़ी
न विक्टूरिया क़ैसर हिं
न्द व इङ्गलेण्ड ख़ल्दु
ल्लाः मुल्कहू व सल्त
नहू ने इस मुल्क का इन्तज़ाम
साहिबान कम्पनी से लेकर बनि
गरानी ख़ुद अपने एक वज़ीर के
सुपुर्द करदिया - और उन की म
दद के वास्ते बारह (१२) साहबान ज
लीलुल क़द्र की एक कौन्स
ल मुक़र्रर करदी — इस वज़ीर
का लक़ब सिकरटरी आ
फ़ इस्टेट फ़ार अन्डि
या है — सारा इन्तज़ाम इसी व
ज़ीर के हाथ में है +

اس ملک کا انتظام صاحبان
کمپنی سے لے کر بہ نگرانی خود
اپنے ایک وزیر کے سپرد کر دیا۔
اور ان کی مدد کے واسطے بارہ (۱۲)
صاحبانِ جلیل القدر کی ایک
کونسل مقرر کر دی۔
اس وزیر کا لقب سکرٹری
آف اسٹیٹ فار انڈیا
ہے۔
سارا انتظام اسی وزیر کے ہاتھ
میں ہے۔
وہی وزیر دوسرے او صاحبانکو اس ملک
کے عہدوں پر مقرر کر کے بھیجتا
ہے۔
اور یہاں گورنر جنرل کو باتفاق
رائے کونسل اختیار دے رکھا
ہے۔
گورنر جنرل کے تحت حکومت
تمام عہدہ داران اضلاع مغربی و

* जिनकी तसवीर प्रथम तसवीर भी सफ़ह १२ में दी गई है

वो ही वज़ीर दूसरे और साहबां
न को इस मुल्क के उहदों पर मु
क़र्रिर करके भेजना है— और
यहाँ गवर्नर जनरल
को बइत्तिफ़ाक़ राय कौन्सल
इख़्तियार दे रखा है— गव
र्नर जनरल की तहत ह
कूमत तमाम ओहदे:दारान
ज़िला मग़रबी व शिमाली व
ग़ैरह हिन्दुस्तान हैं— सबसे अव
ल सन १७७३ ई॰ में मिस्टर
फ़्रीक गवर्नर हिन्द
मुक़र्रिर होकर आया— और
फ़िलहाल लार्ड लिटन
साहब बहादुर गवर्नर
नर जनरल हिन्दुस्तान
हैं के जिन्होंने १ (तारीख़ यकुम
जनवरी सन १८७७ ई॰ में) दरबा
र शाहानः) व ग़रज़ अज़दयाद

شمالی وغیرہ ہندوستان ہین
سب سے اول ۱۷۷۳ء مین مسٹر
فریک گورنر ہند مقرر ہو
آیا۔
اور فی الحال لارڈ لیٹن صاحب
بہادر گورنر جنرل ہندوستان
ہین کہ جنہون نے (تاریخ یکم جنوری
۱۸۷۷ء مین) دربار شاہانہ (بغرض
ازدیاد لقب قیصر ہند حضرت
ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا
بمقام دہلی مع جمیع والیان
ریاست ہائے ہندوستان
منعقد فرمایا۔
اُسی کی یادگار مین اِس ہیچمدان
نے قلم فرسائی کی۔
پیچھے بہت سے گورنر یکے بعد دیگرے
ہندوستان مین آئے۔
اُنکی کیفیت جدول جُداگانہ سے
بقید سنہ تقرر و کارگزاری ظاہر ہوگی

लक़ब क़ैसर हिन्द हज़रत मल
कः मुअज़्ज़मः ख़ुल्दु
ल्लाः मुल्कहू बमुक़ाम दे
हली मअ़ जमीअ़ वालियान
रियासत हाय हिन्दुस्तान मु
नअ़क़िद फ़रमाया - उसी की य
द गार में इस हेच मदान ने क़
लम फ़रसाई की - बीच में बहुत
से गवरनर यके बाद दीगरे हिन्दु
स्तान में आये - उन की कैफ़ियत
अह्ल ज़ुदागानः से बक़ैद सन
व कैफ़ियत व कार गुज़ारी ज़ाहिर हो
गी - ग़रज़ के अहद दौलत
हज़रत मल्कए मुअज़्ज़मः क़ैसर
हिन्द में यहां की रियाया ने बसब
ब तरक़्क़ी रोज़ अफ़्ज़ूं - सड़क - पुल
- तार बरक़ी - डाकख़ाने - जहाज़
- रेल - शफ़ाख़ाने - मदरसे - और
मआ़फ़ी महसूल तिजारत हर क़िस्म - और आज़ादी मज़हब व मिल्लत वोह कुछ आराम पाया के कभी किसी बादशाह के ज़माने में न पाया था - तमाम रियाया व वालि-
यान रियासत हाए हिन्दुस्तान दिल से दुआगो हैं के ख़ुदा हमारे इस शहन्शाह मलकः मुअज़्ज़मः हज़रत विक्टोरिया क़ैसर
हिन्द को बइक़बाल व जाह व अदल व इन्साफ़ इस हिन्दुस्तान और इङ्गलिस्तान में हमेशः सलामत रक्खे +

عرضکہ عہد دولت حضرت ملکہ معظمہ
قیصر ہند مین یہان کی رعایا نے
بسبب ترقی روز افزون - سڑک
- پل - تار برقی - ڈاکخانہ -
جہاز - ریل - شفاخانے - مدرسے
- اور معافی محصول تجارت ہر قسم
اور آزادی مذہب و ملت وہ
کچھ آرام پایا کہ کبھی کسی بادشاہ کے
زمانہ مین نہ پایا تہا -
تمام رعایا و والیان ریاست ہاے
ہندوستان دلسے دعا گو ہین -
کہ مجیب الدعوات ہماری اس
شہنشاہ ملکہ معظمہ حضرت
وکٹوریا قیصر ہند کو
باقبال و جاہ و عدل و انصاف
اس ہندوستان اور انگلستان
مین ابد الآباد سلامت باکرامت
رکھے - آمین ثم آمین *

حضرت سلطان روم حامی اسلام

हज़रत सुलतान रूम हामी इसलाम

The Sultan of Turkey



شہنشاہ روس	शाहन्शाह रूस

The Emperor of Russia



شہنشاہ پروشیہ	शाहन्शाह प्रूसा

The Emperor of Prussia.



شہنشاہ فرانس	शाहफ्रान्स

The Emperor of France



شاه ایران | शाह ईरान

The Emperor of Persia



فغفورچین	फ़ग़्फ़ूरचीन

The Emperor of China



شہنشاہ آسٹریا | शाहन्शाह जिरमन

The Emperor of Austria.



شاہزادہ ویلز	शाहज़ादः वेल्ज़

H. H. The Prince of Wales



مختصر کیفیت سلطنت راجہائے ہندوستان بلا قید سنہ و سمت جلوس و وفات

بہت سی کتابون کے ورق اُلٹے اور اکثر پوتہیونکے پانی پلٹے مگر صیح حالات اگلے زمانہ کے راجگان کے نظر مین نہین آئے کہ اُنکو ٹہیک جانکر لکہا جاوے - ہان جسقدر جناب بابو شیو پرشاد صاحب نے تحقیق فرماکر لکہا وہی ہم بھی واسطے ملاحظہ ناظرین اور ترتیباً اس نسخہ کے لکھے دیتے ہین -

واضح ہو کہ سب سے پہلا راجہ اس ملک کا بیچ زمانہ ست جگ کے اکشواکو ہوا - تختگاہ اوسکا اجدھیا تھا - اُسکے خاندان مین بڑے بڑے نامی راجہ ہوئے - سبکے سرتاج مہاراجہ رامچندر تہا - اُس تخت پر اکشواکو کی نسل کے (۵۷) راجہ بیٹھ چکے تھے - اور پہر رامچندر سے سمتر تک (۵۶) راجہ بیٹھے - یہ سمتر - اجدہیا کا آخری راجہ تہا - اُس نے بکرماجیت سے کچھ روز پیشتر دنیا سے کوچ کیا - جیپور جودہپور اور اودیپور کے راجہ لوگ سب اپنے کو راجہ رامچندر کی اولاد قرار دیتے ہین - مسلمانون کی چڑہائی کے وقت راٹہور یعنے جودہ پور والے قنوج کے تخت پر تھے جب وہانسے اُنکو مسلمانون نے نکالا تو وہ مارواڑ مین آئے -
کچھواہے یعنے جیپور والے پہلے نرور مین تہے - گہلوت یعنی اودیپور

मुख़्तसिर कैफ़ियत सल्तनत राजहाय हिन्दुस्तान बिलाक़ैद सन् व संवत जलूस व वफ़ात

बहुतसी किताबों के वरक़ उलटे और अक्सर पोथियों के पत्रे पलटे मगर सही हालात अगले ज़माने के राजगान के नज़र में नहीं आए कि उनका सच जानकर लिखा जावे - हाँ जिस क़दर जनाब बाबू शिवपरशाद साहब ने तहक़ीक़ फ़रमाकर लिखा वही हम भी वास्ते मुलाहज़ः नाज़रीन और तरतीब इस नुसख़ः के लिखे देते हैं -

वाज़ह हो के सबसे पहला राजा इस मुल्क में मनू का बेटा इक्ष्वाकु हुवा - तख़्तगाह उसका अजुध्या था - उसके ख़ानदान में बड़े बड़े नामी राजा हुए - सबके सरताज महाराज: श्रीरामचन्द्रजी तक उस तख़्त पर इक्ष्वाकु की नसल के (५७) राजे बैठ चुके थे - और फिर महाराज श्रीरामचन्द्रजी से सुमित्र तक (५६) राजः बैठे - यह सुमित्र अजुध्या का आख़री राजा था - उसने बिक्रमादित्य से कुछ रोज़ पेश्तर दुनिया से कूच किया - जैपुर जोधपुर और उदयपुर के राजा लोग सब अपने को राजा श्रीराम

والونکا پہلے تختگاہ سورت کے پاس بلبھی پور تہا۔ الکشوا کو بہنوی بدھہ تہا اوسکی اولاد چندربنسی راجا کہلائے۔ دارالسلطنت راجاؤن کا الہ آباد تہا۔ بدھ کے بیٹے کا نام پورروتہا۔ اُسکے پوتے کا بیٹا جسکا نام بیات تھا اوسکے تین بیٹے تھے اورو۔ پورو۔ اور یدو ۔ پوروکی (۲۲) وین پشت کے راجانے جسکا نام ہست تھا ہستناپور آباد کیا ۔ ہست کی بائیسوین پشت مین جدمسٹر نے مہابھارتھ جیت کر اندرپرست مین جسے اب دلّی کہتے ہین اپنی سلطنت قائم کی۔ یدو کے خاندان مین (۵۱) پشت کی بعد کرشن اور بلرام اُس نسل کے سرتاج ہوئے جدھشٹھر کے بہائی ارجن سے لیکر ۳۰ پشت تک اُسی کے خاندان مین اندرپرست کی سلطنت رہی۔ آخری راجہ کہیم راج جب سست اور غافل ہوا تب اُسکا وزیر وسرب اُسے مارکر آپ تخت پر بیٹھہ گیا۔ بکرمادت کے وقت مین اس تخت پر وسرب سے لیکر ۳۸ راجا تین گہرانونکے بیٹھہ چکے تہے۔ اڑتیسوین راجا راجپال کو جب کماؤن کے راجا سکھونت نے مارکر اندرپرست پر قبضہ کرنا چاہا تب مہاراج بکرمادت نے چڑہائی کرکے وہ ساری سلطنت آپ لی لی۔ پہر سات سو برس پیچہے زمانے کی گردش اور پہیر پہار سے یہ اندرپرست۔ تومر یعنے توار کے راجاؤن کا تختگاہ ہوا ۔ اور ۲۰ پشت تک انہین کے خاندان مین رہا۔ انیسوین پشت کے بعد راجہ اننگپال نے لاولد ہونے کے باعث اپنے نواسے پرتھی راج عرف پتہورا کو گود لیا۔ بکرمادت سنہ عیسوی سے ۵۶ برس پیشتر پرمر یعنے پوار کی نسل

चन्द्रजी की औलाद क़रार देते हैं - मुसलमानों की च ढ़ाई के वक़्त राठौर याने जोधपुर वाले क़न्नौज़ के तख़्त पर थे - जब वहां से उनको मुसलमानों ने निकाला तो वे ह मारवाड़ में आए - कछवाहे याने जैपुर वाले पहले नरवर गढ़ में थे - गहलोत याने उदयपुर वालों का पहले तख़्तगाह सूरत के पास बल्लभीपुर था - इक्ष्वाकु का बहनोई बुध था उस की औलाद चन्द्रबंशी राजा कह लाते हैं - दारुल सल्तनत राजाओं का इलाहाबाद था - बुध के बेटे का नाम पुरूरवा था - उसके पोते का बेटा जिसका नाम ययात था उसके तीन बेटे थे औरव - पूर व - और यदु - पूरव की (२७) वीं पुश्त के राजा ने जि सका नाम हस्त था हस्तनापुर आबाद किया - हस्त की (२२) वीं पुश्त में युधिष्ठिर ने महाभारत ज्ञान कर इन्द्र प्रस्थ में जिसे अब दिल्ली कहते हैं अपनी सल्तनत क़ाइम की - यदु के ख़ानदान में (५२) पुश्त के बाद कृष्ण और बल राम उस नस्ल के सरताज हुए युधिष्ठिर के भाई अरजुन से लेकर ३० पुश्त तक उसी के ख़ानदान में इन्द्र प्रस्थ की सल्तनत रही - आख़री राजा खेमराज जब सुस्त और ग़ा फ़िल हुवा तब उसका वज़ीर विसरव उसे मार कर आप तख़्त पर बैठ गया - बिक्रमादित्य के वक़्त में इस तख़्त पर विसरवे से लेकर ४० राजा तीन घरानों के बैठ चुके थे - अठ तीसवीं राजा राजपाल को जब कमाऊं के राजा सुखवं त ने मार कर इन्द्र प्रस्थ पर क़बज़ा करना चाहा तब महा

مین اجین کے تخت پر بیٹھا تھا۔ یہ راجہ بڑا بلند اقبال ہوا۔ لوگ اُسکی تعریف اور شکرگزاریان آجتک کرتے ہین ٭ اور اس زمانے تک بھی وہ دردمندونکا فریادرس اور دستگیر بیکس کہلاتا ہے۔ اگرچہ وہ ایسا عظیم الشان اور اتنا بڑا راجہ تھا جسپر بھی اوسکے سیدہے پن اور اُسکی ریاضت کو دیکھو کہ راجاؤن کا راجہ ہوکر ایک چٹائی کے اوپر سوتا اور اپنے ہاتھہ سے اپنا تونبا سپرا ندی مین سے بہر کر پانی لے آتا۔ سمت ہندوستان مین آجتک اوسیکا جاری ہے۔

اوتر دکھن اور پورب سے تو اُس زمانہ مین اس ہندوستان کے لیے باہر کے کسی غنیم کا کچھہ خوف اور ڈر نہین تہا کیونکہ اُسوقت تک جہاز چلانے کی حکمت لوگون کو معلوم نہ ہونے سے دوسری ولایت کے آدمی کبھی سمندر کی راہ سے جو ہندوستان کے گرد آدہی دور کے قریب تک کہائی کی طرح گھوما ہے اس ملک پر چڑھائی نہین کرسکتے تہے اور نہ کوئی ہمالہ ایسے بڑے پہاڑ کے پار ہوسکتا تہا۔ اس ملک مین آنے کے لیے صرف پچھم طرف یعنے پشاور گویا ایک دروازہ تہا اور ایران۔ توران وغیرہ سندہ پار کے ملک والے اُسی راہ سے اس ملک پر چڑھائی کرتے تہے۔ سب سے پہلے چڑھائی اس ملک پر جسکا خوب پتا لگتا ہے سکندر کی تہی۔ فارسی تواریخون مین یہ بات غلط لکھی ہے کہ وہ قنوج تک آچکا تہا۔ کیونکہ خود سکندر کے ساتھی اپنی یونانی کتابون مین لکھتے ہین کہ وہ ستلج کے اُس پار نہین اُتر سکا ٭ گنگا کے درشن کی اُسکے دلمین آرزو رہ گئی۔ پنجاب کے راجاؤنکو

राज विक्रमादित्य नें चढ़ाई करके वोह सारी सल्तनत आप लेली - फिर सात सौ बरस पीछे ज़माने की गरदिश और फेर फार से यह इन्द्रप्रस्थ + तोमर याने तवार के राजाओं का तख़्तगाह हुवा + और २१ पुश्त तक उन्हीं के खानदान में रहा - उन्नीसवीं पुश्त के बाद राजा अनंगपाल ने लावल्द होने के बाअस अपने नवासे पृथीराज उर्फ़ पिथौरा को गोद लिया - विक्रमादित्य सन ईसवी से ५६ बरस पेश्तर परमर याने पवार के नसल में उज्जैन के तख़्त पर बैठा था - यह राजा बड़ा बुलंद इक़बाल हुवा - लोग उस की तारीफ़ और शुक्र गुज़ारियां आज तक अदा करते हैं + और इस ज़माने तक भी वोह दर्दमन्दों का फ़रयाद रस और दस्तगीर बेकस कहलाता है - अगरचः वुह ऐसा अज़ीमुश्शान और इतना बड़ा राजा था जिस पर भी उस के सीधे पन और उसकी रियाज़त को देखो के राजाओं का राजा होकर एक चटाई के ऊपर सोना और अपने हाथ से अपना तोम्बा छिप्रा नदी में से भर कर पानी ले आना + संवत् हिन्दुस्तान में आज तक उसी का जारी है -

उत्तर दखण और पूरब से तो उस ज़माने में इस हिन्दुस्तान के लिए बाहर के किसी ग़नीम का कुछ खौफ़ और डर नहिं था क्यौं के उस वक़्त तक जहाज़ चलाने की हिकमत लोगों को मालूम न होने से दूसरी विलायत के आदमी कभी समंदर की राह से जो हिन्दुस्तान के आधी दूर की क़रीब तक खाई की तरह घूमा है इस मुल्क पर चढ़ाई नहीं कर सकते थे और न कोई फिर

تو اُس نے لڑ بہڑ کر اپنے تابع کر لیا تہا لیکن جب اُسکی فوج نے سنا کہ مگدھہ ملک کا نانگ بنی راجہ مہا نند اپنے پاس ۶ لاکہہ پیادے اور ۳۰ ہزار سوار اور ۹ ہزار ہاتھی کی بہیڑ بہاڑ رکہتا ہے تو اُسکا دل ایکبارگی ٹوٹ گیا اور سب نے آگے بڑہنے سے انکار کیا تب لاچار فوج کے بیدل ہونے کے باعث سکندر کو بہی اُسی جگہہ سے پہر جانا پڑا۔

سکندر پیچھے پہر کئی بار ایران کے بادشاہوں نے اس ہندوستان پر چڑہائی کی لیکن ایسی فتح کسی نے نہین پائی کہ جو بیچ ہندوستان تک چلا آیا ہو۔ جو جو فوج لیکر آئے وہ سندہہ کے کنارے کے ملک مین لڑ بہڑ کر چلے گئے۔ یہانتک کہ ۱۰۰۱ء مین سلطان محمود غزنوی نے اپنے لشکر کی باگ ہندوستان کی طرف موڑی اُس زمانہ مین اجین اور مگدہہ کا راج بہت روز ہوئے غارت اور نیست و نابود ہو گیا تہا۔ اور نئے نئے خاندان کے نئے نئے راجا جگہہ جگہہ مین راج کرتے تہے۔ چہتریون کی سلطنت بالکل جاتی رہی تہی اور برہمن سے لیکر شودر اور پہاڑی اور جنگلی آدمیون تک تخت پر بیٹہہ گئے تہے۔ دلی۔ تواروں کے خاندان مین تہی۔ قنوج۔ راٹہوروں کے پاس تہا اور میواڑ مین گہلوت کا راج تہا۔ آپسمین ہمیشہ لاگ کی آگ بہڑکی رہنے سے غنیموں کا دل بڑہا اور سب کا ایک مالک یعنی مہاراجہ نہ رہنے سے ہر کسیکو اس بے وارث ملک مین گہس آنا آسان ہو گیا۔ آخر کو محمود نے ۲۵ برس کے عرصہ مین ۱۲ دفعہ چڑہائی کی اور بارہوین دفعہ ایسی فتح پائی کہ وہ قنوج اور کالنجر تک چلا آیا اور

ऐसे बड़े पहाड़ के पार हो सका था - इस मुल्क में आने के लिये सिर्फ़ पच्छिम तरफ़ यानी पेशावर गोया एक दरवाज़ा था और ईरान - तूरान वग़ैरह सिंध पार के मुल्क वाले उसी राह से इस मुल्क पर चढ़ाई करते थे - सबसे पहले चढ़ाई इस मुल्क पर जिसका अब पता लगता है सिकंदर की थी - फ़ारसी तवारीख़ों में यह बात ग़लत लिखी है के वोह क़न्नौज तक आ चुका था - क्यौंके ख़ुद सिकंदर के साथी लोग अपनी यूनानी किताबों में लिखते हैं के वोह सतलज नदी के उस पार नहीं उतरा सका + गंगा के दर्शन के उसके दिल में आरज़ू रह गई - पंजाब के राजाओं को तो उसने लड़ भिड़ कर अपने ताबै कर लिया था लेकिन जब उसकी फ़ौज ने सुना के मगध मुल्क का नागवंशी राजा महानंद अपने पास ६ लाख प्यादे और ३० हज़ार सवार और ६ हज़ार हाथी की भीड़ भाड़ रखता है तो उसका दिल एकबारगी टूट गया और सबने आगे बढ़ने से इन्कार किया नाचार फ़ौज के बेदिल होने के बाइस सिकंदर को भी उसी जगह से फिर जाना पड़ा + सिकंदर पीछे फिर कईबार ईरान के बादशाहों ने इस हिन्दुस्तान पर चढ़ाई की लेकिन ऐसी फ़तह किसीने नहीं पाई के जो बीचों बीच हिन्दुस्तान तक चला आया हो - जो जो फ़ौज लेकर आए वो सिंध ही के किनारे के मुल्क में लड़ भिड़ कर चले गये + यहां तक के सन १००१ ई० में सुलतान महमूद ग़ज़नवी ने अपने लशकर की बाग हिंदुस्तान की तरफ़ मोड़ी उस ज़माने

یہانتک سارا ملک لوٹ مارسے برباد کر دیا۔ حقیقت تو یہہ ہے کہ اس ملک کے اندر سلطان محمود کے داخل ہو جانے سے ہندوستان کا بھرم کھل گیا۔ اور پھر ایک بادشاہ یہان آنکر لوٹ مار مچانے لگا ۱۱۹۱ء مین سلطان شہاب الدین محمد غوری نے ہندوستان پر چڑھائی کی پہلی لڑائی مین تو اُس نے مہاراج پرتھی راج سے شکست کھائی۔ لیکن دوسری مین جو کہ تھانیسر کے پاس تلاوڑی کے میدان مین ہوئی تھی اور اُسمین کم سے کم ۳ لاکھ سوار اور ۳ ہزار ہاتھی پرتھی راج کے ساتھ تھے اور پیدل سپاہیونکا کچھ شمار نہین تھا۔ پھر بھی پرتھی راج کو اُس نے پکڑ لیا۔ اور دلی کو دخل کر کے اپنے غلام سلطان قطب الدین ایبک کو دے ڈالا پرتھی راج ہندوستان کا آخری مختار راجہ تھا ہندو نکا راج اُسکے ساتھ ختم ہو گیا۔

اشعار

یہی ہے جہانکی ریاست کا طور — کہ اک اُٹھ گیا آن بیٹھا اک اور

سکندر کا کس جا گیا اوج وہ — جہانند کی کیا ہوئی فوج وہ

کیسکو ہمیشہ نہین ہے بقا — فنا ہے فنا ہے فنا ہے فنا

فقط

में उज्जैन और मगध का राज बहुत रोज़ों से ग़ारत और नेस्त
व नाबूद होगया था - और नए नए खानदान के नए नए राजा
जगह जगह में राज करते थे - छत्रियों की सल्तनत बिलकुल
जाती रही थी और ब्राह्मण से लेकर शूद्र अहीर पहाड़ी और जं
गली आदमियों तक तख़्त पर बैठ गए थे - दिल्ली × त
वारों के खानदान में थी - क़नौज × राठौरों के पास
था और मेवाड़ में गहलोत का राज था - आपस में दुश्मि
नी: लाग की आग भड़की रहने से ग़नीमों का दिल बढ़ा औ
र सब का एक मालिक कोई महाराजा न रहने से हर किसी को
इस बेवारिस मुल्क में घुस आना आसान होगया ÷

आख़िर को महमूद ने २५ बरस के अरसे में १२ दफ़
अ चढ़ाई की और बारहवीं दफ़अ ऐसी फ़तह पाई के वो
क़नौज और कलिंजर तक चला आया और यहां
तक सारा मुल्क लूट मार से तबाह कर दिया -

हक़ीक़त तो यह है के इस मुल्क के अन्दर सुलतान म
हमूद के दाख़िल होजाने से हिन्दुस्तान का भरम खु
ल गया ÷ और फिर हर एक बादशाह यहां आन कर
लूट मार मचाने लगा सन् ११९१ ईसवी में सुलतान शाहा
बुद्दीन महम्मद ग़ोरी नें हिन्दुस्तान पर चढ़ाई की
पहली लड़ाई में तो उसनें महाराज पृथीराज से शिकि
स्त खाई - लेकिन दूसरी में जो के थानेसर के पास
तलावड़ी के मैदान में हुई थी और उसमें कम से कम
३ लाख सवार और ३ हज़ार हाथी पृथीराज के साथ

थे और पैदल सिपाहियों का कुछ शुमार नहीं था जिस पर भी **पृथीराज** को उस ने पकड़ लिया — और दिल्ली को दख़ल में कर के अपनें गुलाम सुलतान कुतबुद्दीन एबक को दे डाला — **पृथीराज** हिन्दुस्तान का आख़री मुख़्तार राजा था हिन्दुओं का राज उसी के साथ ख़तम होगया ✦

तसवीर महाराजः पृथीराज

تصویر مہاراجہ پرتھی راج

The Maharaji Pirthiraj.

अगला आर ✦ यही है जहां की रियासत का तौर ✦ के एक उठ गया आन बैठा एक और ✦ सिकन्दर का किस्सा गया औन वो है ✦

महानन्द की क्या हुई फ़ौज वो ✦ किसी को हमेशः नहीं है बक़ा ✦ फ़ना है फ़ना है फ़ना है फ़ना ✦ फ़क़त ✦

तस्वीर शहाबुद्दीन बादशाह	تصویر شہاب الدین بادشاہ

Shahâbuddin Badshâh.



جدول اسماء بادشاہان اہل اسلام ہندوستان من ابتدائی سنہ ۱۱۹۱ء لغایت سنہ ۱۸۵۷ء

نمبر	نام بادشاہان	جلوس	انتہا	کیفیت
۱	شہاب الدین غوری	سنہ ۵۸۸ھ	سنہ	یہ بادشاہ اکثر فتحمند ہوا ہے اور بنیاد حکومت اسلام ہند مین اسی سے قائم ہوئی ہے۔
۲	قطب الدین ایبک	سنہ ۶۰۲	سنہ ۶۰۷	
۳	آرام شاہ	سنہ ۶۰۷	نامعلوم	چند ماہ عیش و عشرت مین بسر کر کے تخت سے اُڑ گیا۔
۴	شمس الدین التمش	سنہ ۶۰۷	سنہ ۶۳۳	اول تعمیر کی بنیاد دہلی مین اسی نے ڈالی ہے اور منقب کے لاٹ اسی نے بنائی ہے۔
۵	رکن الدین یعنی فیروز شاہ	سنہ ۶۳۳	سنہ ۶۳۵	شراب خواری اور مسخرونکی صحبت مین مبتلا رہتا تھا۔
۶	رضیہ بیگم	سنہ ۶۳۴	سنہ ۶۳۸	بڑی منتظم اور ذکی تھی اور باغیونکے ہاتھ سے قتل ہوئی۔
۷	معز الدین بہرام شاہ	سنہ ۶۳۶	سنہ ۶۳۹	اسکے بعد تخت نشینی اپنے بھائی کی نام کا سکہ اور خطبہ جاری کیا۔
۸	علاؤ الدین یعنی مسعود شاہ	سنہ ۶۴۳	سنہ ۶۴۷	
۹	ناصر الدین محمود شاہ	سنہ ۶۴۳	سنہ ۶۶۴	یہ بادشاہ بڑا نیک نام ہوا ہے۔
۱۰	الغخان یعنی غیاث الدین	سنہ ۶۶۶	سنہ ۶۸۶	یہ بادشاہ کمال متشرع اور خوش اخلاق اور منتظم اور [illegible]
۱۱	معز الدین کیقباد	سنہ ۶۸۶	سنہ ۶۸۹	انتظام مملکت ارکین کو دیکر خود عیش کا بندہ ہوا۔
۱۲	جلال الدین خلجی	سنہ ۶۹۴	سنہ ۶۹۹	
۱۳	رکن الدین ابرہیم شاہ	سنہ ۶۹۵	سنہ ۷۱۵	

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱۴	علاوالدین خلجی	سنہ ۶۹۵	سنہ ۷۱۵	استسقاء کے مرض مین مرا یا اسے زہر پلایا۔ یہ مادت کا قصہ اسکے وقت مین تصنیف ہوا ہے۔
۱۵	شہاب الدین عمر	سنہ ۷۱۵	سنہ ۷۱۶	
۱۶	قطب الدین مبارکشاہ	سنہ ۷۱۶	سنہ ۷۲۱	یہ بادشاہ اپنے خدمتگار کے ہاتہ سے مارا گیا۔
۱۷	خسرو خان یعنے ناصر الدین	سنہ ۷۲۱	سنہ ۷۲۱	
۱۸	غیاث الدین تغلقشاہ۔	سنہ ۷۲۱	سنہ ۷۲۵	یہ بادشاہ مکانکی چہت سے دب کر مر گیا۔
۱۹	محمد عادل ایضاً	سنہ ۷۲۹	سنہ ۷۵۲	یہ بادشاہ بڑا سخی اور نامور تہا۔
۲۰	فیروز شاہ تغلق	سنہ ۷۵۵	سنہ ۷۹۰	یہہ بادشاہ اوصاف حمیدہ مین کل بادشاہوں سے سبقت لے گیا ہے اور نیز فیروزآباد بہی اسی نے آباد کیا ہے۔
۲۱		ـــ	ـــ	
۲۲	سلطان غیاث الدین ثانی	سنہ ۷۹۲	سنہ ۷۹۳	یہ بادشاہ اپنے وزیر کے ہاتہ سے قتل ہوا۔
۲۳	سلطان ابوبکر شاہ	سنہ ۷۹۳	سنہ ۷۹۴	اس بادشاہ نے مع اپنے رفیقوں کے پہانسی پائی۔
۲۴	ناصر الدین محمد شاہ	سنہ ۷۹۵	سنہ ۷۹۶	
۲۵	علاؤالدین سکندر شاہ	سنہ ۷۹۶	سنہ ۷۹۶	
۲۶	محمود شاہ ناصر الدین	سنہ ۷۹۶		
۲۷	ناصر الدین نصرت شاہ	سنہ ۷۹۷	سنہ ۸۱۵	
۲۸	اقبال خان عرف ملو خان	ـــ	ـــ	

بیان خاندان امیر تیمور

نمبر	نام بادشاہات	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۲۹	چنگیز خان	سنہ ۵۹۹	سنہ ۶۲۴	اس بادشاہ نے انتہا خونریزی کی ہے اور فتح مند رہا۔
۳۰	اوکتائی قاآن	سنہ ۶۲۶	سنہ ۶۳۹	یہ بادشاہ پسر چنگیز کا ال مخیر اور سخی تہا۔
۳۱	ہلاکو خان	سنہ ۶۵۰	—	یہ بادشاہ اپنی مملکت ایران اپنی فرزندوں پر تقسیم کرکے مر گیا
۳۲	آباقا آن	سنہ ۶۶۳	—	اس بادشاہ کا تختگاہ ملک تبریز تہا۔
۳۳	نکودار	—	—	یہ بادشاہ مکر و فریب سے قتل ہوا۔
۳۴	ارغون خان	سنہ ۶۸۳	سنہ ۶۹۰	
۳۵	قوبلا قاآن	—	سنہ ۶۹۳	
۳۶	کیخاتو خان	سنہ ۶۹۰	سنہ ۶۹۴	یہ بادشاہ بایدخان کے آدمیونکے ہاتہہ سے قتل ہوا
۳۷	بایدخان طراغائی	سنہ ۶۹۱	—	
۳۸	غازان خان	سنہ ۶۹۴	—	یہ بادشاہ بعد عوت اسلام تخت نشین ہوا اور نام سلطان محمود تہا
۳۹	الجایتو خان خدابندہ	سنہ ۷۰۳	سنہ ۷۱۶	اسکا لقب خدابندہ تہا اور بڑا عادل تہا۔
۴۰	ابو سعید بہادر	سنہ ۷۱۶	سنہ ۷۲۶	یہ بادشاہ عین جوانی مین مرگیا اور اسکی وقت مین بڑا کشت و خون
۴۱	امیر تیمور صاحبقران	سنہ ۸۰۱	سنہ ۸۰۷	یہ بادشاہ قوم چغتائی سے تہا اور بڑا نامور بادشاہ تہا
۴۲	نصرت شاہ	سنہ ۸۰۱	سنہ ۸۰۹	
۴۳	اقبال خان	سنہ ۸۰۳	سنہ ۸۰۸	
۴۴	خنسیا خان	سنہ ۸۰۹	سنہ ۸۰۷	

نمبر شمار	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۴۵	سلطان محمود	سنہ ۸۰۸	سنہ ۸۱۵	
۴۶	دولت خان	سنہ ۸۱۵	سنہ ۸۱۷	
۴۷	خضر خان ملک سلیمان	سنہ ۸۱۷	سنہ ۸۲۴	اس بادشاہ نے دوبارہ سلطنت کا اچھا انتظام کیا تہا
۴۸	معزالدین ابو الفتح مبارک شاہ	سنہ ۸۲۴	سنہ ۸۳۷	یہ بادشاہ انتظام اور تدابیر جنگ مین یکتا تہا
۴۹	محمد شاہ	سنہ ۸۳۷	سنہ ۸۴۹	
۵۰	سلطان علاؤ الدین	سنہ ۸۴۹	سنہ ۸۸۳	یہ بادشاہ عیاش اور کم حوصلہ تہا
۵۱	سلطان بہلول			یہ بادشاہ نہایت پرہیزگار اور تدابیر جنگی مین ہوشیار
۵۲	نظام خان الملقب بہ علاؤ الدین سلطان سکندر شاہ	سنہ ۸۹۴	سنہ ۹۱۵	
۵۳	سلطان ابراہیم	سنہ ۹۱۵	سنہ ۹۳۲	یہ بادشاہ بڑا مغرور تہا مغلوں کے ہاتہہ سے مارا گیا
۵۴	ظہیرالدین محمد بابر شاہ	سنہ ۹۳۲	سنہ ۹۳۷	
۵۵	نصیرالدین محمد ہمایون بادشاہ اول			یہ بادشاہ رحمدل اور اقبالمند اور بہادر تہا
۵۶	شیر شاہ عرف فرید خان	سنہ ۹۴۷	سنہ ۹۵۲	
۵۷	اسلام شاہ عرف شاہزادہ جلال خان	سنہ ۹۵۲	سنہ ۹۶۱	
۵۸	فیروز خان	سنہ ۹۶۱	سنہ ۹۶۱	یہ بادشاہ ایک کمسن بلوغت کو پہنچنے سے پہلے مارا گیا
۵۹	محمد عادل شاہ عرف مبارز خان	سنہ ۹۶۱	نامعلوم	

نمبر	نام بادشاہان	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۶۰	سلطان ابراہیم	سنہ ۹۶۲	سنہ ۹۷۰	
۶۱	سکندر شاہ عرف احمد خان	سنہ ۹۷۰	نامعلوم	
۶۲	نصیر الدین محمد ہمایون بادشاہ ثانی	سنہ ۹۶۲	سنہ ۹۶۳	
۶۳	ابو الفتح جلال الدین محمد اکبر شاہ بادشاہ	سنہ ۹۶۳	سنہ ۱۰۱۴	ہندوستان مین اس سے بڑھکر عدل و انصاف اور تدبیر مملکت انتظام مین کوئی بادشاہ نہین ہوا
۶۴	ابو المظفر نور الدین جہان گیر بادشا	سنہ ۱۰۱۴	سنہ ۱۰۳۶	
۶۵	سلطان داراَبخش عرف مرزا بلاقی	سنہ ۱۰۳۶	سنہ ۱۰۳۶	
۶۶	شہاب الدین محمد شاہ جہان بادشاہ	سنہ ۱۰۳۶	سنہ ۱۰۷۶	شاہ جہان آباد وغیرہ اسیکا بنایا ہوا ہے
۶۷	ابو المظفر محی الدین اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ			نہایت متشرع تہا باپکو قید کرکے خود تخت پر بیٹہا
۶۸	محمد معظم ملقب بشاہ عالم بہادر شاہ	سنہ ۱۱۱۹	سنہ ۱۱۲۴	اقرارنامہ تابعداری راجہاے ہندستان سے لکہواکر صلح کی چند برس سلطنت کے
۶۹	محمد معظم الدین شاہزادہ خجستہ اختر رفیع الشان	سنہ ۱۱۲۴	سنہ ۱۱۲۵	

[illegible]	نام بادشاهان	ابتدا	انتہا	کیفیت
٧٠	خجستہ اختر جہانشاد	سنہ ١١٢٤	سنہ ١١٢٤	
٧١	مرزا رفیع الشان	سنہ ١١٢٤ سنہ ١١٢٤	سنہ ١١٢٤	
٧٢	محمد معز الدین جہاندار شاہ	سنہ ١٧١٢	سنہ ١٧١٩	
٧٣	جلال الدین محمد فرخ سیر +	سنہ ١٧١٣	سنہ ١٧١٩	یہ بادشاہ بڑا بزدل اور کم ہمت اور نااہل تہا آخرکار اپنے آدمی کے ہاتہہ سے قتل ہوا
٧٤	محمد ابو البرکات سلطان رفیع الدرجات	سنہ ١٧١٩	سنہ ١٧١٩	
٧٥	شمس الدین رفیع الدولہ شاہجہان بادشاہ غازی	—	—	
٧٦	روشن اختر ملقب بہ ابو الفتح محمد شاہ بادشاہ	سنہ ١٧١٩	سنہ ١٧٤٨	یہ بادشاہ بہت عیش طلب تہا نادر شاہ نے اسکے عہد مین دہلی کو قتل کیا اور سلطنت کا خاتمہ مورخون نے اسی بادشاہ سے تصور کیا ہے +
٧٧	سلطان محمد ابراہیم	—	—	
٧٨	مجاہد الدین محمد ابو النصر احمد شاہ بادشاہ	سنہ ١٧٤٨	سنہ ١٧٥٤	
٧٩	عزیز الدین عالمگیر ثانی بادشاہ غازی	سنہ ١٧٥٣	سنہ ١٧٦١	تدابیر جنگ خوب جانتا تہا اکثر لڑائی مین فتح مند ہوا +

نمبر	نام بادشاہان	ابتدا	انجام	کیفیت
٨٠	ابو المظفر جلال الدین سلطان عالی گوہر شاہ عالم بادشاہ	سنہ ١١٧٣ھ	سنہ ١٢٥٣ھ	انگریزون نے مرہٹون کے ہاتھ سے چھڑا کر ایک لاکھ روپیہ پنشن مقرر کر دی ؛
٨١	ابو النصر معین الدین محمد اکبر شاہ	سنہ ١١٧٣	سنہ ١٢٥٢	
٨٢	ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ	سنہ ١٢٥٢	سنہ ١٢٧٩	

درمیان سنہ ١٨٥٧ء کے تلنگون کی فوج نے سرکار انگلشیہ سے منحرف ہو کے ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کو اپنا بادشاہ بنایا۔ بعد جدال و قتال سرکار انگلشیہ فتحیاب ہوی تو بہادر شاہ کو قلعہ رنگون مین مقید کیا اور تمام خاندان تیموریہ کی تنخواہ فی کس پانچ روپئے ماہوار اور بعض اشخاص کو جو قریب کے تہے دس روپئے ہفتہ اور بعض کو اس سے بہی زیادہ ماہیانہ مقرر کیا گیا تہا ؛

اب ایک صیغہ تنخواہ فروخت کرنے کا ایسا جاری ہوا کہ خاندان تیموریہ تباہ اور پریشان ہو کر بدحالی بسر ہین اور نہایت ہی تنگی سے گزر کرتے ہین۔ اور اور جواز راہ دور اندیشی اس سے باز رہے وہ اچہی طور گزارہ کر کے سرکار کی جان و مال کو دعا گو ہین ؛

शबिः अबुलज़फ़र सराजुद्दीन महम्मद बहादुर शाह बादशाह देहली मरहूम	شبیہ ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ بادشاہ دہلی مرحوم

Bahadur Shah, Emperor of Delhi



जदूल इस्माय बादशाहान अहल इसलाम हिन्दुस्तान मिन इब्तिदाय सन ११९३ ई॰ लगायत सन १८५७ ई॰

नम्बर शुमार	नाम बादशाहों	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
१	शहाबुद्दीन ग़ोरी	सन हिजरी ५८८	सन	यह बादशाह अकसर फ़तहमंद हुवा है और बुन्याद हुकूमत इसलाम हिन्द में इसी से क़ायम हुई है॰
२	क़ुतबुद्दीन एबक	स॰हि॰ ६०२	स॰हि॰ ६०७	
३	आरामशाह	सन ६०७ और	मा मालूम	वह माह ऐश व इशरत में बसर ले जाकर तख़्त से उतारा गया -
४	शमसुद्दीन इल्तमिश	सन हि॰ ६०७	सन हि॰ ६३३	अव्वल नासिर की बुन्याद देहली में इसी ने डाली है और क़ुतब की लाठ इसी ने बनाई है
५	रुकनुद्दीन याने फ़ीरोज़ शाह	सन हि॰ ६३३	स॰हि॰ ६३५	शराबख़्वारी और मसख़रों की सोहबत में मुब्तला रहता था॰
६	रज़िया बेगम	स॰हि॰ ६३५	स॰हि॰ ६३७	बड़ी ज़ीरक और मुन्तज़मा थी दरबानों के हाथ से क़तल हुई॰
७	मोइज़ुद्दीन बहरामशाह	स॰हि॰ ६३७	स॰हि॰ ६३९	इसने बाद तख़्तनशीनी के अपने भाई के नामका सिक्का और ख़ुतबा जारी किया -
८	अलाउद्दीन याने मसऊद शाह	स॰हि॰ ६४२	स॰हि॰ ६४४	
९	नासिरुद्दीन महमूद शाह	स॰हि॰ ६४३	स॰हि॰ ६६५	यह बादशाह बड़ा नेक नाम हुवा है -
१०	उलग़ख़ां॰	स॰हि॰ ६६६	स॰हि॰ ६८६	यह बादशाह कमाल मुनसिफ़ और मुदब्बिर व अक़्लमंद और मुन्तज़िम और क़दरदान -
११	मोइज़ुद्दीन कैक़ुबाद	स॰हि॰ ६८६	स॰हि॰ ६८९	इन्तज़ाम ममालिक अराकीन को देकर ख़ुद ऐशका बन्दा हुवा॰
१२	जलालुद्दीन ख़िलजी	स॰हि॰ ६८९	स॰हि॰ ६९५	
१३	रुकनुद्दीन इब्राहीम शाह	६९५	६९५	

नम्बर शुमार	नामबादशाहान्	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
१४	अलाउद्दीन ख़िलजी	सन् हिजरी ६९५	सन् हिज॰ ७१५	इस्तसक़ा के मर्ज़ में मरा या किसी ने ज़हर पिलाया॰ पद्मावत का क़िस्सा इसी के वक़्त में तसनीफ़ हुवा है ❖
१५	शहाबुद्दीन उमर	स॰हि॰ ७१५	स॰हि॰ ७१६	
१६	क़ुतबुद्दीन मुबारिक शाह	स॰हि ७१६	स॰हि ७२१	येबादशाह अपने ख़िदमतगार के हाथ से मारा गया ❖
१७	ख़िज़्रख़ाँ याने नासिरुद्दीन	स॰हि॰ ७२१	स॰हि ७२१	
१८	ग़यासुद्दीन तुग़लक़ शाह	स॰हि ७२१	स॰हि ७२५	यहबादशाह मकान की छत के तले दबकर मरगया ❖
१९	मुहम्मद आदिलऐज़न	सन् ७२९	सन् ७५२	यहबादशाह बड़ा सख़ी और नामवर था ❖
२०	फ़ीरोज़शाह तुग़लक़	स॰हि॰ ७५५	सन् ७९०	यहबादशाह अहदास नामी रमें कुलबदशाहों से सबक़त लेगया है और नीज़ फ़ीरोज़ाबाद भी इसी ने आबाद कियाहैं
२१		सन्	सन्	
२२	सुलतान ग़यासुद्दीन सानी	सन् ७९२	सन् ७९३	यहबादशाह अपने वज़ीर के हाथ से क़त्ल हुवा ❖
२३	सुलतान अबूबकर शाह	सन् ७९३	सन् ७९४	इसबादशाह ने मअ़ अपने रफ़ीक़ों के फांसी पाई ❖
२४	नासिरुद्दीन महम्मदशा	स॰७९४	स॰७९६	
२५	अलाउद्दीन सिकंदरशा	स॰७९६	स॰७९६	
२६	महम्मदशाह नासरुद्दीन	स॰७९६		
२७	नासरुद्दीन नसरतशाह	स॰७९७	स॰८०५	
२८	इक़बालख़ाँ उर्फ़ मल्लूख़ाँ	सन्	सन्	

बयानख़ानदानअमीरतैमूर

नम्बरशुमार	नामबादशाहान	सनजलूस	सनवफ़ात	कैफ़ियत
२६	चंगेज़ख़ाँ	सनहि ५८८	स.हि ६२४	इसबादशाहनेबेइन्तहाख़ूंरेज़ीकीहैऔर फ़तहमंदरहा *
३०	उकतायक़ाआन	स.हि. ६२६	स.हि ६३८	यहबादशाहपिसर चंगेज़ कमालमु श्रियर और सख़ीथा *
३१	हेलाकूख़ाँ	स.६५०	सन्	यहबादशाहअपनीमुमलिकतईरानअ पने ५फ़रज़ंदोंपरतक़सीमकरकेमरगया
३२	आयाक़ाआन	स.६६३	सन्	इसबादशाहकानरवनगाहमुल्कतबेरज़ थ
३३	निकोदार	सन	सन्	यहबादशाहमकरोफ़रेबसेक़तलहुवा
३४	अरग़ूख़ाँ	स.६८३	स.६९०	
३५	क़ोयलाक़ाआन	सन्	स.६६३	
३६	गंजानूख़ाँ	स.६९०	स.६९४	यहबादशाहयाबिदख़ाँकेआदमियोंके हाथसेक़तलहुवा *
३७	याबिदख़ाँतुराग़ानी	स.हि.	सन्	
३८	ग़ाज़ानख़ाँ	स६९४	सन्	यहबादशाहबादहोनेइसलामतख़्तनशी नहुवानामसुलतानमहमूदथा *
३९	अलजानीतख़ाँख़ुदाबन्दा	स.हि ७०३	स.हि. ७१६	इसकालक़बख़ुदाबन्दाथाबड़ाआदिलथ
४०	अबुसईद बहादुर	स.हि ७१६	स.हि. ७३६	यहबादशाहऐनजवानीमेंमरगया और उसकेबादमेंबड़ाफ़ितनाहुवा *
४१	अमीरतैमूरसाहबक़िरान	स.हि. ८०१	स.हि ८०७	यहबादशाहक़ौमचग़ताईसेथाऔरबड़ा नामवरबादशाहथा *
४२	नसरतशाह	स.८०१	स.८०८	
४३	इक़बालख़ान	स.८०२	स.८०८	
४४	अख़्तियारख़ाँ	स.८०८	स.८०९	

नम्बर	नाम बादशाहान	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
४५	सुलतान महमूद	स८०८	स८१५	
४६	दौलत ख़ाँ	स८१५	स८१७	
४७	खिज़र ख़ाँ मुल्क सुलेमान	स८१७	स८२४	इस बादशाह ने दरबार और सल्तनत का अच्छा इन्तज़ाम किया था *
४८	माज़ुद्दीन अबुल फ़तह मुबारिक शाह	स८२४	स८३७	यह बादशाह इन्तज़ाम और तदबीरे जंग में यकता था *
४९	महम्मद शाह	स८३४	स८४९	
५०	सुलतान अलाउद्दीन	स८४९	स८८२	यह बादशाह अय्याश और कम हौसले था
५१	सुलतान बहलोल			ये बादशाह निहायत परहेज़गार और तदबीरे जंगी में होशियार *
५२	निज़ाम ख़ाँ मुलक्क़ब ब अलाउद्दीन सुलतान सिकंदर शाह	स० ८९४	स९२३	
५३	सुलतान इबराहीम	स९१५	स९३३	ये बड़ा मग़रूर था मुग़लों के हाथ से मरा ·
५४	ज़हीरुद्दीन महम्मद बाबर शाह	स९१८	स९३७	
५५	नसीरुद्दीन महम्मद हुमायूं बादशाह अव्वल			यह बादशाह रहमदिल और अक़्लमंद और बहादुर था *
५६	शेरशाह उर्फ़ फ़रीद ख़ाँ	स९४७	स९५३	
५७	इस्लाम शाह उर्फ़ शाहज़ादः जलाल ख़ाँ	सन् ९५३	सन ९६२	
५८	फ़ीरोज़ ख़ाँ	स९६१	स९६१	यह बादशाह १ बरस बादशाहत करके तख़्त से उतारा गया *
५९	महम्मद आदिलशाह उर्फ़ मुबारिज़ ख़ाँ	सन् ९६१	नामालूम	

नम्बरशुमार	नामबादशाहान	सनजुलूस	सनवफ़ात	कैफ़ियत
६०	सुलतानइब्राहीम	स० ९६२	स० ९६४	
६१	सिकंदर शाह उर्फ़ अहमद शाह ·····	सन हि ९७५	नामालूम	
६२	नसीरुद्दीन महम्मद हिमायूँ बादशाह सानी ·······	सन हिजरी ९६२	स० हि० ९६३	
६३	अबुल फ़तह जलालुद्दीन महम्मद अकबर बादशाह	सन हि० ९६३	स० हि० १०१४	हिंदुस्तान में इससे बढ़कर अद्ल व इन्साफ़ और तदबीर मुमालिकत में इन्तज़ाम में कोई बादशाह नहिं हुआ॥
६४	अबुल मुज़फ़्फ़र नूरुद्दीन जहांगीर बाद०	स० हि० १०१४	स० हि० १०३६	
६५	सुलतान दावरबख़्श उर्फ़ मिर्ज़ा बुलाक़ी	स० हि० १०३६	स० हि० १०३७	
६६	शहाबुद्दीन महम्मद शाहजहाँ बादशाह	स० हि० १०३६	स० हि० १०७६	शाहजहाँबाद वग़ैरह इसी का बनाया हुआ है॥
६७	अबुल मुज़फ़्फ़र मुहीउद्दीन औरंगज़ेब आलमगीर बादशाह			निहायत मुतअस्सिब था बापको क़ैद करके ख़ुद तख़्त पर बैठ गया था॥
६८	महम्मद मुअज़्ज़म अलमुलक़्क़ब बशाह आलम बहादुरशाह	स० हि० १११८	स० हि० ११२४	इक़रारनाम : नाब अदारी एनेशाप हिन्दुस्तान से भेज बाके रह मदिल्ली से चन्द बरस सल्तनत की॥
६९	महम्मद मुअज़्ज़म जहीन शाहजहां बु [illegible] अख़्तर फ़ीउशशान	स० हि० ११२४	स० हि० ११२५	

नम्बर शुमार	नाम बादशाहान	सन जुलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
७०	खुजस्तः अख़्तर जहांशाह	स. हि. ११२४	स. हि. ११२४	
७१	मिर्ज़ा रफ़ीउश्शान	स. न. ११२५	स. हि. ११२४	
७२	महम्मद मुफ़ज़्ज़ुद्दीन जहांदार शाह	स १७१२	स १७१४	
७३	जलालुद्दीन महम्मद फ़र्रुख़सेर	स. हि १७१३	स. हि. १७१८	यह बादशाह बड़ा बुज़दिल और कम हिम्मत और नाअहल था आख़िरकार अपने आदमी के हाथ से मारा गया॥
७४	महम्मद अब्बुलबरकात सुलतान रफ़ीउद्दरजात	स. हि. १७१९	स. हि. १७१९	
७५	शमसुद्दीन रफ़ीउद्दौला शाहजहांबाद शाह ग़ाज़ी	सन	सन	
७६	रौशन अख़्तर मलक्कब ब अबुलफ़तह महम्मद शाह बादशाह	सन हिजरी १७१९	स. हि. १७४८	यह बादशाह बहुत ऐशतलब था नादरशाह ने इसके अहद में देहली को क़तल किया और सलतनत का ख़ानमा मवरेखों ने इसी बादशाह से नमब्बर किया है॥
७७	सुलतान महम्मद इब्राहीम	सन	सन	
७८	मजाहदुद्दीन महम्मद अबुलनसर अहमद शाह बादशाह	स. हि १७४८	स. हि. १७५४	
७९	अज़ीज़ुद्दीन आलमगीर सानी बादशाह ग़ाज़ी	सन हिजरी १७५४	सन हिजरी १७६१	नज़ीबजंग ख़्वाजा नाथा अक्तर लड़ाई में क़तल मंद हुआ॥

नम्बर शुमार	नाम बादशाहान	सन जलूस	सन वफ़ात	कैफ़ियत
८०	अबुलमुज़फ़र जलालुद्दीन सुलतान आली गोहर शाह आलम बा॰	सन हिज॰ ११७३	सन हिज॰ १२२१	अंगरेज़ोंने मरहट्टों के हाथ से छुड़ाकर एक लाख रुपया पिंशन मुक़र्रर कर दीथी*
८१	अबुलनसर मुईनुद्दीन महम्मद अकबरशाह	सन ११७५	सहि॰ १२५४	
८२	अबुज़फ़र सराजुद्दीन महम्मद बहादुर शाह बादशाह*	सन हिज॰ १२५२	सन हिज॰ १२७९	

दरमियान सन १८५७ ई॰ के तिलंगों की फ़ौज ने सरकार इङ्गलिशिया से मुनहरिफ़ होकर अबुज़फ़र सराजुद्दीन बहादर शाह को अपना बादशाह बनाया – बादअज़ां जब के नाल सरकार इङ्गलिशिया फ़तहयाब हुई तो बहादर शाह को क़िलअ रंगून में मुक़ीद किया और तमाम ख़ानदान तैमूरिया की तनख़्वाह फ़ी कस पांच रुपये माहवार और बाज़ अशख़ास को जो क़रीब के थे दस रुपये महीना और बाज़ को इस से भी ज़ियादह माहयाना मुक़र्रर किया गया था*

अब एक सीग़ा तनख़्वाह फ़रोख़्त करने का ऐसा जारी हुवा के ख़ानदान तैमूरिया नचारु और परेशान होकर दरबदर ख़ाक बसर हैं और निहायत ही तंगी से गुज़र करते हैं – और जो अज़ राह दूर अंदेशी इस से बाज़ रहे वोह अच्छी तौर गुज़ारा करके सरकार की जान व माल के दुआगो हैं*

शबीः हज़रत वाजदअली शाह बादशाह अवध ✤	شبیہ حضرت واجد علیشاہ بادشاہ اودہ

Wajid Ali Shah, Late Shah of Oudh



नक़शा व जिदवल हिन्दुस्तान के बड़े और नामी शहर और मक़ामों का बक़ैद अर्ज़ व तूल व हरूफ़ तिहज्जी

नाम मुक़ाम	अर्ज़ शुमाली दर्जः	अर्ज़ शुमाली दक़ीक़ः	पूर्बी तूल दर्जः	पूर्बी तूल दक़ीक़ः
इलाहाबाद या प्रयाग	२५	२७	८१	५०
अहमदाबाद	२३	१	७२	४२
अहमदनगर	१९	५	७४	५५
अजमेर शरीफ़	२६	३१	७४	३९
उदयपुर	२४	३५	७३	४४
इटावा	२६	४७	७९	५३
अटक	३३	५६	७२	५७
अजन्ता	२०	३४	७५	५६
अयोध्या या फ़ैज़ाबाद	२६	४८	८२	४
आज़मगढ़	२५	५०	८०	३
उज्जैन या अवन्ति	२३	११	७५	३५
आरा	२५	३५	८३	५७
उड़छा	२५	२६	७८	३८
अरकाट या अरकाट	१२	५२	७९	२२
अरगांव	२१	७	७७	३

نقشہ جدول ہندوستان کے بڑے اور نامی شہر اور مقاموں کا بقید عرض و طول و حروفِ ہجی

نام مقام	اتر عرض درجہ	اتر عرض دقیقہ	پورب طول درجہ	پورب طول دقیقہ
الہ آباد یا پراگ	۲۵	۲۷	۸۱	۵۰
احمد آباد	۲۳	۱	۷۲	۴۲
احمد نگر	۱۹	۵	۷۴	۵۵
اجمیر شریف	۲۶	۳۱	۷۴	۳۹
اودے پور	۲۴	۳۵	۷۳	۴۴
اٹاوہ	۲۶	۴۷	۷۹	۵۳
اٹک	۳۳	۵۶	۷۱	۵۷
اجنتا	۲۰	۳۳	۷۵	۵۶
اجودھیا یا فیض آباد	۲۶	۴۸	۸۲	۴
اعظم گڑھ	۲۴	۱۰	۸۰	۳
اجین یا اونتی	۲۳	۱۱	۷۵	۳۵
آرا	۲۵	۳۵	۸۳	۵۷
اوڑچھا	۲۵	۲۶	۷۸	۳۸
ارکاٹ یا ارکاٹ	۱۲	۵۲	۷۹	۲۲
ارگانو	۲۱	۷	۷۷	۳

नाममुक़ाम	उ॰ अर्ज़		पू॰ तूल		پورب طول		اُتر عرض		نام مقام
	द॰	द०	द॰	द०	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
असीरगढ़	२१	३८	७६	२३	۴۳	۷۶	۳۸	۲۱	اسیرگڑھ
असाई	२०	२६	७५	५२	۵۲	۷۵	۱۴	۲۰	اسائی
आज़मगढ़	२४	६	८३	१०	۱۰	۸۳	۶	۲۴	اعظم گڑھ
आगरा * अकबरा	२७	११	७७	५३	۵۳	۷۷	۱۱	۲۷	آگرہ یا اکبرآباد
अलचपुर	२१	१४	७७	३६	۳۶	۷۷	۱۴	۲۱	ایلچپور
अलमोड़ा	२९	३५	७९	४४	۴۴	۷۹	۳۵	۲۹	الموڑا
अलवर	२७	४४	७६	३२	۳۲	۷۶	۴۴	۲۷	آلور
अलूर	१६	४३	८१	१५	۱۵	۸۱	۴۳	۱۶	الور
अलवरा	१९	४८	७५	२३	۲۳	۷۵	۴۸	۱۹	الورا
अम्बाला	३०	१९	७६	४४	۴۴	۷۶	۱۹	۳۰	انبالہ
अमृतसर	३१	३३	७४	४८	۴۹	۷۴	۳۰	۳۱	امرتسر
अमरकंटक	२२	५५	८२	७	۷	۸۲	۵۵	۲۰	امرکنٹک
अमरोहा	२९	०	७८	४२	۴۲	۷۸	۰	۲۹	امروہا
इन्दौर	२२	४२	७५	५०	۵۰	۷۵	۴۲	۲۲	اندور
ओच	२९	११	७०	५०	۵۰	۷۰	۱۱	۲۹	اوچ
औरंगाबाद	१९	५४	७५	३३	۳۳	۷۵	۵۴	۱۹	اورنگ آباد
बारासत	२२	२३	८८	५६	۵۶	۸۸	۲۳	۲۲	باراست
बारहभठी	२०	२७	८६	६	۶	۸۶	۲۷	۲۰	بارہ بھٹی
बाड़ह	२५	२८	८५	४६	۴۶	۸۵	۲۸	۲۵	باڑہ
बाड़ी * सावंतबाड़ी	१५	५६	७४	०	۰	۷۴	۵۶	۱۵	باڑی یا سونت باڑی
बाक़रगंज	२२	४२	८९	२०	۲۰	۸۹	۴۲	۲۲	باقرگنج
बाग	२२	२६	७४	५४	۵۴	۷۴	۲۶	۲۲	باگ
बालासवर	२१	३२	८६	५६	۵۶	۸۶	۳۲	۲۱	بالاسور
बांदा	२५	३०	८०	२०	۲۰	۸۰	۳۰	۲۵	باندا
बान्सवाड़ा	२३	३१	७४	३२	۳۲	۷۴	۳۱	۲۳	بانسواڑا

नाममुक़ाम	उ॰अर्ज़		पू॰तूल			پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	द०	क०	द०	क०		دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
बांकड़ा	२३	५	८७	१३		۱۳	۸۷	۵	۲۳	بانکڑا
बटाला	३१	४८	७५	६		۶	۷۵	۴۸	۳۱	بٹالا
बतिंडा	३०	१२	७४	४८		۴۸	۷۴	۱۲	۳۰	بتنڈا
बिठूर	२६	४०	८०	८		۸	۸۰	۴۰	۲۶	بٹھور
बिजावर	२४	३७	७९	३२		۳۲	۷۹	۳۷	۲۴	بجاور
बिजनोर	२९	२५	७८	१२		۱۲	۷۸	۲۵	۲۹	بجنور
बिजयनगर	१५	१४	७६	३७		۳۷	۷۶	۱۴	۱۵	بجی نگر
बदाऊं	२८	४	७८	५८		۵۸	۷۸	۴	۲۸	بدانوں
बिदर	१७	४९	७७	४६		۴۶	۷۷	۴۹	۱۷	بدر
बद्रीनाथ	३०	४३	७९	३९		۳۹	۷۹	۴۳	۳۰	بدری ناتھ
बर्दवान	२३	१५	८७	५७		۵۷	۸۷	۱۵	۲۳	بردوان
वृंदावन	२७	३१	७७	३३		۳۳	۷۷	۳۱	۲۷	برندابن
बरहानपुर	२१	१९	७६	१८		۱۸	۷۶	۱۹	۲۱	برہان پور
बरेली	२८	२३	७९	१६		۱۶	۷۹	۲۳	۲۸	بریلی
बड़ोदा	२२	२१	७३	३		۳	۷۳	۲۱	۲۲	بڑودہ
बस्तर	१९	३१	८२	२८		۲۸	۸۲	۳۱	۱۹	بستر
बिकर	३१	३८	७०	४०		۴۰	۷۰	۳۱	۳۱	بکر
बकसर	२५	३५	८३	५०		۵۰	۸۳	۳۵	۲۵	بکسر
बगड़ा	२४	५०	८९	२२		۲۲	۸۹	۵۵	۲۴	نگڑا
बिलासपुर	२१	१९	७६	४५		۴۵	۷۶	۱۹	۲۱	بلاس پور
बुलंदशहर	२८	२५	७७	४३		۴۳	۷۷	۲۵	۲۸	بلند شہر
बलवा	२२	४०	९०	४०		۴۰	۹۰	۴۰	۲۲	بلوا
बिलौररायपुर	२२	५७	७९	११		۱۱	۷۹	۵۶	۱۲	بلوررائی پور
बिलहरी-बलारी	१५	५	७६	५९		۵۹	۷۶	۵	۱۵	بلہری- بلاری
बिलेसुर	२१	३२	८६	५६		۵۶	۸۶	۳۲	۲۱	بلیشور

नाममुक़ाम	उत्तर अक्षांश दर्जे	उत्तर अक्षांश दक़ीक़े	पूर्व देशान्तर दर्जे	पूर्व देशान्तर दक़ीक़े	پورب طول دقیقہ	پورب طول درجہ	اتر عرض دقیقہ	اتر عرض درجہ	نام مقام
बम्बई	१८	५६	७२	५७	۵۷	۷۲	۵۶	۱۸	بمبئی
बनारस+काशी	२५	३०	८३	१	۱	۸۳	۳۰	۲۵	بنارس+کاشی
बंगलूर	१२	५७	७७	३८	۳۸	۷۷	۵۷	۱۲	بنگلور
बुढ़या	३०	९	७७	२०	۲۰	۷۷	۹	۳۰	بوڑہیا
बलया	२४	३३	८८	४४	۴۴	۸۸	۳۳	۲۴	بولیا
बून्दी	२५	२८	७५	३०	۳۰	۷۵	۲۸	۲۵	بوندی
भातगांव	२७	४०	८५	८	۸	۸۵	۴۰	۲۷	بہات گانو
बिहार	२५	१३	८५	३५	۳۵	۸۵	۱۳	۲۵	بہار
भागलपुर	२५	१३	८६	५८	۵۸	۸۶	۱۳	۲۵	بہاگل پور
भावलपुर	२९	१९	७१	२९	۲۹	۷۱	۱۹	۲۹	بہاولپور
भुज	२३	१५	६९	५२	۵۲	۶۹	۱۵	۲۳	بھج
भराइच	२७	३३	८१	३०	۳۰	۸۱	۳۳	۲۷	بہرائچ
भर्तपुर	२७	१७	७७	२३	۲۳	۷۷	۱۷	۲۷	بہرتپور
भड़ौंच	२१	२६	७३	१४	۱۴	۷۳	۲۶	۲۱	بہڑونچ
भकर	३१	२८	७०	४०	۴۰	۷۰	۲۸	۳۱	بہکر
भलसिया	२३	३३	७७	५५	۵۵	۷۷	۳۳	۲۳	بیلسا
भूपाल	२३	१७	७७	३०	۳۰	۷۷	۱۷	۲۳	بہوپال
बियाना	२६	५७	७७	८	۸	۷۷	۵۷	۲۶	بیانا
बितूल	२१	५५	७८	४	۴	۷۸	۵۵	۲۱	بیتول
बिजापुर+बिजैपुर	१६	४६	७५	४७	۴۷	۷۵	۴۶	۱۶	بیجاپور+بجی پور
बिड़ागढ़	२०	१८	८२	५५	۵۵	۸۲	۱۸	۲۰	بیڑاگڑھ
बरीसाल	२२	४६	९०	१७	۱۷	۹۰	۴۶	۲۲	بیری سال
बीकानेर	२७	५७	७३	२	۲	۷۳	۵۷	۲۷	بیکانیر
बिलगांव	१५	५२	७४	४२	۴۲	۷۴	۵۲	۱۵	بیلگانو
पारकर	२४	१५	७०	४०	۴۰	۷۰	۱۵	۲۴	پارکر

नाममुक़ाम	उत्तरअक्ष० दर०	उत्तरअक्ष० द०	पूरबतूल० दर०	पूरबतूल० द०		پورب طول دقیقه	پورب طول درجه	اتر عرض دقیقه	اتر عرض درجه	نام مقام
पाकपटन	३०	२१	७३	२६		١٦	٧٣	٢١	٣٠	پاک پٹن
पामपुर	३४	२०	७४	५५		٥٥	٧٤	٢٠	٣٤	پام پور
पानीपत	२९	२२	७६	५१		٥١	٧٦	٢٢	٢٩	پانی پت
पन्ना	२४	०	८९	१२		١٢	٨٩	٠	٢٤	پنا
पटना अज़ीमाबाद	२५	३७	८५	१५		١٥	٨٥	٣٧	٢٥	پٹنا عظیم آباد +
पटियाला	३०	१९	७५	२२		٢٢	٧٦	١٩	٣٠	پٹیالہ
पतचेरी + पांडीचेरी	११	५६	७९	५४		٥٤	٧٩	٥٦	١١	پتچیری + پانڈی چیری
प्रतापगढ़	२४	२	७४	५१		٥١	٧٤	٢	٢٤	پرتاب گڈھ
परलिया	२३	२०	८६	५५		٥٥	٨٦	٢٠	٢٣	پرلیا
परनिया	२५	२९	८८	१४		١٤	٨٨	٢٩	٢٥	پرنیا
पलासी	२३	४५	८८	१५		١٥	٨٨	٤٥	٢٣	پلاسی
पन्ना	२४	४५	८०	१३		١٣	٨٠	٤٥	٢٤	پنا
पञ्जूर	३०	४७	७६	५४		٥٤	٧٦	٤٧	٣٠	پنجور
पिंडदादनख़ाँ	३२	३९	७२	४७		٤٧	٧٢	٣٩	٣٢	پنڈدادن خان
पिन्डरपुर	१७	४२	७५	२६		٢٦	٧٥	٤٢	١٧	پنڈرپور
पिशावर	३४	६	७१	१३		١٣	٧١	٦	٣٤	پیشاور
पूना	१८	३०	३४	२		٢	٧٤	٣٠	١٨	پونا
पीलीभीत	२८	४२	७९	४२		٤٢	٧٩	٤٢	٢٨	پیلی بھیت
तालचेरी	११	४५	७५	३३		٣٣	٧٥	٤٥	١١	تالچیری
त्रिचनापली	१०	४२	७८	५४		٥٤	٧٨	٤٢	١٠	ترچناپلی
तरकमबाड़ी	१०	५७	७९	५४		٥٤	٧٩	٥٧	١٠	ترکمباڑی
त्रिमबक	२०	१	७३	४२		٤٢	٧٣	١	٢٠	ترمبک
तरनमाली	१२	११	७९	७		٧	٧٩	١١	١٢	ترنمالی
तरनीलोवली	८	४८	७८	१		١	٧٨	٤٨	٨	ترنیلوولی
तरवकेरा	१२	३	७९	४३		٤٣	٧٩	٣	١٢	تربکیرا

नाममुक़ाम	उ॰ अक्षांश		पू॰ तूल		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	दर॰	द॰	दर॰	द॰	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
त्रिवन्द्रम	८	६	७६	३१	٣٠	[illegible]	٩	٨	تروندرم
त्रावनकोड़ा	८	२५	७७	३३	٣٣	٤٤	٢٥	٨	تراونکور
तसीसूदन	२७	५	६६	४०	٤٠	٤٩	٥	٢٦	انسیمودن
तन्जूर + तन्जावर	१०	४२	७६	११	١١	٤٩	٤٢	١٠	تنجور + تنجاور
तोंगोडून	८	५१	७६	३६	٣٤	٤٧	[illegible]	٨	[illegible]
तेलीचेरी	११	४५	७५	३३	٣٣	٤٥	٤٥		تیلی چیری
थानेसर + कुरुकेत्र	[illegible]	५५	७६	५८	[illegible]	[illegible]	[illegible]		تھانیسر + کرکشیتر
टोंक	३५	[illegible]	७५	३८	[illegible]		[illegible]	[illegible]	ٹونک
ठाना	[illegible]	[illegible]	७२	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	١٩	تھانا
ठट्टा	२४	४४	६८	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]	ٹھٹھہ
टेहरीगढ़वाल	३०	२३	७८	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]		[illegible]
टेहरीबुन्देलखंड	२४	४५	७८	५२	٥٢	[illegible]	[illegible]		[illegible]
जालंधर	३१	१८	७५	४०	٤٠	[illegible]	١٩	٣	جالندھر
जालून	२६	१०	७६	१३	١٣	٤٩		[illegible]	جالون
जबलपुर	२३	११	८०	२६	١٤	٨٠		٢١	جبل پور
जगन्नाथ × पुरी	१९	४९	८५	५४	٥٤	٩		[illegible]	جگناتھ + پوری
जम्बू	३२	५६	७४	३८	٣٨	٧٤	٥٦	٣٢	جمون
जमनोत्तरी	३०	५२	७८	४०	٤٠	٧٨	٥٢	٣٠	جمنوتری
जोधपुर	२६	१८	७३	०	٠	٧٣	١٨	٢٦	جودھ پور
जूनागढ़	२१	२६	७०	३८	٣٨	٧٠	٢٩	٢١	جوناگڑھ
जौनपुर	२५	४५	८३	०	٠	٨٣	٤٥	٢٥	جونپور
जहाज़पुर	२०	५२	८६	२४	٢٤	٨٦	٥٢	٢٠	جہازپور
झालरापाटन	२४	३२	७६	१६	١٦	٧٦	٣٢	٢٤	جھالراپاٹن
झाँसी	२५	३२	७८	३४	٣٤	٧٨	٣٢	[illegible]	جھانسی
[illegible]	२८	४१	७६	४५	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

नाममुकाम	उ० अक्ष		पू० लम्ब	
	अं०	क०	अं०	क०
[illegible]	[illegible]	[illegible]	७६	[illegible]
झिंग	३१	६	[illegible]	[illegible]
जयपुर+आमेर	२६	५५	७५	३७
जैसलमेर	२६	४३	७०	[illegible]
जैनियापुर	२५	[illegible]	७९	[illegible]
जींद	३०	१०	७६	५
चरखारी	२५	२४	७९	३१
चांदा	२०	४	७९	२२
चित्रकोट	२५	१०	८०	४५
चतलडरक+सीतल	१४	४	७६	३०
चित्तौर	१३	१५	७९	१०
चित्तौरगढ़	२४	५२	७४	४५
चटगांव+इसलामाबाद	२२	२२	९१	४२
चकाबालापुर	१३	२६	७७	४१
चकाकोल	१८	१५	८४	०
चम्बा	३२	१७	७६	५
चम्पानेर+पवनगढ़	२२	३१	७३	४१
चिनारगढ़	२५	९	८२	५३
चन्दरनगर	२२	४९	८८	२६
चन्देरी	२४	३२	७८	१०
चूका	२७	१६	८९	३४
छपरा	२५	४६	८४	४६
छतरपुर	२४	५६	७९	३५
छछरौली	३०	१५	७७	२१
छोटानागपुर	२३	३०	८५	३०

نام مقام	عرض		طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
جھبی	۰۲	۱۲	۶۰	۳۹
جھنگ	۳۱	۴	۶۱	۴۰
جیپور آمیر	۲۶	۵	۷۵	۳
جیسلمیر	۲۶	۴۳	۷۰	۵۲
جینیاپور	۲۵	۱۷	۷۹	۳۳
جیند	۳۰	۱۰		۶
چرکھاری	۲۵	۲۴	۷۹	۳۱
چاندا	۲۰	۴	۷۹	۲۲
چترکوٹ	۲۵	۱۰	۸۰	۴۵
چتل ڈرک+سیتل	۱۴	۴	۷۶	۳۰
چتور	۱۳	۱۵	۷۹	۱۰
چتورگڑھ	۲۴	۵۲	۷۴	۴۵
چگانو+اسلام آباد	۲۲	۲۲	۹۱	۴۲
چکا بالاپور	۱۳	۲۶	۷۷	۴۱
چکاکول	۱۸	۱۵	۸۴	۰
چمبہ	۳۲	۱۷	۷۶	۵
چمپانیر+پون گڑھ	۲۲	۳۱	۷۳	۴۱
چنارگڑھ	۲۵	۹	۸۲	۵۳
چندرنگر	۲۲	۴۹	۸۸	۲۶
چندیری	۲۴	۴۲	۷۸	۱۰
چوکا	۲۷	۱۶	۸۹	۳۴
چھپرا	۲۵	۴۶	۸۴	۴۶
چھترپور	۲۴	۵۶	۷۹	۳۵
چھچھرولی	۳۰	۱۵	۷۷	۲۱
چھوٹا ناگپور	۲۳	۳۰	۸۵	۳۰

नाम मुक़ाम	उत्तर अक्षांश अं०	क०	पूरब देशान्तर अं०	क०	پورب طول دقیقہ	درجہ	اتر عرض دقیقہ	درجہ	نام مقام
चीरापुंजी	२५	४३	९१	४०	٤٠	٩١	٤٣	٢٥	چیرا پونجی
चींगलपट्-चींगलपट	१२	४६	८०	०	٠	٨٠	٤٦	١٢	چینگل پٹو+چنگل پٹیا
हाजीपुर	२५	४१	८५	२१	٢١	٨٥	٤١	٢٥	حاجی پور
हिसार	२८	५३	७५	२४	٢٤	٧٥	٥٤	٢٨	حصار
हैदराबाद सिंध	२५	२२	६८	४१	٤١	٦٨	٢٢	٢٥	حیدرآباد سندھ
हैदराबाद दखन	१७	१५	७८	३५	٣٥	٧٨	١٥	١٧	حیدرآباد دکھن
दारजिलंग	२६	५६	८८	१३	١٣	٨٨	٥٦	٢٦	دارجلنگ
दानापुर	२५	३७	८५	५	٥	٨٥	٣٧	٢٥	داناپور
दतिया	२५	४३	७८	२५	٢٥	٧٨	٤٣	٢٥	دتیا
दिल्ली या शाहजहानाबाद	२८	४१	७७	५०	٥٠	٧٧	٤١	٢٨	دلی یا شاہجہان آباد
दीनाजपुर	२५	३७	८८	४३	٤٣	٨٨	٣٧	٢٥	دیناج پور
द्वारका	२२	१५	६९	६	٦	٦٩	١٥	٢٢	دوارکا+
दौलताबाद + देवगढ़	१९	५६	७५	२५	٢٥	٧٥	٥٦	١٩	دولت آباد + دیوگڑہ
धार × धारानगर	२२	३५	७५	२४	٢٤	٧٥	٣٥	٢٢	دہار + دہارانگر
धारवाड़	१५	२७	७५	४२	٤٢	٧٥	١٦	١٥	دہاروار
धौलपुर	२६	४२	७७	४४	٤٤	٧٧	٤٢	٢٦	دہولپور
धूलिया	२१	१	७४	४७	٤٧	٧٤	١	٢١	دہولیا
डेरा इस्माईलखां	३१	५०	७०	३३	٣٣	٧٠	٥٠	٣١	ڈیرہ اسمعیل خان
डेरा ग़ाज़ीखां	२९	५०	७०	२०	٣٠	٧٠	٥٠	٢٩	ڈیرہ غازیخان
देवगढ़ + बैजनाथ	२४	३२	८६	४०	٤٠	٨٦	٣٣	٢٤	دیوگڑہ + بیدناتھ
देवला	२४	३	७४	४४	٤٤	٧٤	٣	٢٤	دیولا
दीसा	२४	९	७२	८	٨	٧٢	٩	٢٣	دیسا
देवास	२२	५९	७६	१०	١٠	٧٦	٥٩	٢٢	دیواس
देहरा	३०	१८	७८	१	١	٧٨	١٨	٣٠	دیہرا
डूंगरपुर	२३	५३	७३	५	٥	٧٣	٥٣	٢٣	ڈونگرپور

नाममुक़ाम	उत्तराक्ष		पू. तूल	
	द.	द.	द.	द.
ढाकाजहांगीरनगर	२३	४२	९०	१३
डीग	२७	३०	७७	१२
राजगढ़	२४	५८	८५	३५
राजमहल	२५	२	८७	४३
राजमहेंद्री	१६	५९	८१	५३
रासमारीमंज	२४	५१	६६	५६
रामपुरबसाहर	३१	२७	७७	३८
रामपुररुहेलोंका	२८	४९	७८	५२
मैसूरसेतुबंद	९	१८	७९	२२
रावलपिंडी	३३	३६	७३	४५
रायबरेली	२६	१४	८१	६
रायकोट	३०	३४	७७	४
रतनगरी	१७	२	५३	२५
रुड़की	२९	५६	७७	५८
रणथम्भोर	२६	०	७६	१८
रंगपुर	२५	४३	८९	२२
रोड़ी	३१	३८	७०	४०
रुहतासगढ़पहाड़	२४	३८	५३	५०
रुहतास × पंजाबमें	३३	०	७३	२०
रुहतग	२८	४०	७६	२०
रींवां	२४	३४	८१	१९
सागर	२३	४८	७८	४७
सियाहू × सपाहू	३०	५८	७६	५९
सबरनदरक	१२	५३	७७	२०
सितारा	१७	४२	७४	२

پورب طول		اتر عرض		نام مقام
دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
۱۳	۹۰	۴۲	۲۳	ڈھاکا + جہانگیر نگر
۱۲	۷۷	۳۰	۲۷	ڈیگ
۳۵	۹۵	۵۸	۲۴	راجگڑھ
۴۳	۸۷	۲	۲۵	راج محل
۵۳	۸۱	۵۹	۱۶	راج مہیندری
۵۶	۶۶	۵۱	۲۴	راس معری منج
۳۸	۷۷	۲۷	۳۱	رام پور بساہر
۵۲	۷۸	۴۹	۲۸	رام پور رہیلوںکا
۲۲	۷۹	۱۸	۹	میسور سیت بند
۴۵	۷۳	۳۶	۳۳	راولپنڈی
۶	۸۱	۱۴	۲۶	رائی بریلی
۴	۷۷	۳۴	۳۰	رائے کوٹ
۲۵	۷۳	۲	۱۷	رتن گری
۵۸	۷۷	۱۶	۲۹	رڑکی
۱۸	۷۶	۰	۲۶	رن تھمبور
۲۲	۸۹	۴۳	۲۵	رنگ پور
۴۰	۷۰	۳۸	۳۱	روڑی
۵۰	۸۳	۳۸	۲۴	رہتاس گڑھ پہاڑ
۲۰	۷۳	۰	۳۳	رہتاس + پنجاب
۲۰	۷۶	۴۰	۲۸	رہتک
۱۹	۸۱	۳۴	۲۴	ریوان
۴۷	۷۸	۴۸	۲۳	ساگر
۵۹	۷۶	۵۹	۳۰	سپاہو + سیاہو
۲۰	۷۷	۵۳	۱۲	سبرن درک
۲	۷۴	۴۲	۱۷	ستارا

नाममुक़ाम	उ० अ०		पू० तू०		طول بورب		عرض اتر		نام مقام
	द०	द०	द०	द०	دقیقه	درجه	دقیقه	درجه	
सुदामापुर+पुरबन्दर	२१	३९	६९	४५	۴۵	۶۹	۳۹	۲۱	سداما پور+پوربندر
सरधना	२९	१२	७७	३१	۳۱	۷۷	۱۲	۲۹	سردہنا
सिरगजा	२३	५	८३	३०	۳۰	۸۳	۵	۲۳	سرگجا
सरवंज+शेरगंज	२४	५	७७	४१	۴۱	۷۷	۵	۲۴	سرونج+شیرگنج
सिरोही	२४	५२	७३	१५	۱۵	۷۳	۵۲	۲۴	سروہی
सरहिन्द	३०	४०	७६	२२	۲۲	۷۶	۴۰	۳۰	سرہند
श्रीरंगपट्टन	१२	२५	७६	४५	۴۵	۷۶	۲۵	۱۲	سریرنگ پٹن
श्रीनगर+कश्मीरमेंहै	३३	२३	७४	४७	۴۷	۷۴	۲۳	۳۳	سری نگر+کشمیر میں ہے
सक्कर	३१	३८	७०	४०	۴۰	۷۰	۳۸	۳۱	سکھر
सुकेत	३१	२७	७६	५८	۵۸	۷۶	۲۷	۳۱	سکیت
सगौली	२६	४६	८५	०	۰	۸۵	۴۶	۲۶	سگولی
सलचार	२४	५८	९२	५०	۵۰	۹۲	۵۸	۲۴	سلچار
सम्भल	२८	३७	७८	२९	۲۹	۷۸	۳۷	۲۸	سمبہل
सिलहट	२४	५५	९१	४०	۴۰	۹۱	۵۵	۲۴	سلہٹ
सम्भलपुर	२१	८	८३	३७	۳۷	۸۳	۸	۲۱	سمبہل پور
समथर	२५	५०	७८	५०	۵۰	۷۸	۵۰	۲۵	سمتھر
सूरत	२१	११	७३	७	۷	۷۳	۱۱	۲۱	سورت
सोमनात+पट्टनसोम	२०	५३	७०	३५	۳۵	۷۰	۵۳	۲۰	سومنات+پٹن سومنات
सवाए नसीराबाद	२४	२६	९०	०	۰	۹۰	۲۶	۲۴	سوا ِنصیرآباد
सहारनपुर	२९	५७	७७	३२	۳۲	۷۷	۵۷	۲۹	سہارنپور
सहसराम	२४	५८	८३	५८	۵۸	۸۳	۵۸	۲۴	سہسرام
सिहोर	२३	१५	७७	१०	۱۰	۷۷	۱۵	۲۳	سیہور
स्यालकोट	३२	३५	७४	२०	۲۰	۷۴	۳۵	۳۲	سیالکوٹ
सीताकुंड+चटगांवमें	२२	३७	९१	३६	۳۶	۹۱	۳۷	۲۲	سیتاکنڈ+چٹگانو میں
सिवड़ी	२३	५४	८७	३२	۳۲	۸۷	۵۴	۲۳	سیوڑی

नाममुक़ाम	उ.अर्ज़ दर.	उ.अर्ज़ दक़ी.	पू.तूल दर.	पू.तूल दक़ी.	پورب طول دقیقه	پورب طول درجه	اتر عرض دقیقه	اتر عرض درجه	نام مقام
सेवनी	२२	३	७९	५५	۵۵	۷۹	۳	۲۲	سیوسے
शाहाबाद	२७	४०	७९	५०	۵۰	۷۹	۴۰	۲۷	شاہ آباد
शाहपुर-पंजाबमें	३२	६	७८	२५	۲۵	۷۸	۶	۳۲	شاہ پور-پنجاب میں
शाहजहांपुर	२७	५२	७९	४८	۴۸	۷۹	۵۲	۲۷	شاہجہاں پور
शाहनूर	१४	५९	७५	२६	۲۶	۷۵	۵۹	۱۴	شاہ نور
शिकारपुर	२७	३६	६९	१८	۱۸	۶۹	۳۶	۲۷	شکارپور
शिकम	२७	१६	८८	३	۳	۸۸	۱۶	۲۷	شکم
शिमला	३१	१३	७७	१८	۱۸	۷۷	۱۳	۳۱	شملہ
शोलापुर	१७	४०	७६	३	۳	۷۶	۴۰	۱۷	شولاپور
शेलम	११	३७	७८	१३	۱۳	۷۸	۳۷	۱۱	سیلم
अज़ीमाबादपटना	२५	३७	८५	१५	۱۵	۸۵	۳۷	۲۵	عظیم آباد پٹنہ
अलीगढ़कोयल	२७	५६	७७	५९	۵۹	۷۷	۵۶	۲۷	علی گڑھ کوئل
ग़ाज़ीपुर	२५	३५	८३	३३	۳۳	۸۳	۳۵	۲۵	غازی پور
फ़तहपुरसीकरी	२६	६	७७	३४	۳۴	۷۷	۶	۲۶	فتحپور سیکری
फ़तहपुरगुगेरा	३०	५५	७३	५	۵	۷۳	۵۵	۳۰	فتح پور گوگیرا
फ़तहपुरहसवा	२५	५६	८०	४५	۴۵	۸۰	۵۶	۲۵	فتح پور ہسوا
फ़तहगढ़-फ़रुख़ाबाद	२७	२४	७९	२७	۲۷	۷۹	۲۴	۲۷	فتح گڑھ-فرخ آباد
फ़रीदपुर	२३	३२	८९	४३	۴۳	۸۹	۳۲	۲۳	فرید پور
फ़रीदकोट	३०	२	७४	३३	۳۳	۷۴	۲	۳۰	فرید کوٹ
फ़ीरोज़पुर	३०	५५	७४	३५	۳۵	۷۴	۵۵	۳۰	فیروز پور
क़नौज	२७	४	७९	४८	۴۷	۷۹	۴	۲۷	قنوج
काठमांडू	२७	४२	८५	०	۰	۸۵	۴۲	۲۷	کاٹھمانڈو
कारीकाल	१०	५५	७९	४४	۴۴	۷۹	۵۵	۱۰	کاری کال
कालाबाग़+काराबाग़	३३	४	७१	१७	۱۷	۷۱	۴	۳۳	کالاباغ+کاراباغ
कालपी	२६	१०	७९	४१	۴۱	۷۹	۱۰	۲۶	کالپی

नामसकाम	उ.अक्ष		पू.देश			پورب طول		عرض		نام مقام
	अं॰	क॰	अं॰	क॰		دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
कालञ्जर	२५	६	८०	२५		۲۵	۸۰	۶	۲۵	کالنجر
कामाकख्या	२६	३६	९२	५६		۵۶	۹۲	۳۶	۲۶	کاماکشا
कानपुर	२६	३०	८०	१३		۱۳	۸۰	۳۰	۲۶	کانپور
कांगड़ा-नगरकोट	३२	१५	७५	८		۸	۷۶	۱۵	۳۲	کانگڑا-نگرکوٹ
कपूरथला	३१	२४	७५	२१		۲۱	۷۵	۲۴	۳۱	کپورتھلا-
कटक	२०	२७	८६	५		۵	۸۶	۲۷	۲۰	کٹک
किदारनाथ	३०	५३	७९	१८		۱۸	۷۹	۵۳	۳۰	کدارناتھ
किरांचीबन्दर	२४	५१	६७	१६		۱۶	۶۷	۵۱	۲۴	کرانچی بندر
करदला	१८	३७	७५	४१		۴۱	۷۵	۳۷	۱۸	کردلا
करनाल	२९	४४	७८	२		۲	۷۸	۴۴	۲۹	کرنال
करौली	२६	३२	७६	५५		۵۵	۷۶	۳۲	۲۶	کرولی
करालोर	११	४४	७९	५०		۵۰	۷۹	۴۴	۱۱	کرالور
कड़पगरपा	१४	३२	७८	५४		۵۴	۷۸	۳۲	۱۴	کڑپ کرپا
किशनगढ़	२६	३८	७४	४४		۴۴	۷۴	۳۸	۲۶	کشن گڑھ
किशननगर	२३	२४	८८	३५		۳۵	۸۸	۲۴	۲۳	کشن نگر
कलकत्ता	२२	२३	८८	२८		۲۸	۸۸	۲۳	۲۲	[illegible]
कलीकोट	११	२३	८५	११		۱۱	۷۵	۲۳	۱۹	کلی کوٹ
कुमारिरास	८	४	७७	४५		۴۵	۷۷	۴	۸	کماری راس
कंजवरम-कांजीपुर	१२	४९	७९	४१		۴۱	۷۹	۴۹	۱۲	کنجیورم کانجی پور
कोटा	२५	१२	७५	४५		۴۵	۷۵	۱۲	۲۵	
कोचीकोचीन-कुकी	९	५१	७६	१७		۱۷	۷۶	۵۱	۹	کوچی اوچین کچھ
कोलापुर	१६	१९	७४	२५		۲۵	۷۴	۱۹	۱۶	کولاپور
कोमबकोनम+कमी	१०	५९	७९	२०		۲۰	۷۹	۵۹	۱۰	کومبوکونم+کمباکوم
कोमला	२३	२८	९०	४३		۴۳	۹۰	۲۸	۲۳	کومیلا
कोहाट	३३	४४	७१	२५		۱۵	۷۱	۴۴	۳۳	کوہاٹ

नाममुक़ाम	उ. अर्ज़		पू. तूल	
	द०	द०	द०	द०
कोयमेनूर	१०	५२	७७	५
खानगढ़	२९	४०	७०	५०
खम्बात	२२	२१	७२	४८
खेड़ा	२२	४७	७२	४८
गुजरात-पंजाब	३२	३३	७३	५७
गुरदासपुर	३१	५०	७५	४८
गुरुगांवा	२८	५०	७६	५०
गन्तूर-मुर्तज़ानगर	१६	१७	८०	३२
गुन्जाम	१९	२१	८५	१०
गंगोतरी	३१	०	७०	०
गोवा	१५	३०	७४	२
गवालपाड़ा	२६	८	९०	२८
गवालियर	२६	१५	७८	१
गुजरानवाला	३१	५०	७४	३
गोरखपुर	२६	४६	८३	१९
गौड़	२४	५८	८७	५९
गोकाक	१६	११	७४	५८
गोलकुंडा	१७	१५	७८	३२
गोहाट	२५	५५	९१	४०
घोंघा	२१	४०	७२	२३
गया	२४	५९	८५	०
लाहौर	३१	३६	७४	३
लुध्याना	३०	५५	७५	४८
लसवारी	२७	३०	७६	४८
लखनऊ	२६	५१	८०	५

نام مقام	اتر عرض		پورب طول	
	درجہ	دقیقہ	درجہ	دقیقہ
کویمتور	۱۰	۵۲	۷۷	۵
کہان گڑہ	۲۹	۴۰	۷۰	۵۰
کہبات	۲۲	۲۱	۷۲	۴۸
کہیڑا	۲۲	۴۷	۷۲	۴۸
گجرات - پنجاب	۳۲	۳۳	۷۳	۵۷
گرداس پور	۳۱	۵۰	۷۵	۴۸
گرگانوہ	۲۸	۵۰	۷۶	۵۰
گنتور - مرتضی نگر	۱۶	۱۷	۸۰	۳۲
گنجام	۱۹	۲۱	۸۵	۱۰
گنگوتری	۳۱	۰	۷۰	۰
گووا	۱۵	۳۰	۷۴	۲
گوالپاڑا	۲۶	۸	۹۰	۲۸
گوالیر	۲۶	۱۵	۷۸	۱
گوجرانوالہ	۳۱	۵۰	۷۴	۳
گورکہپور	۲۶	۴۶	۸۳	۱۹
گوڑ	۲۴	۵۸	۸۷	۵۹
گوکاک	۱۶	۱۱	۷۴	۵۸
گولکنڈا	۱۷	۱۵	۷۸	۳۲
گوہٹ	۲۵	۵۵	۹۱	۴۰
گہونگہا	۲۱	۴۰	۷۲	۲۳
گیا	۲۴	۵۹	۸۵	۰
لاہور	۳۱	۳۶	۷۴	۳
لدہیانہ	۳۰	۵۵	۷۵	۴۸
لسواری	۲۷	۳۰	۷۶	۴۸
لکہنو	۲۶	۵۱	۸۰	۵

नाममुक़ाम	उ. अर्ज़		पू. तूल		پورب طول		اتر عرض		نام مقام
	दक़०	द०	दक़०	द०	دقیقہ	درجہ	دقیقہ	درجہ	
लंघोर	३०	३३	७७	५८	۵۸	۷۷	۳۳	۳۰	لندہور
लुहाडूगा	३३	५	८५	०	۰	۸۵	۵	۳۳	لہاڑدگا
लोहगढ़	१९	४१	७३	३७	۳۷	۷۳	۴۱	۱۹	لوہ گڑھ
लोहाघाटकी छावनी	२९	२५	८०	३	۳	۸۰	۲۵	۲۹	لوہوگھاٹ کی چھاونی
लैया	३०	५८	७०	३०	۳۰	۷۰	۵۸	۳۰	لیّا
मालदा	३४	५८	८७	५९	۵۹	۸۷	۵۸	۳۴	مالدہ
मालिरकोटला	३२	३०	७५	५५	۵۵	۷۵	۳۰	۳۲	مالیرکوٹلہ
मांझी	२५	५९	८४	३५	۳۵	۸۴	۵۹	۲۵	مانجھی
मांडू	२२	२३	७५	२०	۲۰	۷۵	۲۳	۲۲	مانڈو
मांगयाला	३३	२८	७३	२५	۲۵	۷۳	۲۸	۳۳	مانگیالا
मथरा	२७	३१	७७	३३	۳۳	۷۷	۳۱	۲۷	متھرا
मठनकोट	२८	५१	७०	१०	۱۰	۷۰	۵۱	۲۸	متھن کوٹ
मछलीबंदरमसलीपटन	१६	१०	८१	१३	۱۳	۸۱	۱۰	۱۶	مچھلی بندر - موسلی پٹن
महमदी	२७	५८	८०	५	۵	۸۰	۵۸	۲۷	محمدی
मुडारामीनाकषी	९	५५	७८	१४	۱۴	۷۸	۵۵	۹	مدرا مینا کشی
मुरादाबाद	२८	५१	७८	४२	۴۲	۷۸	۵۱	۲۸	مراد آباد
मिर्ज़ापुर	२५	१०	८३	३५	۳۵	۸۳	۱۰	۲۵	مرزاپور
मड़कारा	१२	२६	७५	५०	۵۰	۷۵	۲۶	۱۲	مرکارا
मुरलीजसर	२३	७	७९	१५	۱۵	۷۹	۷	۲۳	مرلی جسر
मुर्शिदाबाद-मक़सूदाबाद	२४	११	८८	१५	۱۵	۸۸	۱۱	۲۴	مرشد آباد یا مقصود آباد
मुज़फ़्फ़रपुर	२६	२	८५	३८	۳۸	۸۵	۲	۲۶	مظفرپور
मुक्तनाथ	२९	९	८३	१८	۱۸	۸۳	۹	۲۹	مکتناتھ
मुलापुर	२७	३१	८१	११	۱۱	۸۱	۳۱	۲۷	ملاپور
मुलतान	३०	९	७१	७	۷	۷۱	۹	۳۰	ملتان
मलून	३१	१३	७६	४८	۴۸	۷۶	۱۳	۳۱	ملون

नाममुक़ाम	उ॰ अर्ज़ दर॰	उ॰ अर्ज़ दकी॰	पू॰ तूल दर॰	पू॰ तूल दकी॰	پورب طول دقیقہ	پورب طول درجہ	اتر عرض دقیقہ	اتر عرض درجہ	نام مقام
ममदून	३०	४०	७४	२०	۲۰	۷۴	۴۰	۳۰	ممدوت
मंदराजचीनयापट्टन	१३	५	८०	२१	۲۱	۸۰	۵	۱۳	مندراج چینا پٹن
मंडलीशोर	२२	१०	४५	३०	۳۰	۴۵	۱۰	۲۲	منڈلیشور
मंडवी	२२	५०	६९	३३	۳۳	۶۹	۵۰	۲۲	منڈوی
मॅन्डी	३१	४८	७६	५३	۵۳	۷۶	۴۸	۳۱	منڈی
मन्सूरी	३०	३३	७७	५८	۵۸	۷۷	۳۳	۳۰	منصوری
मंगलूरगड़यालबुन्दर	१२	५३	७४	५७	۵۷	۷۴	۵۳	۱۲	منگلور گڑیال بندر
मुंगेर	२५	२३	८६	२६	۲۶	۸۶	۲۳	۲۵	منگیر
मनीपुर	२४	२०	९४	३०	۳۰	۹۴	۲۰	۲۴	منی پور
मुनीरमोनिया	२५	३९	८४	५२	۵۲	۸۴	۳۹	۲۵	منیر مونیا
मऊछावनी	२२	३३	७५	५०	۵۰	۷۵	۳۳	۲۲	مئو چھاؤنی
मोड़वाड़ा	२३	४८	७१	१५	۱۵	۷۱	۴۸	۲۳	موڑواڑا
महाबलीशोर	१८	०	७३	३७	۳۷	۷۳	۰	۱۸	مہابلیشور
झावलीपुर	१२	३६	८०	१६	۱۶	۸۰	۳۶	۱۲	جھاولی پور
महीदपुर	२३	२९	७५	४६	۴۶	۷۵	۲۹	۲۳	مہید پور
मियानी	२४	४४	५८	२१	۲۱	۵۸	۴۴	۲۴	میانی
मिदनीपुर	२२	२५	८७	२५	۲۵	۸۷	۲۵	۲۲	میدنی پور
मिरठ	२८	५८	७७	३८	۳۸	۷۷	۵۸	۲۸	میرٹھ
मनीसुरमहीशुर	१२	१९	७६	४२	۴۲	۷۶	۱۹	۱۲	میسور مہیشر
मैनपुरी	२७	१४	७८	५४	۵۴	۷۸	۱۴	۲۷	مین پوری
नाभा	३०	२६	७६	१२	۱۲	۷۶	۲۶	۳۰	نابھہ
नासक	१९	५६	७३	५६	۵۶	۷۳	۵۶	۱۹	ناسک
नागपुर	२१	९	७९	११	۱۱	۷۹	۹	۲۱	ناگپور
नागौर बंगालेमेंहै	२३	५६	८७	२०	۲۰	۸۷	۵۶	۲۳	ناگور بنگالہ میں ہے
नागौर दक्खनमेंहै	१०	४५	७९	५४	۵۴	۷۹	۴۵	۱۰	ناگور دکھن میں ہے

नाम मुक़ाम	उ. अर्ज़ द.	उ. अर्ज़ द.	पू. तूल द.	पू. तूल द.	طول پورب دقیقہ	طول پورب درجہ	عرض اتر دقیقہ	عرض اتر درجہ	نام مقام
नानदेड़	१९	३	७७	३८	۳۸	۷۷	۳	۱۹	ناندیڑ
नाहन	३०	३३	७७	१६	۱۶	۷۷	۳۳	۳۰	ناہن
नदिया	२३	२५	८८	२४	۲۴	۸۸	۲۵	۲۳	ندیا
नराइनगंज	२३	३७	९०	३५	۳۵	۹۰	۳۷	۲۳	نرائن گنج
नरसिंघपुर	२२	४०	७८	५२	۵۲	۷۸	۴۰	۲۲	نرسنگھ پور
नरवर	२५	४०	७७	५१	۵۱	۷۷	۴۰	۲۵	نرور
नसीराबाद	२६	२३	७९	३६	۳۶	۷۹	۲۳	۲۶	نصیر آباد
नवाबगंज	२७	६	८१	२६	۲۶	۸۱	۶	۲۷	نواب گنج
नूरपुर	३१	५८	७५	२४	۲۴	۷۵	۵۸	۳۱	نورپور
नीलौर	१२	४९	८०	१	۱	۸۰	۴۹	۱۲	نیلور
नीमभेरा	२४	३८	७४	५०	۵۰	۷۴	۳۸	۲۴	نیم ہیرا
नीमच	२४	२७	७५	०	۰	۷۵	۲۷	۲۴	نیمچ
वालाजाहनगर	११	४०	७८	५	۵	۷۸	۴۰	۱۱	والاجاہ نگر
वज़कापट्टनवशाखापट्टन	१७	४२	८३	२४	۲۴	۸۳	۴۲	۱۷	وزکاپٹن وشاکھاپٹن
वज़ीराबाद	३२	२३	७३	५७	۵۷	۷۳	۲۳	۳۲	وزیر آباد
हरिद्वार	२९	५६	७८	१०	۱۰	۷۸	۵۶	۲۹	ہردوار
हज़ारा	३४	१	७३	३५	۳۵	۷۳	۱	۳۴	ہزارا
हज़ारीबाग़	२३	४५	८५	३०	۳۰	۸۵	۴۵	۲۳	ہزاری باغ
हस्तनापुर	२९	९	७७	५५	۵۵	۷۷	۹	۲۹	ہستناپور
हुशियारपुर	३१	३५	७५	५२	۵۲	۷۵	۳۵	۳۱	ہشیارپور
हुगली	२२	५४	८८	२८	۲۸	۸۸	۵۴	۲۲	ہگلی
हमीरपुर	२६	०	८०	०	۰	۸۰	۰	۲۶	ہمیرپور
हुशंगाबाद	२२	४०	७७	५१	۵۱	۷۷	۴۰	۲۲	ہوشنگ آباد

तमत

تمت

مختصر کیفیت عمارات قابل دید دہلی

دہلی کا نام اول ہستنا پور تہا۔ پھر اودیپت راجہ پت نے قریب اسکی اندرپرست آباد کیا۔ سنہ ۱۰۲۹ھ مین سلطان محمد شاہ جہان بادشاہ نے بصرف زرخطیر شاہجہان آباد تعمیر کرایا۔ غرضکہ کئی ہزار برس سے کنارہ کنارہ دریائے جمنا کے کبہی کہین کبہی کہین ہندو مسلمان بادشاہون نے اس شہر کو پایۂ تخت رکہا۔ اور عمدہ عمدہ عمارات عالیشان بنواکر اپنا یادگار اس دہر ناپایدار پر چہوڑ گئے کہ جنکے دیکہنے سے انکی اولوالعزمی اور بادشاہ حقیقی کی قدرت دکہائی دیتی ہے۔ چنانچہ اُن عمارات کی حسن و خوبی اور کیفیت مفصل تو جناب سید احمد خان صاحب بہادر سی۔ ایس۔ آئی۔ نے اپنی کتاب آثار الصنادید مین نہایت شرح و بسط کے ساتھ تحریر فرمائی ہے کہ وہ کمال لیاقت سید صاحب پر دال ہے۔ مگر چونکہ اس کتاب کی ہر ایک کیفیت مختصر ہے لہذا مین صرف بخوف تطویل اُن عمارات کی نام لکہنے پر اس کتاب کو ختم کئے دیتا ہون کہ جو صاحب سیاح دہلی مین تشریف لائین تو محض تحریر کی یاد سے ان عمارات کو بچشم ملاحظہ

मुख़्तसिर कैफ़ियत इमारात क़ाबिल दीद देहली

देहली का नाम अव्वल हस्तिनापुर था- फिर उदय पत राजा पत ने क़रीब इसके इन्द्रप्रस्थ आबाद किया सन १०२९ हिजरी में सुलतान महम्मद शाहजहाँ बादशाह नें बसर्फ़ ज़र ख़तीर शाहजहानाबाद तामीर कराया ग़र्ज़ के कई हज़ार बर्ष से किनारे दर्या जमन के कभी कहीं कभी कहीं हिन्दू मुसलमान बादशाहों ने इस शहर को पायतख़्त रक्खा- और उमद: उमद: इमारात आलीशान बनवाकर अपना यादगार इस दहर नापायदार पर छोड़ गये- के जिनके देखने से उनकी उलुल अज़्मी और बादशाह हक़ीक़ी की क़ुदरत दिखाई देती है- चुनांचे उन इमारात की हुस्न व ख़ूबी और कैफ़ियत मुफ़स्सिल तो जनाब सैयद अहमद ख़ां साहब बहादुर- सी. एस. आई. ने अपनी किताब आसारुल सनादीद में निहायत शरह व बस्त के साथ तहरीर फ़रमाई है के वो कमाल लियाक़त सैयद साहब पर दाल है- मगर चूं के इस किताब की हर एक कैफ़ियत मुख़्तसिर है लिहाज़ा मैं सिर्फ़ ब ख़ौफ़ तवील उन इमारात के नाम लिखने पर इस किताब को ख़तम

कियेदेनाहूं केजो साहब सैयाहन दे
हली में तशरीफ़ लावें तो मरुज़ इस तह
रीर की याद से उन इमारात को बच
श्म मुलाहज़: फ़रमा कर लुत्फ़ उठाएं

रुबाई

चश्म इबरत बीं कुशा ओ हाल शाहां रा निगर
ता चसां अज़ गर्दिश गर्दून गर्दां शुद ख़राब
पर्द: दारी मे कुनद बर ताक़ कसरे ...
चुग़द नौबत मे ज़नद बर गुम्बदे अफ़्र...

नाम इमारात देहली

लालक़िला
दीवान आम
दीवान ख़ास
सम्मन बुर्ज
अक़बर हमाम
मोती मसजिद
फ़रहत बख़्श बाग़
सलेमगढ़
जामअ मस्जिद
मस्जिद फ़तहपुरी
ज़ीनतुल मसाजिद

فرماکر لطف اٹھائیں ——

رباعی

چشم عبرت بین کشا و حال شاہان را نگر
تا چسان از گردش گردون گردان شد خراب
پردہ داری می کند بر طاق کسری عنکبوت
چغد نوبت میزند بر گنبد افراسیاب

اسما عمارات دہلی

لال قلعہ ——
دیوان عام ——
دیوان خاص ——
مثمن برج ——
...ق حمام ——
موتی مسجد ——
فرحت بخش باغ ——
سلیم گڈھ ——
جامع مسجد ——
مسجد فتحپوری ——
زینت المساجد ——

फ़ख़रुलमसाजिद	فخر المساجد *
सुनहरी मस्जिद वाक़: कोतवाली	سُنہری مسجد واقع کوتوالی ۔
ऐज़न ज़ेर क़िलअ	ایضاً زیر قلعہ ۔
अजायबघर	عجائب گھر
घन्टाघर	گھنٹہ گھر
गिरजाघर वाक़: कश्मीरी दरवाज़ा	گرجا گھر واقع کشمیری دروازہ
ऐज़न मुत्तसिल बाग़ मलिक:	ایضاً متصل باغ ملکہ
मन्दर सरावगियान	مندر سراؤگیان
ऐज़न बैश्नवान	ایضاً بیشنویان
पुराना क़िलअ	پرانا قلعہ
तुग़लक़ाबाद	تغلق آباد
कोटला	[illegible]
दरगाह हज़रत निज़ामुद्दीन औलिया	درگاہ حضرت نظام الدین اولیا ۔
मक़बरा हिमायूं	مقبرۂ ہمایوں
मक़बर: मन्सूर	مقبرۂ منصور
दरगाह शाह बाक़ी बिल्लाह साहब	درگاہ شاہ باقی باللہ صاحب
दरगाह क़दम शरीफ़ आँहज़रत सल्लम	درگاہ قدم شریف آنحضرت صلعم
दरगाह हज़रत ख़्वाजा क़ुतबुद्दीन बख़्तियार की	درگاہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کی
लाठ क़ुतब साहब	لاٹھ قطب صاحب ۔

मन्दिरजोगमायाजी		مندر جوگمایہ
मन्दिरकालकाजी		ایضاً کالکا
झरना		جھرنہ
बारहपुला		بارہ پلہ
चौंसठखंबा		چونسٹھ کھنبہ
जन्तरमन्तर		جنتر منتر
कोठीफ़्रीज़रसाहब		کوٹھی فریزر صاحب
कोठीतामससाहब		کوٹھی طامس صاحب
फ़तहगढ़		فتح گڈھ
बावलीहज़रतनिज़ामुद्दीनऔलिया		باولی حضرت نظام الدین اولیار
बाग़बेगम		باغ بیگم
क़ुदसियाबाग़		قدسیہ باغ
बाग़महलदारखाँ		باغ محلدار خان
बाग़गुलाबी		باغ گلابی
झिरनःउमराव सिंघ		جھرنہ امراؤ سنگھ
बाग़रौशनारा		باغ روشنارا
बाग़सरहिन्दी		باغ سرہندی
बाग़असदखाँवग़ैरा-		باغ اسد خان۔ وغیرہ
तमामशुद		تمام شد

नक़्शा जामअ मस्जिद देहली

इस मस्जिद आलाबेनज़ीर को सुल्तान मुहम्मद शाहजहां बादशाह देहली ने बसर्फ़ दस लाख रुपये अलावह क़ीमत मसालह संग सुर्ख़ व संग मरमर व संग मूसा के पच्चीकारी से सन १०६० हि॰ में तामीर कराया रिफ़अत इसकी ज़मीन बाज़ार से २८४ गज़ बुलंद है - और रकबा इसका दस हज़ार गज़ मुरब्बा है - यह मस्जिद नाफ़ शहर में वाक़ः है

نقشہ جامع مسجد دہلی

اس مسجد اعلی بے نظیر کو سلطان محمد شاہجہان بادشاہ دہلی نے بصرف دس لاکھ روپیہ علاوہ قیمت مصالحہ سنگ سرخ و سنگ مرمر و سنگ موسی کے پچیکاری سے سنہ ۱۰۶۰ھ میں تعمیر کرایا - رفعت اسکی زمین بازار سے ۲۸۴ گز بلند ہے - اور رقبہ اسکا دس ہزار گز مربع ہے - یہ مسجد ناف شہر میں واقع ہے

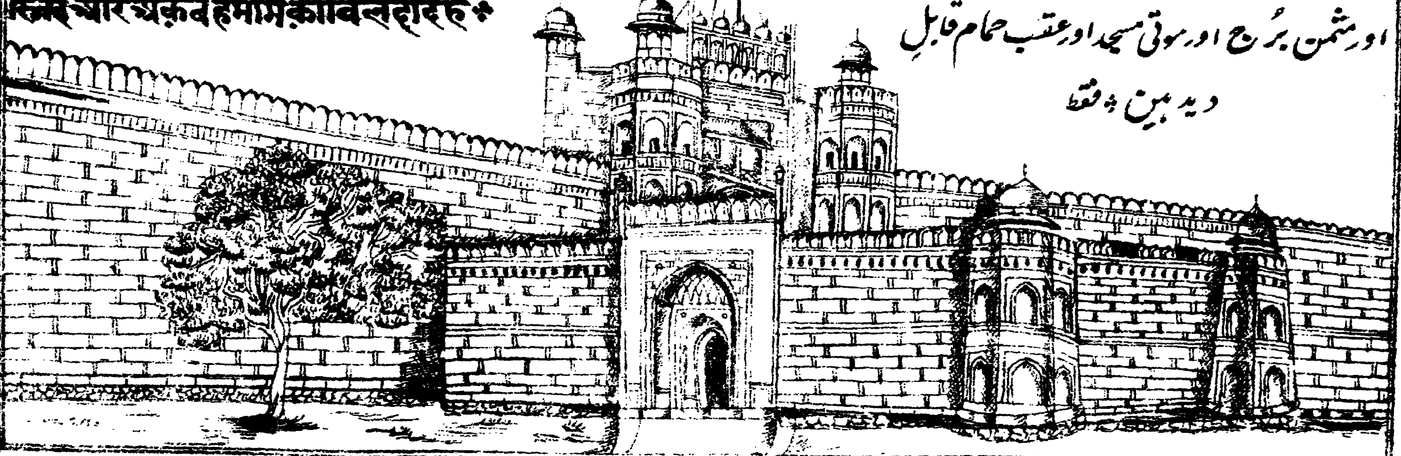
Jama Musjid of Delhi.

نقشہ لاہوری دروازہ لال قلعہ دہلی ٭

اس قلعہ کو ۱۰۵۵ھ مین سلطان محمد شاہ جہان بادشاہ نے کنارۂ دریائے جمن
پر بصرف زرخطیر سنگ سرخ سے تعمیر کیا - یہ قلعہ تخمیناً ڈیڑھ
میل مربع ہوگا - اس قلعہ کی عمارات سے دیوان خاص
اور سمن برج اور موتی مسجد اور عقب حمام قابل
دید ہین ٭ فقط

नक़शः लाहौरीदरवाज़ः लालक़िलअ़ देहली

इसक़िलअ़कोसन् १०५५हि॰ मेंसुलतान महम्मद शाहजहांबाद
शाहने किनारे दरयाय जमन परबसर्फ़ ज़र ख़तीर संग सुर्ख़से तामीर
किया–यह क़िलअ़ तख़मीनन् डेढ़मील मुरब्बा होगा–इस क़िल
अ़ कीइमारातसे दीवान ख़ास और समन बुर्ज और मोती म
स्जिद और अ़क़ब हमाम क़ाबिल दीद है ❖



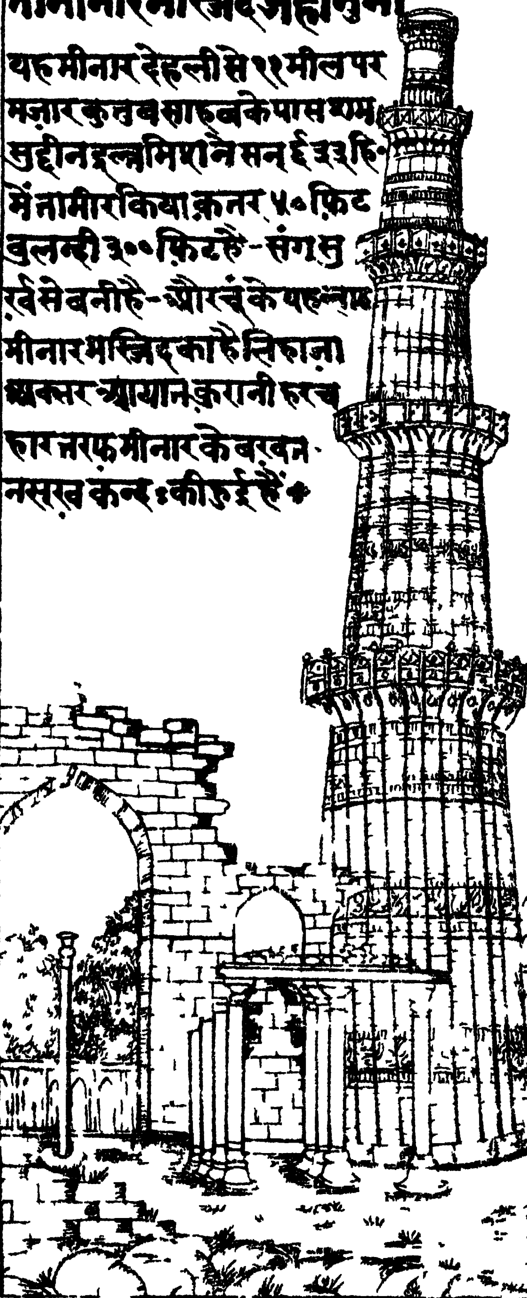
Lal Kilaa at Delhi

नक़शा लाठ कुतुब साहब ना मीनार मस्जिद जहाँनुमा

यह मीनार देहली से ११ मील पर मज़ार कुतुब साहब के पास शम्सउद्दीन इल्तमिश ने सन ६३३ हि॰ में तामीर किया क़तर ५० फ़िट बुलन्दी ३०० फ़िट है - संगसुर्ख़ से बनी है - और चूं के यह लाठ मीनार मस्जिद का है लिहाज़ा अक्सर आयात क़ुरानी हर चार तरफ़ मीनार के बख़त नसख़ कन्दः की हुई हैं॥

نقشہ لاٹھ قطب صاحب کا یعنی منار مسجد جہان نما ؛

یہ مینار دہلی سے ۱۱ میل پر مزار قطب صاحب کے پاس شمس الدین ایلتمش نے سنہ ۶۳۳ھ مین تعمیر کیا قطر ۵۰ فیٹ بلندی ۳۰۰ فیٹ ہے - سنگ سرخ سے بنی ہے - اور چونکہ یہ لاٹھ مینار مسجد کا ہے لہذا اکثر آیات قرآنی ہر چہار طرف مینار کے بخط نسخ کندہ کی ہوئی ہیں ؛



Qutub Minar



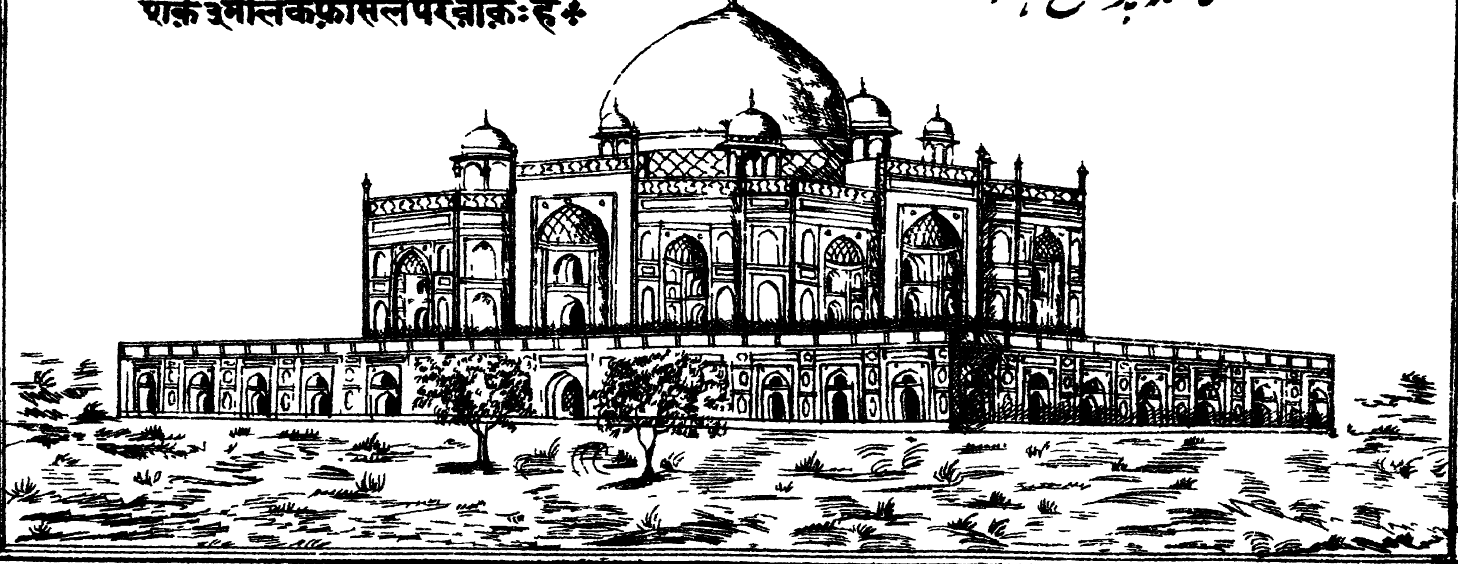
Old Fort at Delhi.

नक़्शः मक़बरः हुमा

इस मक़बरः फ़लक शिकोह को सन् ९६९ हिजरी में नवाब हाजी बेगम साहब : ज़ौजः हिमायूं बादशाह ने बसर्फ़ ८ २५ लाख रुपये तामीर कराया — यह मक़बरा देहली से जानिब शर्क़ ३ मील के फ़ासले पर वाक़: है ✤

نقشہ مقبرۂ ہمایون

اِس مقبرۂ فلک شکوہ کو سنہ ۹۶۹ھ میں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجۂ ہمایون بادشاہ نے بصرف ۱۵ لاکھ روپیہ تعمیر کرایا - یہہ مقبرہ دہلی سے جانب شرق ۳ میل کے فاصلہ پر واقع ہے ✤



Maqbara-i-Humaun

नक़्शा मन्दिर श्री जोगमायाजी

نقشۂ جوگمایا

अक्सर अहले हिन्दू के ऐतक़ाद की रूसे तो मन्दिर पांच हज़ा
र बरस का बना हुवा है - मगर बअहद महम्मद अकबर बादशाह
सानी राजः सेढुमल ने ईंट चूने से बनवाया - इस मन्दिर में
कोई मूर्ति नहीं है बिन बना पत्थर संगमरमर के हौद में स्थापि
त हो रहा है यह मन्दिर देहली से ११ मील कुतुब साहब
की लाठ के मुत्तसिल वाक़ अ है

اکثر اہل ہنود کی اعتقاد کی روسے تو مندر پانچہزار برس کا بنا ہوا ہے - مگر
بعہد محمد اکبر بادشاہ ثانی راجہ سیڈہمل نے اینٹ چونے سے بنوایا - اس مندر مین
کوئی مورت نہین ہے بن بنا پتھر سنگ مرمر کے حودہ مین رکھا ہوا ہے
یہ مندر دہلی سے ۱۱ میل قطب صاحب کی لاٹھ کے متصل واقع ہے -

Jogmaya.

فہرست اجناس کہ ہندوستان مین جو کان سے برآمد ہوتی ہے

	نام جنس	شرح مقامات
۱	[illegible]	بلدیت کچھار دکن بیربھوم بہار نیپال سکیٹ منڈی بندیل کھنڈ باجوڑ گوالیار کچھہ اودیپور ستی پور میسور بزمل علاقہ راندورسا سلام نگر کشمیر مدراس سندہ ناگپور خورد وکلان محال باجگڑ شرقی کوٹ کمہار شملہ کابل لنکا ۔
۲	[illegible]	ناگپور خورد وکلان لوہ کمایون تبت اٹک کٹک نیپال تبان ہوئی لو نا ... محال باجگڑ شرقی سیام ایشیا کابل گوانگ اودیپور ۔
۳	[illegible]	... وانگ سے چین تک کابل اودیپور مین مولف نے بچشم خود چاندی نکلتی دیکھی ہے ۔
۴	مس	گوالیار کمادن کشمیر نیپال گوانگ سے چین اودیپور جیپور مدراس ایشیا ۔
۵	شورہ	ترہت سارن اودہ کابل پٹیالہ نیپال ۔
۶	سیسہ	جودہ پور مارواڑ ناگپور خورد کابل نیپال ۔
۷	سرمہ	کابل ناگپور خورد گورکلی جہلم پنجاب ۔
۸	ابرک	بہار ناگپور خورد محال باجگڑ شرقی ۔
۹	گندک	نیپال اودیپور ایشیا کابل
۱۰	پہٹکری	کالاباغ شاہ آباد بہار کچھہ لنکا کابل جیپور وپنڈی مین

फ़हरिस्त इजनास के हिन्दुस्तान में जो कान से बरामद होती हैं *

[illegible]	[illegible]	* नाम मुक़ामात *
१	[illegible]	सिलहट कुछार दकन बीरभूम बिहार नैपाल सुकेन मन्डी बुंदेलखंड · बाजोड़ · गवालियार कछ उदयपुर मनीपुर · मैसूर · बज़मल · इलाक़ : इन्दौर · इसलामनगर · कश्मीर मदरास · सिंध · नागपुर · ख़ुर्दोकलां · महाल बाजगुज़ार शरक़ी · कोटकुम्हारी शामल · कावल लंका ·
२	सोना	नागपुर ख़ुर्द व कलां · कोहकमाऊं · निष्बत · अटक · कटक · नैपाल · बनान रुद्र · कबानकमी · महाल बाजगुज़ार · शरक़ी · स्याम · एशीया · काबल · गवांग · उदैपुर
३	चांदी	गवांग से चीन तक · काबल · उदयपुर · मे मुअल्लिफ़ ने बचश्म ख़ुद चाँदी निकलती देखी है *
४	तांबा	गवालियार · कमाऊं कश्मीर · नैपाल · गवांग से चीन उदैपुर · जैपुर · मदरास · एशिया *
५	शोरह	तिरहुत · सारन · अवध · काबल · पटयाला · नैपाल
६	सीसा	जोधपुर · माड़वाड़ नागपुर · ख़ुर्द · काबल · नैपाल ·
७	सुरमा	काबल · नागपुर ख़ुर्द · गोरनकली · जेहलुम पंजाब ·
८	अबरक़	बिहार नागपुर ख़ुर्द · महाल · बाजगुज़ार शरक़ी *
९	गंधक	नैपाल · उदयपुर · एशिया · क़ाबल *
१०	[illegible]	कालाबाग़ शाहाबाद · बिहार · कछ · लंका · काबल · मयपुर · रेन्डी में *

نمبر	نام جنس	شرح مقامات
۱۱	ہرتال	نیپال- کابل
۱۲	نمک	کالاباغ پنڈدادنخان واقع پنجاب جیپور سانبھر کوہاٹ بکیٹ منڈی لنکا تبت کابل وینڈی مین
۱۳	کوئلہ سنگ	رانی گنج بنگالہ بیربھوم نربدا حال و لنکا- ایضاً در شمیر جاپان ناگپور خورد محال ایلچکندار شرقی وینڈی مین نیوزیلینڈ
۱۴	رانگ	نیپال اودے پور
۱۵	جست	اودے پور
۱۶	مروارید	ٹونگوان مدراس لنکا سورت
۱۷	عقیق	بہار بڑودہ جموں
۱۸	بلّور	لنکا کشمیر بہار
۱۹	زبرجد	نیپال ناگپور خورد
۲۰	ہیرا	بیراگڈہ جہنا پنا شاہ آباد بہار کنتور مدراس کرپہ ایضاً ناگپور خورد
۲۱	مانک	لنکا-
۲۲	نیلم	برہما لنکا
۲۳	لسنیہ	لنکا- کابل
۲۴	سہاگہ	تبت-
[illegible]	[illegible]	کابل-

[illegible]	[illegible]	* पारह मुक़ामान *
११	हरताल	नैपाल् - कावल्-
१२	नमक	कालाबाग़·पिंडदादनख़ाँ·वाक़अ पंजाव·जयपुर· सांभर· कटक·सुकेत·मंडी·लंका·तिब्बत·कावल· व़िन्दी में *
१३	कोयलेकीकान	रानीगंज·बंगाला·वीरभूम·नरवदा·हाल·दरलंका· ऐज़न दरकश्मीर·जापान·नागपुरखुर्द·महाल·बाजगुज़ार पारकी·व़िन्दी में·न्यूज़ीलेण्ड *
१४	रांग	नैपाल·उदयपुर *
१५	जस्त	उदयपुर *
१६	मोती	डोंगवान·मदरास·लंका·सूरत *
१७	अक़ीक़	बिहार·बड़ौदा·जम्बू *
१८	बिल्लौर	लंका·कश्मीर·बिहार *
१९	ज़बरज़द	नैपाल·नागपुरखुर्द *
२०	हीरा	बीरागढ़·ऊन्ना·पन्ना·शाहबाद·बिहार·कननूर मदरास करप ऐज़न नागपुर ख़ुर्द * इल्मास कोहनूर मशहूर नदी-नदी इलाक़ः संभव कानकालूर से निकला और मीरजुमलः ने ७५ लाख रुपये का नज़राना करके नज़र किया था· अब लाहौर से ज़ब्त होकर टोडुकड़े करके आवेज़ए ताज मलका ए इंगलेन्ड व हिन्द यादगार हिन्दुस्तान से है *
२१	मानक	लंका *
२२	नीलम	ब्रह्मा·लंका *
२३	लसनियाँ	लंका·कावल *
२४	सुहागा	तिब्बत *
२५	याक़ूत [illegible]	कावल *

سبق پنجم ہندوستان کے پہاڑ اور دریا اور پیداوار غلہ اور میوہ اور پھول اور مویشی اور اشیا تجارتی کی کیفیت

پہاڑ - اول ہمالیہ جس میں گوری شنکر بہت اونچی چوٹی ہے - دوم بندھیاچل کہ وسط ہند میں ہے - سوم مغربی گہاٹ کہ سمندر کے کنارے - مشرقی گہاٹ اور دکہن سے شرقی کنارے کنارے گیا ہے - نیلگری یہہ مشرقی اور مغربی گہاٹ میں جا ملا ہے

شاخہا شملہ + کمایوں + مری + چکراتہ + سباتو + کسولی + جتوک + نینیتال + آبو + وغیرہ **کیفیت** شاخہا کوہ مذکور کے علاوہ بہت سی شفقت میں اور صاحبان انگریز اکثر ہندوستانی خوبی ہوا خوری کو ماہ اپریل سے ستمبر تک رہا کرتے ہیں اور موسم سرما میں پہاڑوں میں بعض پر چار ماہ اور بعض پر کم و بیش برف بہی گرتا ہے

دریا + برہم پتر + گنگا + جمنا + سندھ + جہلم + چناب + راوی + بیاس + ستلج + چنبل + باس + نربدا + تاپتی + مہاندی + گوداوری + کرشنا + کاویری + سوم + گہاگہری + ساتپی

غلہ گیہوں + چنا + چاول + جو + جوار + باجرا + مونگ + مسور + موٹھ + ارد + کودوں + کنگنی + ساوان + کنکنی + مٹر + بوینہ وغیرہ

پہول + کیوڑا + کیتکی + موتیا + چنبیلی + رانسے بیل + بیلا + جوہی + چنبا + شبو + نرگس + گیندا + گلمہندی + گل چاندنی + گل آفتابی + عشق پیچان + گل داؤدی + گلاب + وغیرہ

کیفیت پچاس طرح کا گلاب میں نے اپنی آنکھ سے دیکہا ہے

میوہ + انگور + نارنگی + سنترہ + کیلا + کریلہ + جامن + امرود + بیر + لیچو + شفتالو + املی + انار + انجیر + فالسہ + کٹہل + بیل + انناس + خربوزہ + تربز + گلاب جامن + جہوٹا لیچو + لوکاٹ + لیمون ترش و شیرین - وغیرہ

مویشی + ہاتہی + گہوڑا + اونٹ + گائے + بیل + بہینس + بہیڑ + بکری + ہرن + سابر + خرگوش + لومڑی + بلی + کتا + وغیرہ **جانوران درندہ** + شیر + چیتا + ریچہ + بہیڑیا + چرخ وغیرہ

اشیاء تجارتی + افیون + اون + چمڑا + نیل + ریشم + روئی + شورہ + شکر + چاء + قہوہ + تل + زعفران وغیرہ

हिन्दुस्तान के पहाड़ों और दरयाओं और पैदावार ग़ल्ला और फूलों और मवेशियों और अशियाय तिजारतों की कैफ़ियत ✤ पहाड़ अव्वल हिमालय जिसमें से गंगा जमना निकली है - दोयम जो - बिंध्याचल के वस्त हिन्द में है - मग़रबी घाट के मग़रिब को गया है - पूरबी घाट कि दक्षिण से मशरिक़ के किनारे किनारे गया है - नील गिरी यह मशरिक़ की ओर मग़रबी घाट में जा मिला है - ✤ शास्वहा शमलः ✤ कमायं ✤ मरी ✤ चकरौता ✤ सपाटू ✤ कसौली ✤ जतोक ✤ नैनीताल ✤ आबू ✤ वग़ैरः ✤ कैफ़ियत शाख़हाय कोह मज़कूर के अलावह और बहुतसी शाखें हैं और साहबान अंगरेज अक्सर इन्हीं शाखों पर हवाखोरी को माह अपरेल से सितम्बर तक रहा करते हैं और अक्सर मौसम सर्मा इन पहाड़ों में बाज़ पर चार माह और बाज़ पर कम व बेश बर्फ़ भी गिरता है ✤

दरया ✤ ब्रह्मपुत्र ✤ गंगा ✤ जमना ✤ सिंध ✤ जेहलम ✤ चिनाब ✤ रावी ✤ व्यास ✤ सतलज ✤ चम्बल ✤ बानास ✤ नर्बदा ✤ तापती ✤ महानदी ✤ गोदावरी ✤ कृष्णा ✤ कावेरी ✤ सोम ✤ खारी ✤ साबी ✤ ग़ल्ला ✤ गेहूं ✤ चना ✤ चावल ✤ जौ ✤ ज्वार ✤ बाजरा ✤ मूंग ✤ मसूर ✤ मोठ ✤ उड़द ✤ कोदों ✤ कुटकी ✤ सावां ✤ कंगनी ✤ मटर ✤ मकई ✤ वग़ैर ✤

✤ फूल ✤ केवड़ा ✤ केतकी ✤ मोतिया ✤ चम्बेली ✤ रायबेल ✤ बेला ✤ जुई ✤ चम्पा ✤ बाबा ✤ नरगिस ✤ गेंदा ✤ गुलमेंहदी ✤ गुलचांदनी ✤ गुल आफ़ताबी ✤ इश्कपेंचा ✤ गुलदाउदी ✤ गुलाब ✤ वग़ैर: ✤

कैफ़ियत ✤ पचास तरह का गुलाब मैंने अपनी आंख से देखा है ✤

मेवः ✤ अंगूर ✤ आंब ✤ केला ✤ रांगतरा ✤ करेला ✤ जामुन ✤ अमरूद ✤ बेर ✤ खजूर ✤ फालसा ✤ इमली ✤ अनार ✤ अंजीर ✤ फ़ानूस ✤ कटहल ✤ बड़हल ✤ अनन्नास ✤ खर्बूज़ा ✤ तरबूज़ ✤ शफ़तालू ✤ जामन ✤ नमौरी ✤ नीबू ✤ लोकाट ✤ लीमूंतुर्श ✤ लीमूं शीरीं ✤ वग़ैर: ✤

मवेशी ✤ हाथी ✤ घोड़ा ✤ ऊंट ✤ गाय ✤ बैल ✤ भैंस ✤ भेड़ ✤ बकरी ✤ हिरन ✤ साबर ✤ ख़रगोश ✤ लोमड़ी ✤ बिल्ली ✤ कुत्ता ✤ वग़ैरः ✤

जानवरान दरिंदः ✤ शेर ✤ चीता ✤ रीछ ✤ भेड़िया ✤ भगेरा ✤ चरख़ ✤ वग़ैरः ✤ अशियाय तिजारती ✤ अफ़्यून ✤ ऊन ✤ चमड़ा ✤ नील ✤ रेशम ✤ रुई ✤ शोरा ✤ शक्कर ✤ चाय ✤ क़हवह ✤ तिल ✤ ज़ाफ़रान ✤

✤ फ़क़त ✤

جدول اسماء گورنران از ابتداء سنہ ۱۵۹۹ء لغایت سنہ ۱۸۷ء

بعہد ملکہ کوئین الیزبتھ سنہ ۱۵۹۹ء مین ایسٹ انڈیا کمپنی نے بابت ٹھیکہ تجارت ہندوستان ۳۰ لاکھ روپیہ دیکر ۱۵ سال کے واسطے سند حاصل کی یہ کمپنی اپنی طرف سے ایک معتمد مقرر کرکے ہندوستان مین بھیجتی تھی کہ وہ یہان پر گورنر جنرل و کمانڈران چیف وغیرہ عہدون کا کام انجام دیتا تھا۔ پھر جو سنہ ۱۷۳۲ء سے گورنر مقرر ہوتے گئے اُنکی تفصیل بقید سنہ تقرر و کارگزاری درج نقشہ ذیل ہے

نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱	مسٹر فریک	۷ جنوری سنہ ۱۷۳۳ء	[illegible]
۲	مسٹر کروبنڈن	۶ دسمبر سنہ ۱۷۳۸ء	
۳	مسٹر برڈ ایل	سنہ ۱۷۳۹ء	
۴	مسٹر فورسٹر	۵ نومبر سنہ ۱۷۴۶ء	
۵	الکزینڈر ڈاسن	۱۸ جولائی سنہ ۱۷۴۹ء	
۶	مسٹر نارویل	جنوری سنہ ۱۷۵۰ء	
۷	ولیم فیچی صاحب	۶ جولای سنہ ۱۷۵۲ء	
۸	مسٹر روجر ڈریک	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۷۵۲ء	
۹	کرنیل روبروٹ کلایو	۲۷ جون سنہ ۱۷۵۸ء	
۱۰	جی دیدہا ہالویل	۲۸ جنوری سنہ ۱۷۶۰ء	
۱۱	مسٹر جان اسپنسر	۲ جولائی سنہ ۱۷۶ء	

जदूल इस्माय गवरनरान अज़ इब्तिदाय सन् १५९९ ई० लग़ायत सन् १७७७ ई०

ब अहद मलका: क्वीन एलिज़बथ सन् १५९९ ई० में ईस्ट इन्डिया कम्पनी ने बाबत ठेका: तिजारत हिन्दुस्तान ३० लाख रुपया देकर १५ साल के वास्ते सनद हासिल की यह कम्पनी अपनी तरफ़ से एक मुअतमिद मुक़र्रर करके हिन्दुस्तान में भेजती थी के वुह यहाँ पर गवरनर जनरल व कमान्डर-इन-चीफ़ वग़ैरह उहदों का काम अंजाम देता था — फिर जो सन् १७३२ ई० से गवरनर मुक़र्रर होते गए उनकी तफ़सील बक़ैद सन् तक़र्रुर व कारगुज़ारी दरज नक़्शा: ज़ैल है +

नंबर शुमार	नाम गवरनरान	सन् तक़र्रुर	कैफ़ियत कारगुज़ारी
१	मिस्टर फ़िरीक	७ जनवरी सन् १७३२ ई०	
२	मिस्टर करुबन्डन	६ दिसंबर सन् १७३८ ई०	
३	मिस्टर बोर्ड एल	सन् १७४६ ई०	
४	मिस्टर फोरस्टर	५ नवंबर सन् १७४६ ई०	
५	अलकज़ेन्डर डासन	२० जौलाई सन् १७४८ ई०	
६	मिस्टर नारवेल	जनवरी सन् १७४९ ई०	
७	विलियम फ़ीची साहब	६ जौलाई सन् १७५२ ई०	
८	मिस्टर रोजर ड्रीक	१० अक्तूबर सन् १७५२ ई०	इनके अहद में ता बंगाले से अहदनामे हुए
९	कर्नैल राबर्ट क्लाइव्	२७ जून सन् १७५८ ई०	यह बड़ा मुन्तज़िम व आदिल गवरनर था इससे पेश्तर ऐसा गवरनर नहीं आया और इसके वक़्त से अंगरेज़ों की रोज़ बरोज़ तरक़्क़ी होती गई बल्के हिन्दुस्तान की फ़तह इसी के नाम है
१०	जी० ज़ेड० हालवील	२८ जनवरी सन् १७६० ई०	
११	मिस्टर जान सिपिसवर	२ जौ[illegible] सन् १७६० ई०	

نمبر شمار	اسمار گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱۲	مسٹر ہنری وسٹارٹ	۳ دسمبر سنہ ۱۷۵۳ع	
۱۳	لارڈ کلایو	۳ مئی سنہ ۱۷۶۵ع	
۱۴	مسٹر ہنری وریلسٹ	۲۹ جنوری سنہ ۱۷۶۷ع	
۱۵	مسٹر سر جان کارٹر	۲۰ دسمبر سنہ ۱۷۶۹ع	

سنہ ۱۷۷۱ع مین پالیمنٹ نے بسبب بدنظمی کے یہہ حکم دیا کہ ہندوستان مین بہ تقرر ڈہائی لاکہہ روپیہ سالانہ گورنر مقرر ہوا کرے اور چار ممبر کی ایک کونسل مقرر ہو اور پانچ برس بعد یہہ عہدہ دار معہ گورنر تبدیل ہوا کرین - چنانچہ اسکی تعمیل ہوگئی۔

نمبر شمار	اسمار گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۱۶	مسٹر وارن ہسٹنگس	۱۳ اپریل سنہ ۱۷۷۲ع	
۱۷	سر جان میکفرسن	یکم فروری سنہ ۱۷۸۵ع	
۱۸	مارکوئس کورنوالس کے جی	۱۲ ستمبر سنہ ۱۷۸۶ع	انکے عہد مین راجہ ٹرانکور سے عہدنامہ
۱۹	سر جان شور بیرونٹ	سنہ ۱۷۹۳ع	ہوا اور بندوبست زمینداران بنگال
۲۰	سر ایلیورڈ کلارک	سنہ ۱۷۹۹ع	و بنارس استمراری ہوا۔ اور سلطان ٹیپو
۲۱	مارکوئس ولزلی	سنہ ۱۸۰۱ع	سے جنگ ہوئی اور نظام حیدرآباد سے
۲۲	سر جان جارج بارلو	۱۰ اکتوبر سنہ ۱۸۰۵ع	عہدنامہ آشتی ہوا۔
۲۳	مارکوئس کورنوالس کے جی	۳۰ جولائی سنہ ۱۸۰۵ع	
۲۴	ارل آف منٹو	۳۱ جولائی سنہ ۱۸۰۷ع	انکے عہد مین قلعہ کالنجر فتح ہوا۔
۲۵	مارکوئس ہسٹنگس کے جی	۴ اکتوبر سنہ ۱۸۱۳ع	انکے عہد مین بہت رؤسا راجپوتانہ و سنٹرل

नंबर शुमार	इस्माय गवरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कारगुज़ारी
१२	मिस्टर हिनरी विरस्टार्ट	२ दिसंबर सन १७६४ ई.	
१३	लारड कलायू	३ मई सन १७६५ ई०	
१४	मिस्टर हेरी वेरेस्ट	२६ जनवरी सन १७६७ ई.	
१५	मिस्टर सरजान कारटर	२० दीसंबर सन १७६९ ई.	

सन १७७१ ई० में पारलीमिन्ट नें बसबब बदनज़्मी के यह हुक्म दिया के हिन्दुस्तान में ब तक़र्रुर ढाई लाख रुपये सालानः गवरनर मुक़र्रर हुवा करे और चार मिम्बर की एक कौन्सल मुक़र्रर हो और पांच बरस बाद यह उहदेदार मअ गवरनर तबदील हुवा करें - चुनांचे इसकी तामील हो गई

१६	मिस्टर वारन हिस्टिंगस	१३ अपरैल सन १७७२ ई.	
१७	सरजान मेकफ़रसन	८ फ़रवरी सन १७८५ ई.	
१८	मारकोन्स कोरनोएस के जी	१२ सितंबर सन १७८६ ई.	इनके अहद में राजा टिरानकोर मे अहदनामा हुआ और बन्दोबस्त ज़मींदारान बंगाल व बनारस इस्तमरारी हुवा - और सुलतान टीपू से जंग हुई और निज़ाम हैदराबाद से अहदनामा आयाती हुवा ✦
१९	सरजान शोर बैरोनट	सन १७९८ ई.	
२०	सर एलीवर्ड किलार्क	सन १७९८ ई.	
२१	मारकौन्स विलज़ीई	सन १८०० ई.	
२२	सरजान जार्ज बिलार्ड	१० अकतूबर सन १८०५ ई.	
२३	मारकौन्स कोरफ़ाई एस के जी	३० जौलाई सन १८०५ ई.	
२४	अरल आफ़ मींटूर	३१ जौलाई सन १८०७ ई.	इनके अहद में किला कालिंजर फ़तह हुवा
२५	मारकुइस हिस्टिंगस वी सी पी	४ अकतूबर सन १८१३ ई.	इनके अहद में बहुत से रुअसा राजपुतानः व सन्टरल इन्डिया वग़ैरह से अहदनामे हुए

نمبر شمار	نام گورنران	سنہ تقرر	کیفیت کارگزاری
۲۶	جان آڈم	۱۳ جنوری سنہ ۱۸۲۳ء	
۲۷	ارل ایم ہرسٹ	یکم اگست سنہ ۱۸۲۳ء	
۲۸	لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنگ	۴ جولائی سنہ ۱۸۲۸ء	ان کے عہد میں لاہور سے عہدنامہ ہوا
۲۹	سر چارلس مٹکاف بیرونٹ	۲۰ مارچ سنہ ۱۸۳۵ء	یہ بطور قائم مقام مقرر ہوئے تھے
۳۰	مسٹر ارل ایکن	۴ مارچ سنہ ۱۸۳۶ء	[illegible]
۳۱	مسٹر ارل ایلنز	۲۸ فروری سنہ ۱۸۴۲ء	اول دربار باجتماع رئیسان ہندوستان مقام
۳۲	لارڈ ویسکونٹ ہسٹنگس	۲۵ جولائی سنہ ۱۸۴۴ء	
۳۳	مارکوئیس آف ڈلہوسی	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۴۸ء	انکے وقت میں ملک اودھ ضمیمہ سلطنت ہوا
۳۴	لارڈ کننگ	۲۹ فروری سنہ ۱۸۵۶ء	انکے عہد میں غدر سنہ ۱۸۵۷ء میں ہوا اور
۳۵	لارڈ ایلجن	یکم مارچ سنہ ۱۸۶۲ء	ٹھیکہ کمپنی ٹوٹ کے بندوبست خاص حضرت
۳۶	سر ولیم ڈینس	نومبر سنہ ۱۸۶۳ء	ملکہ معظمہ کا ہوگیا
۳۷	لارنس	۱۲ جنوری سنہ ۱۸۶۵ء	[illegible]
۳۸	لارڈ میو	سنہ ۱۸۶۹ء	انکے عہد میں ٹکس اکثر اضلاع ہند میں جاری ہوا
۳۹	لارڈ ناتہہ بروک	سنہ ۱۸۷۲ء	انکے عہد میں ٹکس موقوف ہوگیا اس گورنر کا نام
۴۰	لارڈ لیٹن صاحب بہادر گورنر جنرل دام اقبالہم و حشمتہم	۱۸۷۶ء	اس گورنر کے عہد میں بمقام دہلی باجتماع تمامی رؤساء ہندوستان ایسا دربار عظیم الشان ہوا کہ کبھی نہوا تھا اور حضرت ملکہ معظمہ کوئین وکٹوریا نے خطاب ایمپرس یعنی قیصر ہند منظور و اختیار فرمایا اور منشی گورنر آپ کبھی زیب آرائی ایوان

नंबर शुमार	नाम गवरनरान	सन तक़र्रुर	कैफ़ियत कारगुज़ारी
२६	जान ऐडिम	१३ जनवरी सन १८२३ ई.	
२७	अरल एम परस्ट	यकुम अगस्त सन १८२३ ई.	
२८	लारड विलियम किनीवर्ण्डश बिंटिंग	४ जौलाई सन १८२८ ई.	इनके अहद में लाहौर से अहदनामा हुवा ✤
२९	सर सीटी मटकाफ़ बैरोनट	२० मारिच सन १८३५ ई.	यह बतौर क़ाइम मुक़ाम मुक़र्रर हुए थे ✤
३०	मिस्टर अरल ग्लन	४ मार्च सन १८३६ ई०	[illegible]
३१	मिस्टर अरल एल्न	१८ फ़रवरी सन १८४२ ई	अव्वल दरबार बइजलास आगरे
३२	लारड वीसकोन्ट हसटिंगस	२५ जौलाई सन १८४४ ई	
३३	मारक्वीस आफ़ डिलहौज़ी	१२ जनवरी सन १८४८ ई	इनके वक़्त में मुल्क अवध ज़मीम सल्तनत हुवा ✤
३४	लारड कैनिंग	२९ फ़रवरी सन १८५६ ई.	इनके अहद में ग़दर सन १८५७ ई० में हुवा और ठेक: कम्पनी टूट के बन्दोबस्त ख़ास हज़रत मल्क: मुअज़्ज़म: का होगया ✤
३५	लारड एलजिन	यकुम मार्च सन १८६२ ई.	
३६	सर विलियम डेनिम	नवंबर सन १८६४ ई०	[illegible]
३७	लारनस साहब	१२ जनवरी सन १८६४ ई	[illegible]
३८	लारड मेव	सन १८६९ ई.	इनके अहद में टिकस अकसर हुवा
३९	लारड नार्थ ब्रुक	सन १८७२ ई.	इनके अहद में टिकस मौक़ूफ़ हो गया इस गवरनर को तमाम हिन्द मशहूर है ✤
४०	लारड लेटिन साहब बहादुर गवरनर हाल दाम इक़बाल हम व हमामन हम	[illegible]	इस गवरनर के अहद में बमुक़ाम देहली बइजलास आम नया मेरकूला यह हिन्दुस्तान ऐसा दरबार अज़ीमुश्शान हुवा के कभी न हुवा था और हज़रत मल्क: मुअज़्ज़िमा क़ैसर विकटोरिया ने ख़िताब हम खुमान यानी क़ैसर हिन्द मंज़ूर इख़्तियार फ़रमाया और दो गवरनर ख़ौफ़ीज़ व आराय ऐलान

[illegible]

شبیہ وجیہ جناب فیضمآب معلّٰی القاب لارڈ لٹن صاحب بہادر گورنر جنرل ہندوستان نائب السلطنت ۲۱



His Excellency The Right Honorable
Lord Lytton Viceroy & Gov. Genl. of India

القاب گورنر جنرل علاوہ الفاظ انگریزی کے یہ،

زبدۂ نوابان عظیم الشان مشیر خاص حضور فیض معمور ملکۂ رفیع الدرجۂ انگلستان اشرف الامرا نائب السلطنت و گورنر جنرل بہادر ناظم اعظم ممالک محروسۂ سرکار ملکۂ ممدوحہ و فرمان روائے کشور ہند؛

शबीह पुर वज़ीह जनाब फ़ैज़ मआब मुअल्ला अ
लक़ाब लारड लिटिन साहब बहादुर गवर्नर हिन्दु
स्तान नाइबुस्सल्तनत इङ्गलेन्ड व हिन्द दामदव्ला
महुमव इक़्बालहुम

तसवीर लारड साहब की सफ़ः नंबर ६५ में है

अलक़ाब गवरनर जनरल अलावः अलफ़ाज़ अ
ङ्गरेज़ी यह है

ज़ुबदए नव्वाबान अज़ीमुश्शान मशीर ख़ास हुज़ूर फ़ैज़ मामूर म
ल्कए रफ़ीउद्दरज: इङ्गलिस्तान अशरफ़ुल उमरा नाइबुस्सल्तन
त गवरनर जनरल बहादुर नाज़िम आज़म मुमालिक महरूसए
सरकार मल्कए मुअज़्ज़म: व फ़रमांरवाय किशवर हिन्द +

کیفیت دربار قیصری منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء بمقام دہلی

چونکہ یہہ کتاب محض بوجہ یادگار دربار قیصری تالیف و تصنیف کی ہے ۔ لہذا ضرور ہے کہ اس دربار کی کیفیت بھی کسیقدر لکھون واضح ہو کہ تاریخ ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء ایک اشتہار بمضمون مندرجہ ذیل مشتہر ہوا:

اشتہار اختیار خطاب

(نمبر ۳۵)

ہند کے دفترخانہ سے ۱۳ جولائی ۱۸۷۶ء کو تحریر فرمایا ۔

جناب ملکہ معظمہ کے سکرٹری آف اسٹیٹ بہادر ہند ۔ کاتب ۔

گورنمنٹ ہند مکتوب الیہ ۔

مین آپکی گورنمنٹ کی آگاہی کے لیے اسکے ساتھہ ایک نقل جناب ملکہ کی اُس اشتہار کی جسمین اعلان اس امر کا ہے کہ جناب ملکہ معظمہ نے لقب قیصر ہند کا اختیار فرمایا ہے ارسال کرتا ہون ۔ آنحضور جناب ملکہ معظمہ کے اس فعل سے یہ مراد ہے کہ جناب ممدوحہ باضابطہ اور مستحکم اظہار اپنی اُن خوش گمانیونکا فرماوین جو جناب محتشمہ ہمیشہ سے ہند کے رؤسا و رعایا کی نسبت رکھتی ہین اور جنکے اظہار کے لئے جناب محتشمہ کی رائے مین یہہ وقت نہایت مناسب ہے ۔ میری گزارش یہ ہے کہ آپ جناب ملکہ معظمہ کی تمام قلمرو ہند مین اس اضافہ کا اشتہار جو خطاب و القاب شاہی مین کیا گیا ہے ایسے اسلوب پر کرین جو جناب محتشمہ کے مطالب مرحمت آثار کے مناسب حال ہون ۔

دستخط سالسبری

اسی مہینہ مین پیشگاہ حضور ویسرائے بہادر سے بنام نامی تمامی روسائے ممالک ہندوستان
دیورین حکام والامقام و والیان ریاست ہائے خودمختار و سرحدی بیرون
و سفیران ملک غیر و ملازمین سول وملٹری بحری و بری متعلق ہندوستان اس غرض
سے خرائط و فرمان و چٹہیات اجرا ہوئے کہ وہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء کو بمقام دہلی شریک
دربار ہووین - چنانچہ بہ تعمیل حکم کے تاریخ ۲۸ نومبر ۱۸۷۶ء سے لغایت ۲۲ دسمبر
سنہ مذکور تک جمیع صاحبان مطلوبہ و دیگر شائقین غیر مطلوبہ اپنے اپنے خیام گاہ
مین داخل ہوگئے - اور بجانب گورنمنٹ ہر ایک کے رتبہ و درجہ کے موافق مراتب
استقبال و اتواب سلامی و مہمانداری ادا کی گئین - ۲۳ تاریخ کو حضور لارڈ لیٹن
صاحب بہادر بھی رونق افروز دہلی ہوگئے - اور ۲۶ تاریخ سے لغایت ۳۰ تاریخ
تک لارڈ صاحب بہادر نے روسا صاحبان ممدوح الصدر سے ملاقاتین مع بازدید فرمائین
اور ۳۰ تاریخ کی شام کو حضور گورنر جنرل بہادر نے نشان اور تمغۂ طلائی گورنر جنرل
مدراس و لفٹنٹ گورنر بنگال و لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی و شمالی و لفٹنٹ گورنر پنجاب -
و گورنر پرتگال و گورنر بمبئی کو و دیگر عہدہ داران و شرفاء ہندوستان کو موجب انکے
درجونکے عطا فرمائے - اور ہر ایک بڑے رئیس سے جب حضور ویسرائے بہادر نے
وقت ملاقات معہ ایک ایک جہنڈہ یعنے نشان ریشمی مع چوب کہ اسپر بہت اچہا
روپہری کام بنا ہوا تہا - اور نیز چوب کے سر پر ایک ایک تاج بنایا گیا تہا اور ایک
ایک چہوٹی تختی ان جہنڈون مین لٹکتی تہی کہ اسمین بخط طلائی نام ہر ایک رئیس کا
لکہا ہوا تہا اور ہر ایک جہنڈہ کے پہریرے پر یہہ لکہا ہوا تہا - یہ نشان شہنشاہ ہند نے
رئیس کو دیا ہے * یہہ جہنڈے (۱۶۵) تہے اور بعض انمین کے سنہری بہی تہے *

وقت دینے نشان اور تمغونکے ویسرائے بہادر نے رئیسونسے فرمایا کہ مین یہہ
نشان آپکو بطور خاص عطیۂ جناب ملکہ معظمہ کے عطا کرتا ہون اور امید ہے کہ یہہ جلسہ
شہنشاہی کا یادگار رہے گا - جناب ملکہ معظمہ کو امید ہے کہ اس نشان کو جب
آپ لوگ کہولین گے تو آپ کو یاد ہو جاوے گا کہ کس قدر تخت انگلستان اور
اونکے خاندان سے قربت ہے اور جناب ملکہ معظمہ کا دلی منشا یہہ ہے کہ آپکا
خاندان ایک استحکام کے ساتہہ اپنی ریاست کی حکومت کیا کرے اور مین یہہ
تمغہ حسب حکم جناب قیصر ہند کے آپکو دیتا ہون - اور مجکو امید ہے آپ اُسکو ایک
مدت تک پہنین گے - اور آپکے خاندان مین یہہ بطور یادگار جلسۂ شاہنشاہی رہیگا
غرضکہ یہہ امورات جب طے ہو چکے تو تاریخ یکم جنوری ۱۸۷۷ء روز دوشنبہ چہہ بجے
صبح سے مخلوق جوق جوق جانب تختگاہ قیصری جانی شروع ہوئی - مقام دربار
وتخت جلوس ویسرائے بہادر جسکو عام لوگ چبوترہ کہتے ہین دہلی سے ۴ میل جانب
گوشۂ شمال ومغرب ایک بہت بڑے وسیع کف دست میدان مین کہ تخمیناً ۱۵
میل مربع ہوگا کمال حسن وخوبی کے ساتہہ تیار کیا گیا تہا کہ اگر اُسکو طلسم فرنگ
یا نگارخانۂ چین کہا جاوے تو بجا ہے بلکہ اس سے بہی بڑہکر تہا - چبوترہ تخت
جلوس ویسرائے بہادر ششپہل ۴۰ فیٹ طول عرض زمین سے آٹہہ فیٹ بلند
- شامیانہ اسکا سرخ رنگ کارچوبی سنہری استادہ نیز مع کلسہائے سنہری ۔۔
فیٹ بلند ہونگے بہت صاف اور شفاف کہچا گیا تہا - اس شامیانہ پر چند طرح کی
تصاویر اور نشانات سپر اور تلوار اور سورج اور چاند اور مہر شاہی اور چند
حروف مفرد وغیرہ ولفظ الملکم یعنے مبارک ہو سنہری لکہے ہوئے تہے -

چبوترہ کے گرد جنگلہ سنہری جسمین آبی رنگ کی گلکاری تہی کمال درستی کے ساتہہ لگایا
گیا تہا اور سرخ بانات کا فرش زینہ تک بچہایا گیا تہا اُسپر طلائی کرسی گورنر جنرل
کے لئے بچہائی گئی تہی اور اسپر یہہ لکہا ہوا تہا "ملکہ کی دوستی ہماری ہدایت کو کافی
ہے" اس چبوترہ کے تین طرف باجیوالے گورے اور توپین کہڑی تہین۔
سو گز کے فرق سے سامنے اس چبوترہ کے ایک چبوترہ بشکل ہلالی جہت نشست
والیان ملک طول اسکا تخمیناً ۱۶۰ فیٹ اور عرض ۴۰ فیٹ اور زمین سے ۳
فیٹ بلند شامیانہ اسکا سفید ساٹن ریشمی جہالر کا سنہری رنگ کے استادونپر
تنا ہوا تہا فرش زینہ تک سرخ بانات کا تہا اُسپر چوبی کرسیان نیلے رنگ کی ریشمی
پارچہ سے منڈھی ہوئین اور کلابتون سے رئیس کا پورا نام لکہا ہوا تہا اور پیچہے
ہر رئیس کے وہ جہنڈا جو سرکار سے عطا ہوا تہا نصب تہا۔ محاذی اس چبوترہ کے
یعنے عقب اجلاس گاہ گورنری دو چبوترے ۸۰۰ فیٹ طول اور ۴۰ فیٹ عرض
کے واسطے نشست یورپین افسران واڈیٹران اخبار انگریزی و رؤسا دہلی و تعلقہ
داران و عہدہ داران ہندوستانی و مہمان اخبار دیسی وغیرہ تہی ان چبوترونپر
جو خیمہ تہا اُسکے ستون لوہے کے نیلے رنگ کے تہے اور فرش بہی کرسی اور پنکہونکا
نیلا تہا۔ ان چبوترونکے دروازہ پر ایک ایک حرف انگریزی مثل اے بی
سی ڈی وغیرہ جلی قلم سے لکہا ہوا تہا اور وہان ایک ایک یورپین افسر کہڑا تہا
کہ ہر ایک کے ٹکٹ کا حرف پہچانکر اُسی درجہ مین بٹہاتا تہا۔ اور زینہ چبوترہ
والیان ملک یعنے متصل زینہ نشستگاہ ہر ایک رئیس کے ایک ایک کمپنی پلٹن
استادہ تہی جسوقت جو مہاراجہ یا نواب تشریف لاتے تو حسب دستور صاحبان

انگریزان کا استقبال کرکے اُن کی نشستگاہ تک پہونچا دیتے تھے اور وہ کمپنی
سلامی ادا کرتی تھی دو جانب اس چبوترونکے فوج سرکاری سوار و پیادہ
توپخانہ کہ تخمیناً پچاس ہزار ہونگے کمال سلوبی کے ساتھ صف بصف کہڑی کی
گئی تھی اور ایک جانب مخلوق تماشائی اور ایک جانب جلوس والیان ملک یعنے
ہاتھی و گھوڑے و بگھی وغیرہ مردم شماری اُس موقع پر نہین ہوئی کہ
کسقدر میدان اجلاس گاہ مین آدمی جمع ہوئے ہونگے مگر بعض لوگونکا پختہ
تخمینہ یہہ ہے کہ چار لاکہہ آدمی سے کم نہ تھے الغرض بارہ بجے تک یہہ تمام
عظیم شان کا سامان جب جمع ہوگیا قریب سوا بارہ بجے کے سواری جناب ویسرائے
بہادر کی بکمال جلال شاہنشاہی مع صاحبان شائفنکے (اور نیز اور صاحبان
عالیشان جو قریب چالیس پچاس کے ہونگے پیچھے سے آئے) سواری بگھی سے
سمت دروازۂ جنوب جلوہ افروز ہوئی اور اُترتے ہی فرش بانات سُرخ پر
(جو دروازہ سے تا تخت جلوس بچھا ہوا تہا) خرامان خرامان اجلاس گاہ مین
رونق افروز ہوئے۔ داخل ہوتے ہی باجہ والون نے سلامی کا باجا بجایا۔ اور
اور ہر جملہ رؤسا نے اپنی اپنی اجلاس گاہ ہونسے سروقد تعظیماً کہڑے ہوکر سلام کیا
اور جناب ممدوح نے سبکے سلام کا جواب دونون ہاتھونسے دیا اور کلاہ مبارک کو
جنبش دی اور واسطے بیٹھنے کے ارشاد فرمایا۔ سب لاچار ہونکے بیٹھ جانے کے بعد خود
بدولت بھی اپنی اجلاسگاہ میمنت پناہ مین جلوہ افروز ہوگئے بعدہٗ چیف ہرلڈ صاحب نے
بعد حصول ارشاد آداب بجا کر اور چار پانچ زینہ اُتر کر باواز بلند زبان انگریزی مین اشتہار شاہی
خطاب پڑھا۔ بعدہٗ سکرٹری اعظم بہادر نے ترجمہ اُسکا زبان اُردو مین سنایا جو درج ذیل ہے۔

باب ۱۰ - ایکٹ پارلیمنٹ مجریہ
سنہ ۳۹ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

ایکٹ براد اسبات کے کہ جناب مرحمت مآب ملکہ معظمہ اس خطاب والقاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کر سکین - ۲۷ - اپریل سنہ ۱۸۷۶ عیسوی ٭

ازانجا کہ اُس ایکٹ کے باب ۶۷ کی رو سے جو واسطے متحد کرنے برطانیہ عظمی اور ایرلنڈ کے سنہ ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم متوفی مین صادر ہوا تھا کہ بعد ہونے ایسی اتحاد کے جو اوپر مذکور ہوا خطاب و القاب شاہی جو سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع ملکونکی بادشاہی کے متعلق ہین وہی ہوا کرین گے جو بادشاہ اپنے اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائین - اور ازانجا کہ از روئے ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی مزین بمہر اعظم مورخہ یکم جنوری سنہ ۱۸۰۱ ع کے جناب ملکہ معظمہ کی خطاب و القاب بالفعل یہ ہین **وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمی و ایرلنڈ کی ملکہ اور حامیہ دین عیسائی** اور ازانجا کہ اُس ایکٹ کی باب ۱۰۶ کی رو سے جو واسطے خوب تر انتظام ہند کے سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس جناب ملکہ معظمہ حال کے اجلاس پارلیمنٹ سے جاری ہوا تھا یہ حکم ہوا تھا کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک جناب ملکہ معظمہ کی طرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کی تھی جناب ملکہ معظمہ کے تفویض ہوا - اور یہ کہ اسوقت سے ملک ہند پر جناب ملکہ معظمہ حکمرانی فرمائین اور

باب ۶۷ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۳۹ و ۴۰ جلوس بادشاہ جارج سوم سنہ ۱۸۰۰ ع

باب ۱۰۶ - ایکٹ پارلیمنٹ مصدرہ سنہ ۲۱ و ۲۲ جلوس ملکہ معظمہ وکٹوریا

جناب محذشیہ کے نام سے اُسپر حکمرانی کیجائے ۔ اور قرین مصلحت یہہ ہے کہ یہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پزیرائی اس ذریعہ سے ظاہر ہو کہ جناب ملکہ معظمہ کے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ کیا جائے ۔ اسلئے حسب فرمان واجب الاذعان جناب ملکہ معظمہ اور باصلاح و رضائے امراء دینی و دنیوی اور جماعۂ عمومیہ کے جو اس پارلیمنٹ موجودہ مین مجتمع ہین اور حسب اجازت پارلیمنٹ موصوف کے حکم مفصل الذیل شرف صدور پاتا کہ

جناب مرحمت قباب ملکہ معظمہ کو جائز ہوگا کہ نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پزیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب و القاب مین جو سلطنت متحدہ اور

جناب ملکہ معظمہ کا اختیار اپنی بادشاہی کے خطاب و القاب مین اضافہ کرنے کے باب مین ؛

اوس کے تابع ملکون کی بادشاہی سے متعلق ہین بذریعۂ اشتہار مشتہرہ محتشمہ الیہا مزین بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا اضافہ کرین جو جناب محتشمہ الیہا کو مناسب معلوم ہو ؛

حضور پر نور سے جناب علیہا حضرت ملکہ معظمہ کے فقط

اشتہار

(ملکہ معظمہ وکٹوریا)

چونکہ پارلیمنٹ کے حال کے اجلاس سے ایک ایکٹ اس نام کا ۔ ایکٹ بمراد اسبات کے کہ جناب مرحمت قباب ملکہ معظمہ اُس خطاب و القاب شاہی مین جو سلطنت متحدہ اور اوسکے تابع ملکونکی بادشاہی سے متعلق ہین ایک اور لقب اضافہ کرسکین صادر ہوا ہے ۔ اور اس ایکٹ مین لکھا ہے کہ از روئے ایکٹ بابت متحد کرنے ممالک برطانیۂ عظمی

اور ایرلنڈ کے یہ حکم ہوا کہ بعد دیسی متحد ہونے کے سلطنت متحدہ اور اُسکے تابع
ملکونکی بادشاہی سکے متعلق خطاب و القاب وہی ہوا کرینگے جو بادشاہ اپنے
اشتہار شاہی کے ذریعہ سے جو سلطنت متحدہ کے مہر اعظم سے مزین ہو مقرر فرمائین
اور اُس ایکٹ مین یہ بہی لکہا ہے کہ حسب منشاء ایکٹ مذکور اور اشتہار شاہی سکے
جو مزین بمہر اعظم اور مورخہ یکم جنوری ۱۸۰۱ء ہے مابدولت کے حال سکے خطاب و
القاب یہ ہین **وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ برطانیہ عظمیٰ اور ایرلنڈ کے**
ملکہ و حامیہ دین عیسائی اور اس ایکٹ مین یہ بہی لکہا ہے کہ ایکٹ بابت خوشتر
انتظام گورنمنٹ ہند کے موجب یہ حکم نفاذ پایا ہے کہ گورنمنٹ ہند جو اسوقت تک مابدولت
کیطرف سے سرکار ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر کی تفویض مین بطور امانت کے تہی۔
مابدولت سکے تفویض ہوئی۔ اور یہ کہ اب آئندہ کے لئے ہند پر مابدولت کی
حکمرانی ہوگی۔ اور مابدولت کی نام سے اُسپر حکمرانی کیجائیگی۔ اور قرین مصلحت
یہ ہے کہ نقل و تحویل گورنمنٹ جو حسب مذکورہ بالا کی گئی اُسکی تسلیم و پزیرائی اس نہج پر
ظاہر کیجائے کہ مابدولت سکے خطاب و القاب مین ایک اور لقب اضافہ کیا جائے۔
اور اُس ایکٹ مین بعد بیانات مذکورہ کے یہ حکم ہوا ہے کہ مابدولت کو جائز ہوگا کہ
نقل و تحویل گورنمنٹ ہند کی تسلیم و پزیرائی مذکور الفوق کی نظر سے اُس خطاب و
القاب مین جو سلطنت متحدہ اور اُسکی تابع ملکونکی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین
بذریعہ اشتہار مشتہرہ مابدولت مزین بمہر اعظم سلطنت متحدہ ایسا لقب اضافہ
کرین جو مابدولت کو مناسب معلوم ہو۔ لہذا مابدولت نے حسب صلاح مشیران پریوی
کونسل کے یہ مناسب سمجہا کہ یہ تعیین و اعلان کردین (اور اُس صلاح سے

اور اُس صلاح کے بموجب اس تحریر کی رو سے یہ تعیین اعلان کیا جاتا ہے) کہ
اب سے جہانتک بسہولیت تمام موقعون اور تمام دستاویزون مین جنمین مابدولت
کے خطاب و القاب مستعمل ہون بجز اور باستثناء جملہ چارٹر (معاہدات ملکی) اور
کمیشن (فرامین مناصب) اور لیٹرس پیٹنٹ (مکاتیب عامہ) اور گرانٹ (ہبہ و عطایا)
اور (پروانہ جات) اور اپائنمنٹ (تقررات) اور اسیطرحکی جملہ اور دستاویزات کے
جو سلطنت متحدہ کے باہر اثر پذیر نہون اُس خطاب و القاب مین جو سلطنت متحدہ
اور اسکے تابع ملکونکی بادشاہی سے بالفعل متعلق ہین زبان لاطین مین بلفظین
انڈی امپراٹرکیس - اور زبان انگریزی مین یہہ لفظین امپرس آف انڈیا (قیصرہ
ہند) اضافہ کیجائین - سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہہ ہے کہ کمیشن
اور چارٹر اور لیٹرس پیٹنٹ اور گرانٹ اور رٹ اور اپائنمنٹ اور اسی طرحکی اور
دستاویزات مین جو اوپر بالخصوص مستثنی کیگئی ہین وہ اضافہ کیا جائے - اور
سوا اسکے مابدولت کی مرضی اور خوشی یہ ہے کہ جملہ سونے اور چاندی اور تانبے
کے نقود جو آج آجکے بعد مابدولت کے حکم سے اُسی طرح کے نقوش سے
مسکوک ہون بلا لحاظ اُس اضافہ کے جو مابدولت کے خطاب و القاب مین
کیا گیا ہے سلطنت متحدہ مذکورہ کے سکجات رائج الوقت اور جائز الرواج
متصور ہون اور سمجھے جائین اور سوا اس کے یہہ کہ جملہ سکّے جو سلطنت متحدہ
کے تابع ملکومین سے کیسکے لئے اور کسی مین مسکوک اور جاری ہوتے ہین اور
اور مابدولت کے اشتہار کی روسے اُن تابع ملکون کے سکّجات رائج الوقت
اور جائز الرواج قرار دیے گئے ہین - اور اینز مابدولت کے خطاب و القاب

یا اُن مین سے کوئی جز و یا اجزا منقوش ہوئے ہین اور جملہ نقود جو مطابق
اشتہار مذکور کے بعد ازین مسلوک اور جاری ہون بلا لحاظ ویسے اضافہ
کے اُن تابع ملکون کے سکجات جائز الرواج اور رائج الوقت رہا کرین۔
تا وقتیکہ مابدولت کی اور کوئی مرضی اُس کی نسبت ظاہر نہ کی جائے۔
مابدولت کے محکمہ واقع مقام وبید سر سے سنہ عیسوی کی اٹھائیسوین کو مابدولت
کے جلوس سے انتالیسوین سال مین صادر ہوا ✤

خداوند کریم ہماری ملکہ معظمہ کو سلامت باکرامت رکھے

اسکے بعد خود بدولت جناب ویسرائے صاحب بہادر نے ایک دلچسپ تقریر زبان انگریزی مین پڑھی۔ بعد اُس کا ترجمہ صاحب سکرتری بہادر نے فصاحت وبلاغت تمام زبان فیض ترجمان سے کھڑے ہو کر سنایا۔ جسکی نقل بجنسہ جہت ملاحظہ ناظرین درج ذیل ہے ✤

تقریر دلپذیر جناب نواب گورنر جنرل صاحب بہادر نائب السلطنت ہندو انگلستان

سنہ ۱۸۵۸ء کے نومبر مہینے کی پہلی تاریخ ایک اشتہار حضرت ملکہ معظمہ انگلستان کے حضور سے جاری ہوا تھا جسمین والیان اور رعایائے ہند کی نسبت ایسے اقرار الطاف عام شاہانہ کے حضرت ممدوحہ کی طرف سے تھے کہ اُس تاریخ سے آجتک سے لوگ اُنکو ملکی امور مین سند بے بہا سمجھتے ہین
اُسوقت جو سب اقرار حضرت ملکہ معظمہ کی طرف سے ہوئے تھے کہ جنکے اقرار کو کبھی لغزش نہین ہوئی اب ہماری زبان سے اُن اقرارون کا مستحکم کرنا مجھہ

حاجت نہین رکہتا اور اُن اٹہارہ برس کی سرسبزی روز افزون سے یہ اقرار سب ثابت ہو گئے اور یہہ جلسہ عظمی اُن اقرارون کی تکمیل کی ظاہر دلیل ہے۔ اِس سلطنت کے رؤسا اور رعایا جوکہ اپنے اپنے اعزاز موروثی مین بے خلل متمتع اور اپنے اپنے مصالح واجبی کی پیروی مین محفوظ رہے ہین اُن کے لئے گزشتہ زمان کی یہ سخاوت اور معدلت آئندہ کے واسطے کفیل کامل ہوئی ہے۔

اب ہم یون حضرت ممدوحہ نے جو خطاب قیصر ہند اختیار فرمایا ہے اُسکے اعلان کے لئے جمع ہوئے ہین اور [illegible] کہ مین حضرت ممدوحہ کے قائم مقام ہونے کی حیثیت سے مجھہ پر لازم ہے کہ حضرت ممدوحہ کی عنایات ذی کو جن کے باعث یہ لقب انتخاب [illegible] اور [illegible] حضرت ممدوحہ نے اضافہ فرمایا ہے بیان کرون۔

تجملہ ممالک حضرت ممدوحہ جو تمام دنیا مین کرۂ ارض کے ساتوین حصہ پر مشتمل ہے اور تیس کروڑ باشندگان [illegible] مین بستے ہین اُن مین سے اور کسی مملکت پر ایسی عظیم و قدیم سلطنت سے زیادہ تر توجہ نہین رکہتی ہین۔

بڑی قوت اور بڑی قابلیت [illegible] انگلستان کے سلاطین کی خدمات بجا لاتے رہے ہین۔ لیکن اُنکے جانبازی اور شجاعت سے ملک ہند کی سلطنت حاصل ہوئی اور قائم رہی گئی وہ بہی زیادہ نامور نہین ہوئی۔ اس عظیم مہم مین جس مین حضرت ملکۂ ممدوحہ کی کل انگریزی اور دیسی رعایا نے اچہی طرح سے اتفاق کیئے ہین۔ حضرت ممدوحہ کے بڑے بڑے متعہدان اور متعلقان ہی ہوجو

کی راہ سے متعین ہوئے - ان کی سپاہ جنگ کی محنت اور فتح مین حضرت ممدوحہ
کی افواج کے ساتھہ شریک ہوئے ہین اور اُنکی وفاداری اور روانائی دولت
حضرت ممدوحہ کے امن وامان کے فوائد کو قائم رکھنے اور اُس کے عام کرنیکے
لئے کارگر ہوئی ہے اور اُن کا حاضر ہونا آج جو حضرت ممدوحہ کے خطاب
قیصری کے اختیار فرمانے کا روز مبارک ہے اس بات کی دلیل ہے کہ
حضرت ممدوحہ کی حکمرانی کی ملائمت اور سلطنت کی یگانگت سے وے لگاؤ رکھتی ہین
- حضرت ممدوحہ اس سلطنت کو جو اُنکے اسلاف سے حاصل اور اُن کی ذات
مقدس سے قیام پذیر ہوئی ہے ارث جلیل لائق اس کے کہ محفوظ رہے اور
اون کی اولاد کو تمامہ پہونچے سمجھتی ہین اور اُسکو اپنے قبضۂ اقتدار مین رکھنے
سے اپنے اوپر یہ عین فرض جانتی ہین کہ اپنے بڑے اقتدار اِس مُلک کی
رعایا کی بہبودی کے لئے اور اُن کے روسا متعلقان کے حقوق پر نظر
دقیق رکھکر کام مین لاوین - اسواسطے حضرت ممدوحہ کا یہ ارادہ ملوکانہ ہے
کہ اپنے القاب پر اور ایک لقب بڑہائین جو آئندہ کے لئے سب روسا اور رعایائے
ہند کے واسطے دائما اس بات کا نشان ہو کہ مصالح طرفین متحد اور اس دولت
کی ہواخواہی اُن پر واجب ہے *
وہ سلسلۂ خاندان جن کی حکومت ہند کو تبدیل اور ترقی دینے کے خداوندکریم
نے اقتدار سلطنت برطانیہ کو اس ملک مین مقتدر کیا سلاطین عظام اور نیک سے
خالی نہ تہا - لیکن اُن کے جانشینون کے انتظام ملکی سے اُن کے ممالک کے
امن و امان اندرونی حاصل نہوئے اور علی الدوام تنازع برپا رہا اور ہمیشہ

اختلال آتا گیا۔ ضعیف اور کمزور لوگ اسیر دام اقویہ اور دوسرے اقویہ مغلوب
ہوائے نفسانی ہوتے گئے۔ اسی طرح تواتر سیلاب خونریزی اور خصومت
درونی کے تزلزل سے خاندان عالیشان تیموریہ خراب ہو کر بالآخر تباہ ہوگیا
کیونکہ ان سے ممالک مشرقی کی کچھہ ترقی نہ ہو سکی ؛

اندنون بہ سبب حمایت احکام حضرت ملکۂ معظمہ کسی ملت و مذہب کا فرق نہین
ہے حضرت ممدوحہ کی ہر ایک رعیت امن و امان کے ساتھہ گزران کر سکتی
ہے۔ ہر فریق کو عدم تعصب سرکار ممدوحہ کے سبب اس بات کی اجازت ہے
کہ بلا تعرض اپنے اپنے مذہب کی رسومات کو ادا کرین۔ جو دست اقتدار
قوت قیصرانہ دراز کیا جاتا ہے وہ ستانے اور دبانے کے لئے نہین ہے بلکہ
حمایت اور ہدایت کے لئے ہے۔ کل ممالک کی ترقی اور صوبجات کی سرسبزی
روز افزون سے انتظام سرکار انگریزی کا نتیجہ ہر جگہہ ظاہر ہو رہا ہے ؛

اے منتظمان برطانی اور وفادار عہدہ داران سرکار انگریزی

آپ لوگون کی دوامی محنتون سے علی الخصوص اچھے اچھے نتیجے حاصل ہوئے ہین
اور مین آپ لوگون پر اولاً حضرت ممدوحہ کی طرف سے انکی مسرت اور اعتماد کو
ظاہر کرتا ہون۔ آپ لوگون نے اپنے اپنے سب معزز اور متقدمین کی
مانند اس سلطنت عظمیٰ کے فائدے کے لئے محنت اٹھائی ہے اور اس امر مین
آپ لوگ ہمت مستمرہ اور حسن صداقت اور جانفشانی کو جسکی نظیر تواریخ مین
نظر نہین آتی برابر کام مین لائے ہین ؛

ناموری کے دروازے ہر شخص کے لئے کھلے ہین۔ لیکن نیک کاری کا

موقع اُس کے طالب کو ہمیشہ حاصل ہو سکتا ہے۔ کم اتفاق ہوتا ہے کہ کوئی سرکار اپنے ملازمون کے منصب کی ترقی جلد جلد کر سکے ولیکن مجکو یقین حاصل ہے کہ سرکار انگریز بہادر کی کارگزاری مین خدمت سرکار اور ذاتی جانفشانی عزت و مواجب شخصی کی امید سے ہمیشہ زیادہ محرک ہوگی۔ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا آیا ہے اور آئندہ بہی ایسا ہی ہوگا کہ ہند کے انتظام مین سے مہمات اور امور فائدہ مند کا بڑا حصہ بڑے بڑے صاحبان جلیل القدر سے متعلق رہا اور نہ کبھی رہیگا نہ اُن صاحبان ضلع سے جنکی ہوشیاری اور ہمت پر کل انتظام کا اچہا ہونا بالخصوص موقوف ہے حضرت ممدوحہ کی توصیف او تحسین اپنے ملازمان اہل قلم اور اہل سیف کے حق مین جو تمام ہندوستان مین ایسی نازک اور مشکل خدمات کو بجا لاتے ہین جس سے اور زیادہ نازک او مشکل کام سب سے زیادہ رعایائے معتمد علیہ کو سرکار کی طرف سے مفوض نہ ہو سکتے مین اُسکے بیان مین سمانہین سکتا

اے اہل قلم و اہل سیف جو کم سنی مین ایسے مناصب با اختیار پر مقرر ہو کر جانفشانی اور رضامندی کے ساتہہ نظم سخت احکام کی متابعت کرتے ہین اور جو اپنی اپنی ذات سے انتظام کے امور اہم کو بجا لاتے مین اور اقوام کے درمیان جنکے مذہب و زبان او رسومات آپ لوگونسے الگ ہین۔ مین یہہ دعا کرتا ہون کہ آپ لوگ اپنی اپنی خدمات مشکلہ کو متانت او ملائمت کے ساتہہ بجا لاتے وقت یہہ خیال رکہین کہ جسوقت اسیطور سے اپنی قوم کی نیکنامی قائم رکہتے ہین اور اپنے مذہب کے ملائم احکام کی تعمیل کرتے اسوقت بہی کل دوسری قوم اور مذہب پر جو اس ملک مین موجود ہین حسن انتظام

کے فوائد بیشمار کو عنایت کرتے ہین - چونکہ مغربی تمدن کے اصول کو دانائی
کے ساتھہ جاری کرنے سے اس سلطنت عظمیٰ کے سرمایہ اور محاصل کو علی الاتصال
وسعت ہوتی گئی اسمین ملک ہند صرف ملازمان سرکاری کا ممنون ہنین - چنانچہ
اگر اس روز مبارک مین حضرت ممدوحہ کی دوسری رعایائے انگریزی جو بلا ملازمت
سرکار ہند مین بستے ہین اسبات کی خاطر جمع نہ کراؤن کہ حضرت ممدوحہ بڑی دلی خوشی
کے ساتھہ اُنکی ہواخواہی کو بہ نسبت اُن کے تخت اور ذات مقدس کے اور نیز فوائد
بہی جو حضرت ممدوحہ کی سلطنت ہند کو اُنکی محنت اور جلادت ظاہری اور باطنی سعی
اور اُنکے اخلاق مدنی سے حاصل ہوئے اُسکو جانتے ہین اور اُسکی قدرشناسی
فرماتے ہین تو مین حضرت کے ارادہ قیصرانہ کی تشریح مین قاصر ہونگا ؛
چونکہ حضرت ممدوحہ کی یہ خواہش ہے کہ اُنکو اُن رعایا کے ممتاز کرنے کے لئے جو
اُنکی سلطنت کے اس بڑے علاقہ مین خدمات ملکی اور محاسن ذاتی ظاہر کئے ہین
مین زیادہ فرصت اور موقع حاصل ہووے - اس لئے بہ طیب خاطر نہ فقط علائے
ستارہ ہند کو اور طبقہ برٹش انڈیا کو کچھہ بڑھایا چاہتے ہین بلکہ ایک نئے طبقہ کو
جو باسم طبقہ انڈین امپائر کے موسوم ہو مقرر فرمائین ؛

اے لشکر ہند کے انگریزی اور ملکی سردار و سپاہیو ؛

آپ لوگ جو سب کام دلیرانہ طور سے باتفاق یکدیگر حضرت ممدوحہ کے فوجی اغراض
کے لئے عمل مین لائے اُنکو حضرت ممدوحہ فخر و مباہات کے ساتھہ یاد رکھتی ہین اور
چونکہ حضرت ممدوحہ کو یہ یقین ہے کہ آئندہ بہی ہمیشہ اُسی وفاداری کے ساتھہ
اس مراہم کی نیک بجاآوری مین متفق ہوکر کارگزار ہونگے اس امر مین آپ لوگون ہی کو

خدمات مفوض کیجاتی ہین جس سے حضرت ممدوحہ کی ممالک ہند کا امن و امان اور سرسبزی باقی رہے ٭

اے والنٹر سپاہیو آپ لوگونکی کوششین جو ہوا خواہی اور کامیابی کے ساتھہ ظہور مین آئے ہین تاکہ اگر ضرورت پڑے تو افواج نظامی کے ساتھہ متفق ہون۔ اس لائق ہین کہ اس روز مبارک مین اُسکی دلی ستائش کیجائے

اے اس سلطنت کے رؤسا جنکی خیرخواہی استواری کا کفیل اور جنکی بہبودی جلالت کا منبع ہے حضرت ممدوحہ آپ لوگونکی اس آمادگی پر کہ اگر کبھی کوئی حملہ اور تہدید سلطنت کے مصالح پر واقع ہو تو آپ لوگ اُسکی حفاظت کرینگے۔ اسپر بڑی اعتماد کے ساتھہ تحسین و آفرین فرماتی ہین۔

مین حضرت ملکہ معظمہ کیطرف سے اور اُنکے نام سے آپ لوگونکو اس مقام دہلی کے آنے پر مرحبا کہتا ہون اور آپ لوگونکا اس جلسۂ عظیم مین شامل و شریک ہونا دلیل ظاہر آپ لوگونکی عقیدت و خیرسگالی نسبت سلطنت انگلستان پر جو بوقت تشریف آوری جناب پرنس آف ویلز بہادر کے اس ملک مین اُس واضح طور سے ظہور مین آئی تہی جانتا ہون۔ حضرت ممدوحہ اپنے مصالحہ کو عین اپنے مصالح تصور فرماتی ہین۔ اور واسطے موکد کرنے اخلاص اور دائم کرنے اُن روابط مستحکمہ کے جو اتفاق حسنہ سے مابین سلطنت انگلستان اور اُسکے متعلق اور متعہدان کے ہے حضرت ممدوحہ نے بطیب خاطر خطاب قیصری اختیار فرمایا ہے جسکا آج مین اعلان کرتا ہون ٭

ای ملکی رعایا فی حضرت قیصر ہند اس سلطنت کی حالات موجودہ اور اُسکے

مصالح و انتظامات پر مقتضی ہین کہ اُسکا اہتمام اور انتظام اعلی ایسے اہلکاران انگریزیکو مفوض
ہو جو کہ اس تدبیر کے اصول سے تعلیم یافتہ ہوئے جنکی تعمیل حکومت قیصرانہ کی تسلسل کے لیے لازم ہے
ان مدبران کے اختراعات عاقلانہ سے ہند کی ترقیِ متصل تمدن کے امور مین جو کہ اُسکی ملکی عظمت کو
لازم ہے اور قوت روزافزون کا منشا، وابستہ ہے اور عرصۂ دراز تک اُنہین کے ذریعہ فنون اور
علوم اور آداب مغربی جو کہ باعثِ فوقیت حال ممالک مغرب پر صلح و جنگ ہے ممالک شرقی کیطرف سے
اُسکے باشندگان کے فائدۂ عام کے لئے مروج و جاری ہوا کرے لیکن آپ لوگ جو ہند کے
رہنے والے ہین جو کچھہ آپکی قوم اور مذہب ہو یہ مسلم ہے کہ اُس ملک کے انتظام مین جسمین آپ
بستے ہین انگریزی رعایا کے ساتھہ اپنی اپنی استعداد کے موافق ایک بڑے حصہ مین شریک
ہونے کا حق رکھتے ہین - اس حق کی بنیاد عین انصاف پر ہے اور اُسکو مدبران برطانیہ
و ہند نے مکرراً تسلیم کیا ہے اور یہی ضوابط شاہی پارلیمنٹ سے ثابت ہے اور گورنمنٹ ہند نے
اپنی حفظ و توقیر کے ساتھہ اور اپنی تدابیر ملکی کے کل مقاصد کے موافق سمجھہ کر تسلیم کیا ہے اسلئے
انڈیا گورنمنٹ مسرت اور خوشی کے ساتھہ دیکھتی ہے کہ چند گذشتہ سالون مین مردمان ملکی
کی خدمتگزاری کے اوضاع مین خصوصاً جو مناصب عالی پر مامور ہین بڑی ترقی ہوئی -
اس سلطنتِ عظمیٰ کا انتظام بہت لوگون سے جو اسمین شریک ہین اسبات کا مقتضی ہے کہ نہ
فقط تیز فہمی سے موصوف ہون بلکہ ایسی صفات سے جنکے واسطے اخلاقِ حمیدہ اور صدارت مجلس ضروری ہے
متصف ہون - اسلئے جو لوگ خاندان اور درجۂ اقتدار موروثی کے سبب اپنے گروہ مین
باہمی مقدم ہین علی الخصوص انہین پر واجب ہے کہ اُس تعلیم کو قبول کرنے سے جو محض اُس
اُن اصول کو جنہین دولت ملکہ معظمہ قیصرہ ہند برابر قائم رکھتی ہے سمجھا دیوے عمل مین لاوین
اور خود اور اپنی اولاد کو اس عزت منصب کے لئے جسکی راہ اُنکے واسطے کھلی ہے سزاوار بناوین -

آپ سب لوگونپر واجب ہے کہ امور سیاسیہ مین اپنے واسطے وفاداری اور بیغرضی اور انصاف
اور صدق اور متانت کو جو اخلاق ملکی کی غایت ہے نصب العین رکھین۔ اس صورت
مین حضرت ممدوحہ کی دولت آپ لوگونکی اعانت اور امداد انتظام کو امور مین خوشی کیساتھ
طلب کریگی۔ چونکہ سلطنت مذکور کل کرۂ ارض پر جسمین انکا اقتدار ثابت ہے بنسبت اعانت
اُن لوگونکے جو رضامندی سے بالاتفاق تخت کی حفاظت مین جانفشانی کرتے ہین۔ اسی
سبب سے کہ اُسمین انکی دائمی بہبودی جانتے ہین قوت فوجی پر کم اعتماد رکھتی ہین۔
حضرت ممدوحہ کمزور ریاستونکی فتح یا ممالک قرب وجوار کے انضمام سے اپنی سلطنت ہندیہ
کی ترقی نہین سمجھتی ہین بلکہ اسبات مین کہ اُنکی رعایائی ہند اس اقتدار ملائم اور عادلانہ
کو بخلال ومتصل جاری کرنیمین رفتہ رفتہ ہوشیاری اور دانشمندی کیساتھ شریک ہون۔
بہرحال اُنکی غرض اور فرض اُنکی اپنی سلطنت پر منحصر نہین۔ حضرت ممدوحہ بخلوص نیت یہ خواہش
رکھتی ہین کہ اُن ممالک کے حکمرانون سے جو اس سلطنت کی حدود پر ہین اور بغل حمایت اس سلطنت
امنخواہ کی مدتونسے مستقل ہے ہین کمال موافقت اور دوستی کا رابطہ مستحکم رکھین۔ ولیکن اگر
کبھی اس سلطنت کو امن اباکو بیرونی تہدید کا خطرہ ہو تو قیصر ہند اپنی اس ممالک محروسہ کی حمایت فرمانی
مین کسیطرح قاصر نہین۔ اگر کوئی بیرونی دشمن دولت انگلشیہ ہندیہ پر حملہ کرے تو گویا وہ ممالک
شرقیہ کی ترقی اور سرسبزی سے عداوت رکھتا ہے اور اس وقت حضرت ممدوحہ کو اپنی ممالک کی اس قدر
غیرمحدود سے اور اپنی متعددان اور متعلقان کی شجاعت ووفاداری اور انکی رعایا کی محبت و
خیرخواہی کی کامل اعتماد حاصل اور موجود ہے کہ ہر ایک حملہ آور کو دفع کرین اور سزا دین۔
اس ہنگامہ مین اُن سلاطین قصار عالم شرقی کی وکلاء مطلق کا حاضر ہونا جنہون نے اپنی
اپنی طرف سے حضرت ملکہ معظمہ کیطرف اس تقریب مبارک کی جو آج ہو رہی ہے تہنیت بخواہ

سرکار ہندیہ کی تدابیر صلح آمیز اور اُسکے کل ممالک قرب جوار کے ساتھہ ارتباط دوستانہ رکھنے کی دلیل ظاہر ہے مین یہہ چاہتا ہون کہ حضرت ممدوحہ کی سرکار ہندیہ کی طرف سے جو اس جلسہ قیصریہ مین عالیجناب خان قلات کو اور اُن سفیرونکو جو اس مسافت بعید سے آئے ہین تاکہ حدود انگریزی مین قیصر ہند کے متعہدان ایشیا کیطرف سے وکالتاً حاضر ہون اور یہی ہمارے مہمان معزز ہز ایکسلنسی گورنر جنرل مقام گوا اور یہی صاحبان گوا و صاحبان کانسل دول خارجیہ کو مرحبا کہتا ہون اور رؤسا و رعایا ہند اب مین مشترک ساتھہ آپ لوگونکو یہ فرمان والاشان جو آپ لوگونکی قیصر ملکہ معظمہ نے اپنے شاہی او قیصری نام سے آپ لوگونکو آج بہیجا ہے سُناتا ہون۔

یہ عبارت ہے جو آج صبحکو حضرت ممدوحہ کی طرف سے تار کے ذریعہ سے مجھے پہونچی ؛

مابدولت وکٹوریا بفضل خدا سلطنت متحدہ کی قیصر ہند اپنے نائب السلطنت کی معرفت اپنے سردارون اہل قلم و اہل سیف کو اور کل امرا اور روسا اور رعایا کو جو دہلی مین اسوقت مجتمع ہین اپنا شاہی او قیصری مرحبا مرحمت فرماتی ہین اور اپنی توجہ دلی او شفقت شاہانہ پر سلطنت ہند کی رعایا کو یقین دلاتی ہین۔ مابدولت نے نہایت خوشی سے اسباتکو ملاحظہ فرما لیا ہے کہ یہہ لوگ ہمارے فرزند دلبند کی خیر مقدم مین کسقدر جہ مراسم تہنیت کو عمل مین لائے اور یہہ دلیل اُنکی وفاداری او عقیدت کی نسبت ہمارے خاندان او تخت کی ہمارے دلمین بہت اثر پیدا کیا۔ مابدولت کو امید ہے کہ اس سفر مبارک کی باعث روابط محبت ہمارے اور ہماری رعایا کی درمیان زیادہ مستحکم ہون۔ اور ہر ایک ادنی اور اعلی اسباتکا یقین کری کہ ہمارے حکومت مین آزادگی اور عدل اور انصاف اصول اصل اُنکی واسطے ٹہر گیا اور یہہ کہ مابدولت کی سلطنت مین اُنکی خوشی کی افزائش اور اُنکی سرسبزی کی ترقی اور بہبودی کی زیادتی مدام مد نظر ہے۔ مین یقین کرتا ہون کہ آپ لوگ ان الفاظ مرحمت آمیز کی بڑی قدر کرینگے ؛

خداوند کریم جناب کشور یا ملکۂ متحدہ قیصر ہند کو سلامت باکرامت رکہے

اسکے ختم ہوتے ہی جملہ حاضرین کیطرفسے (جو پس پشت اجلاسگاہ کی بیٹھے تہے) صدائے ہُرّی ہُرّی چندمرتبہ بلند ہوئی اور اسکی ساتہہ جو صفین فوجکی پس پشت اُس نشستگاہ کی کہڑی تہین نوبت بنوبت باآواز بلند اُنہون نے بہی صدائی خوش ہُرّی ہُرّی کی چند بار کی۔ اور جو توپخانے مین و بیار فوجکی اُسی صف مین جمع ہوئے تہے اُنسی دفعہ بدفعہ اس ترتیب سے شلکین سر ہونی شروع ہوئین کہ اول توپخانۂ یمین سے تین تین توپ یکساتہہ چہوڑی گئین۔ اُنکی شلکونکے بعد پلاٹن پیادہ نے داہنے سی بائین تک اور بائین سے دائین تک دہ دہ فیر بندوقونکی سر کئے۔ اُنکی بائین طرف کے توپخانہ سے مثل دائین طرف کی توپخانہ کے تین تین توپکے فیر ایک ساتہہ ہی سر ہوئے اور پہر داہنی طرف کے توپخانہ سے اُسیطرح اور فیرین ہوئین اور شلکین بندوقونکی بہی سر ہوئین اور نیز بائین طرفکی توپخانہ سے پہر تین تین توپ کے ایک یک فیر ہوئے اُسیطرح تیسری دفعہ فیرین ہوئین۔ بعد سر ہونے فیرہائی مذکور کے نواب ویسرا صاحب نے اجلاسگاہ سی اُٹہہ کہڑی ہوئے اور رئیسونکی سمت مخاطب بسلام ہوکے معہ جملہ ارکین اپنے خیام حشمت نظام کو تشریف لیگئے۔ اور اُسیوقت سی نوبت بنوبت نمبروار سواریان راجگان و مہاراجگان اور نوابونکی بتزک و احتشام تمام روانہ ہونی شروع ہوگئین اور ایک بجے سے ڈیڑہ بجے تک تمام میدان خالی ہوگیا۔ تخمیناً اس ہجوم کی تعداد بعض لوگ قریب دس لاکہہ کی سب قسم کی آدمیونکی بتاتی ہین لیکن راقم کے نزدیک امر مبالغہ سے خالی نہین۔ البتہ چار پانچ لاکہہ آدمیونسے کم ہی نہونگے اور دو ہزار کے قریب ہاتہی اور دس بارہ ہزار کے قریب بگہی فٹن چرٹ گاڑی بہلی یکہ وغیرہ ہونگے۔ اسکے بعد کہیل تماشے

وغیرہ شروع ہوئے فقط

فہرست اضافہ اتواپ سلامی و عطائے خطاب روسائے زینت بخش گاہ ویسرائے ہائے کشور ہندوستان دربار دہلی

واقع یکم ماہ جنوری ۱۸۷۷ء

بموجب حکم جناب معلی القاب شاہنشاہ ہندوانگلستان و قیصر ہندوستان حضور لارڈ لیٹن صاحب بہادر نے عزت افزائی اور خطاب بخشے اور ترقی اضافہ اتواپ سلامی فرمائی ہے تفصیل درج ذیل ہے

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اتواپ صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
ملکہ معظمہ قیصر ہند۔	۲۵	۱۰۱	مہاراجہ صاحب ٹراونکور۔	۱۹	۲۱
ویسرائے بہادر و گورنر جنرل۔	۲۱	۳۱	نواب صاحب بہادر والی بہاولپور۔	۱۷	۱۹
مہاراجہ صاحب بہادر دلیپ سنگھ۔	〃	۳۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی بھرتپور۔	〃	۱۷
مہاراجہ صاحب بہادر والی بڑودہ	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی بیکانیر۔	〃	〃
نواب صاحب نظام حیدرآباد دکن۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی بوندی۔	〃	〃
مہاراجہ صاحب بہادر والی میسور۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی کوچین۔	〃	〃
بیگم صاحبہ والیہ بھوپال۔	۱۹	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی جیپور۔	〃	۳۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی گوالیار۔	〃	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی قرولی۔	〃	۱۷
مہاراجہ بہادر والی اندور۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر کوٹہ	〃	〃
مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں و کشمیر۔	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی کچھ بھوج	〃	〃
خان قلات۔	۰	۱۹	مہاراجہ صاحب بہادر والی مارواڑ جودھ پور۔	〃	۱۹
مہاراجہ صاحب بہادر والی کولاپور۔	۱۹	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی پٹیالہ	〃	۱۷
مہارانا صاحب بہادر اودیپور۔	۰	۲۱	مہاراجہ صاحب بہادر والی ریوان۔	〃	۱۹

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
مہاراجہ صاحب بہادر والی الور-	۱۵	۱۵
مہاراجہ صاحب بہادر والی دیواس-	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی دہولپور	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی ڈونگرپور	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی دتیا-	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی ایدر-	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والے جیسلمیر	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی جہالاوار-	″	″
امیر صاحب بہادر والے خیرپور سندہ	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی کشنگڈہ-	″	۱۷
راجہ صاحب بہادر والی پرتاب گڈہ	″	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی سروہی-	″	″
راجہ صاحب بہادر والی سکم-	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی اوڈچھا	″	۱۷
راجہ صاحب بہادر والی بنارس	۱۳	۱۳
نواب صاحب بہادر جاورہ-	″	″
راجہ صاحب بہادر والی کوچ بہار-	″	″
نواب صاحب بہادر والی رامپور-	″	۱۵

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
راجہ صاحب بہادر والی رتلام-	۱۳	۱۳
مہاراجہ صاحب بہادر والی بیڑا-	″	″
مہاراجہ صاحب بہادر والی اجی گڈہ	۱۱	۱۱
مہاراجہ صاحب بہادر والی بانسواڑہ	۱۵	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی باولی	۱۱	۱۱
ٹہاکر صاحب بہادر والی بہون نگر-	″	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی بیجاور-	″	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی کمبی-	″	″
راجہ صاحب بہادر والی چرکہاری	″	″
راجہ صاحب بہادر والی چنبا-	″	″
راجہ صاحب بہادر والی چترپور-	″	۱۵
راجہ صاحب بہادر والے اورنگ درا-	″	۱۱
راجہ صاحب بہادر والے فریدکوٹ-	″	″
راجہ صاحب بہادر والی جہالرا-	″	۱۳
راجہ صاحب بہادر والی جیند-	″	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی جوناگڈہ	″	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی بلاسپور	″	″
راجہ صاحب بہادر والی کپورتھلہ-	″	″

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]	اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
راجہ صاحب بہادر والی منڈی -	۱۱	۱۳	راجہ صاحب بہادر والی باریا -	۹	۹
راجہ صاحب بہادر والی نابھہ -	〃	۱۵	راجہ صاحب بہادر والی بروانی	〃	〃
جام صاحب بہادر والی نوانگر -	〃	〃	راجہ صاحب بہادر والی اودیپور خورد -	〃	〃
راجہ صاحب بہادر والی نرسنگہ گڈہ -	〃	۱۱	راجہ صاحب بہادر والی پدلی -	〃	〃
راجہ صاحب بہادر والی پہلال پور -	〃	〃	راجہ صاحب بہادر والی لدہج -	〃	〃
راجہ صاحب بہادر والی پوربندر	〃	〃	راجہ صاحب بہادر والی لوناوارا -	〃	〃
راجہ صاحب بہادر والی پنا -	〃	۱۳	نواب صاحب بہادر والی مالیرکوٹلہ -	〃	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی رادھن پور -	〃	۱۱	راجہ صاحب بہادر والی ناگود -	〃	۹
نواب صاحب بہادر والی راجگڈہ -	〃	〃	راجہ صاحب بہادر والی شانت واڑی -	〃	〃
راجہ صاحب بہادر والی پیپلہ -	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر والی سونتھ	〃	〃
راجہ صاحب بہادر والی تناسو	〃	〃	ٹھاکر صاحب بہادر مروی	۰	۱۱
راجہ صاحب بہادر والی سلایا -	〃	〃	پرتاب شاہ والی ٹہری	۰	〃
راجہ صاحب بہادر والی سرمور ناہن	〃	〃	مہارا ول والی باسندا	۰	۹
راجہ صاحب بہادر والی سکیٹ	〃	〃	راجہ صاحب بہادر والی بروندا	۰	〃
راجہ صاحب بہادر والی سمتھر	〃	〃	مہاراجہ صاحب بہادر گجی سنگہ والی بلرام پور	۰	〃
نواب صاحب بہادر والی ٹونک	〃	۱۷	مہارا ول والی دہرم پور	۰	〃
راجہ صاحب بہادر والی علی راج پور	۹	۹	مہاراجہ صاحب والی دہار	۰	۱۵
راجہ صاحب بہادر والی بالاسنور	〃	〃	ٹھاکر صاحب والی گوندل دیہرول	۰	۹

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
نواب صاحب سرج پورہ۔	۰	۹
راجہ صاحب گہرونده۔	۰	//
راؤ صاحب کلیچی پور۔	۰	//
ٹہاکر صاحب لسری پور	۰	//
راجہ صاحب میری پور۔	۰	//
ٹہاکر صاحب پلٹانا پور۔	۰	//
ٹہاکر صاحب راجکوٹ۔	۰	//
سلطان صاحب سکوترا	۰	//
نواب صاحب سوچین۔	۰	//
ٹہاکر صاحب ددوان	۰	//
سنگجی والکانیر۔	-	//
سرجنگ بہادر وزیر نیپال۔	۰	۱۹
نواب صاحب بہادر ناظم بنگال۔	۰	//
سر سالار جنگ وزیر حیدرآباد دکن	۰	۱۷
امیر کبیر شمس الامراء //	۰	//
شوہر بیگم صاحبہ بہوپال۔	۰	//
قدسیہ بیگم ولیعہد بہوپال	۰	۱۵
شاہزادہ اعظم جاہ والے ارکاٹ	۰	//

اسماء صاحبان سلامی	[illegible]	[illegible]
مہتاب چند والی بردوان۔	۰	۱۳
مہاراجہ صاحب والی نگرام	۰	//
عمر بن صالح بن محمد نقیب۔ مکلہ	۰	۱۱
عوض بن عمر القعیطی جمعدار شاہر	۰	//
مہارانی صاحبہ والی تنجور۔	۰	۱۳

تشریح خطابات

مشیر خاص

آنریبل سر اسلے ہے آرتہر ناشکے سی ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل ⁂ آنریبل ای سی بیلی سی ایس آئی ممبر کونسل گورنر جنرل ⁂ مہاراؤ راجہ بوندی ہز ہائنس رام سنگہ ⁂ ہز ایکسلنسی ویوسٹ نوبل رچی ڈیوک آف بکنگہم اینڈ شنڈوس جی سی ایس آئی گورنر مدراس ⁂ ہز ہائنس مہاراجہ جموں و کشمیر رنبیر سنگہ جی سی ایس آئی ⁂

آنریبل کرنل سر اے کلارک - کے -
سی - آر - جی - ڈی - بی - ممبر کونسل
گورنر جنرل ٭
آنریبل سر جارج کوپر بیرونٹ - سی
- بی - لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی ٭
آنریبل سر رابرٹ ہنری ڈیوس کے
- سی - ایس - آئی - لفٹنٹ گورنر پنجاب ٭
ہیز ہائنس مہاراجہ گوالیار جیاجی راؤ سیندھیہ ٭
ہیز ایکسیلنسی جنرل سر ایف پی ہینز - کے - سی
- بی - کمانڈر انچیف ہندوستان ٭
آنریبل اے ہوبہوس - کیو - سی ممبر
کونسل گورنر جنرل ٭
ہیز ہائنس مہاراجہ اندور تکوجی راؤ ہلکر ٭
ہیز ہائنس مہاراجہ جمو رنبیر سنگھ جی -
سی - ایس - آئی -
ہیز ہائنس راجہ جیند رگھبیر سنگھ -
جی - سی - ایس - آئی ٭
آنریبل میجر جنرل سر ایچ ڈبلیو نارمن
کے - سی - بی - ممبر کونسل گورنر جنرل ٭

ہیز ہائنس نواب کلب علیخان - جی -
سی - ایس - آئی - رام پور ٭
آنریبل سر جی اسٹریچی - کے - سی - ایس
- آئی - ممبر کونسل گورنر جنرل ٭
آنریبل سر ٹیمپل بیرونٹ - کے - سی
- ایس - آئی - لفٹنٹ گورنر بنگال ٭
ہیز ہائنس مہاراجہ تراونکور راما برما -
جی سی ایس - آئی ٭
ہیز ہائنس سر پی اے وڈہوس - جی
سی - ایس - آئی - کے - سی - بی - گورنر بمبئی

اکسٹرا نائٹس گرینڈ کمانڈر اسٹار آف انڈیا ٭

ہیز رائل ہائنس آرتھر ولیم پیٹرک البرٹ ڈیوک
آف کناٹ اینڈ اسٹرتھرن اینڈ ارل آف

نائٹ گرینڈ کمانڈر اسٹار آف انڈیا

ہیز ہائنس مہاراجہ بوندی رام سنگھ ٭
ہیز ہائنس جسونت سنگھ مہاراجہ بھرتپور ٭
ہیز ہائنس ایسری پرشاد نرائن سنگھ مہاراجہ بنارس
ہیز ہائنس اعظم جاہ ظہیرالدولہ بہادر پرنس آف کرناٹ

نائٹ کمانڈر سٹار آف انڈیا

ہیز ہائنس سیواجی چتر پتی راجہ کولاپور ۰

جیمس فٹس سٹیفن جال شیر ملکہ معظمہ سابق
ممبر کونسل گورنر جنرل ۰

ہیز ہائنس راجہ انند راؤ مہاراجہ دہار ۰

آرتھر ہوبوس اسکوائر سکنڈ اڈویزر
ممبر کونسل گورنر جنرل ۰

ہیز ہائنس مان سنگھ راجہ صاحب نگدرا ۰

اڈورڈ کلایو بیلی اسکوائر سی۔
ایس۔ آئی بنگال سول سروس ہورڈ
اڈونیری ممبر کونسل گورنر جنرل ۰

ہیز ہائنس جم سری دیباجی نوانگر ۰

سر جارج اے ڈیبو کوپر بیرونٹ سی بی
بنگال سول سروس لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی
ریر ایڈمرل ریجی نیلڈ میکڈونلڈ کمانڈر انچیف جہازات

کمپینین سٹار آف انڈیا

سید فضل علیخان بہادر نواب بنگاناپلی ۰

سر ہنری ہیرس اسکوائر بنگال سول سروس
چیف کمشنر وسط ہند ۰

جوالا سہائے دیوان کشمیر ۰

وٹلی سٹوکس اسکوائر سکرٹری گورنمنٹ
صیغہ لیجسلیٹو کونسل ۰

راؤ وشوا ناتھ نرائن منڈلک ممبر کونسل گورنر
بمبئی صیغہ آئین ۰

جارج تھورن ہل اسکوائر مدراس سول
سروس ممبر علی ریونیو بورڈ مدراس ۰

پی کرشن تی ایگز قائممقام ڈپٹی کمشنر ۰

اے آر تامسن اسکوائر بنگال سول
سروس چیف کمشنر برٹش برہما ۰

اعظم گوری شنکر اودے شنکر منتظم ریاست بہونگر ۰

ٹی ایچ تھارنٹن اسکوائر بنگال سول سروس
سکرٹری گورنمنٹ صیغہ فورن ۰

شاشیا شاستری دیوان ٹراونکور ۰

اے ایم مونیتھ اسکوائر بنگال
سول سروس ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات

بخشی کھومن سنگھ افسر فوج مہاراجہ ہولکر ۰

ٹی سی ہوپ صاحب بمبئی سول سروس
سکرٹری گورنمنٹ ہند صیغہ ریونیو وغیرہ
حضرت نوروز خان وزیر جاورہ
سی ٹی لکاف صاحب بنگال سول
سروس کمشنر پولیس کلکتہ
سیٹھہ گوبند داس صاحب رئیس متھرا
میجر طامسن کینڈی بمبئی صیغہ انولی ٹیڈیمی
دوسابہائی فرامجی پولیس مجسٹریٹ درجہ دوم بمبئی
میجر آرجی سیڈمین۔بی۔ایس۔سی
کپتان ایل جی ایچ کری۔بی ایس سی
کپتان بی ایل این گواکناری بی ایس
سی ڈپٹی کمشنر کوہاٹ
جی سی ایم برڈوڈ صاحب یم ڈی
اڈنبرا سابق میڈیکل سروس بمبئی
جی ڈبلیو کلنز صاحب
اکونٹنٹ جنرل صیغہ جنگی کلکتہ
ایڈورڈ ارملڈ صاحب سابق پرنسپل پونا کالج

دوساے ذیل کو یہ خطاب جو انکے نام کے ساتھہ درج

کیے جاتے ہین عطا ہوئے

گائیکوار بڑودہ فرزند خاص دولت انگلشیہ
مہاراجہ گوالیار حسام سلطنت
مہاراجہ جموں اندر مہندر بہادر سپر سلطنت
مہاراجہ اجی گڈہ سوائی
مہاراجہ بجاور سوائی
مہاراجہ چرکہاری سپہدار الملک
مہاراجہ دیتا نوکیندر

مہاراجہ گی کا خطاب

انند راؤ پوار راجہ دہار
چتر سنگہ راجہ سمتہر
دہرجی نرائن بہادیو راجہ قلعہ کونجر ارڈیسہ
دبی سنگہ دیو راجہ پوری اڑیسہ
جگندر ناتہہ رائے خاندان ناٹور
راجہ چوتندر وموہن ٹھاکر
کشن چند ماہر بند اڑیسہ
ہیبت سنگہ پٹنہ
نربل راجہ نرندر کرشن بہادر سبھا
بازار کلکتہ

۱۲۴

راجہ کرشن ساکن مہمن سنگہ ؛

راجہ رمونا تہہ ٹکو کلکتہ ؛

رانیونکو مہارانی خطاب

رانی ہرسندری دیبی بردوان

رانی ہیگن کواری یتہوم ؛

رانی سورت سندری دیبی راجشاہی ؛

راجہ شیر خاص بہادر کا خطاب

ویسرائے وگورنر جنرل بہادر نے راجہ سر دنکر راؤ کو راجہ شیر خاص بہادر کا خطاب عطا فرمایا ؛

راجہ بہادر کا خطاب

رنبیر دیال سنگہ راجہ بروندہ ؛

کہلک سنگہ راجہ سڑیلہ ؛

راجہ بشیشر مالیا سرسول بردوان ؛

راجہ ہربلب سنگہ بہادر ؛

راجہ ہرناتہہ چودہری راجشاہی ؛

راجہ ہنگل سنگہ اجمیر ؛

راجہ رام رنجن چکروتی بیربہوم ؛

اوودت پرتاب ڈیو راجہ کہروند ؛

راجہ کا خطاب

بابو اجیت سنگہ پرتاب گڑہ ؛

بابو ہنونت راؤ جبل پور ؛

بلونت سنگہ گنگوانہ دمراکنوار و نکٹا پاناڈو زمیندار کلسی مراس ؛

راجہ دیوا سنگہ راجگڈہ ؛

وکمبر متر سی ایس آئی کلکتہ ؛

راؤ گنگا دہر رام راؤ زمیندار گوہا

راؤ چہتر سنگہ جاگیردار کنیادہان ؛

ہرش چندر چودہری مہمن سنگہ ؛

بابو کنول کشن سبہا بازار کلکتہ ؛

بابو کہتر موہن سنگہ دیناج پور ؛

کنور ہرنرائن سنگہ ہاتہرس ؛

کنور لچہمن سنگہ ڈپٹی کلکٹر بلند شہر ؛

سرٹی مادہو راؤ وزیر بڑودہ ؛

ٹھاکر مادھو سنگھ اجمیر ؛
راجہ پرتاب سنگھ اجمیر ؛
رام نرائن سنگھ مونگیر ؛
تاتا مانند وسے میسور ؛
شیام شنکر لسے ٹیوٹا ؛
سردار صورت سنگھ مجسٹریٹ سی ایس آئی ؛
راؤ صاحب نرسنگ جی ؛
نانا ہیرا راؤ ناگ پور ؛
گہند کشور بہوپتی زمیندار اڑیسہ ؛
پدولاب براد اڑیسہ ؛

راؤ بہادر کا خطاب

راؤ تخت سنگھ میواڑ ؛
بابو بت سنگھ ٹھاکر راجپوتانہ ؛
بھگونت راؤ ایچ پور ؛
واجی نیلکنٹھ پروفیسر بمبئی ؛
گوپال راؤ ہری جج خفیفہ احمد آباد ؛
گوکل جی جہالا جوناگڑھ ؛
جلجیون کشنلداس ڈپٹی کلکٹر سورت ؛

راؤ صاحب ہری نرائن پولیس انسپکٹر احمد آباد
راؤ چہتر پتی جاگیردار علی پورہ ؛
کیسر سنگھ ٹھاکر راجپوتانہ ؛
کیرو لچھمن چہترے پروفیسر ریاضی پونا ؛
کہنڈے راؤ وشوا ناتھ سردار دکن ؛
کیشو راؤ بہا سکر ڈپٹی اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ کاٹھیاوار ؛
کیشو بھائی سر بھائی دفتردار ریوا کانٹھا
دیوان لال سنگھ مختار کار حیدرآباد سندھ
لچھمن سنگھ راؤ جگنی ؛
مادھو راؤ لبد یو کولا پور ؛
ماکاجی دہن جی ورنگدرا ؛
نند سنگھ اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ ریوکانٹا ؛
نرائن راؤ ساکن ستارا ؛
نرائن بہائی ڈنڈیکر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم ...
پریم بہائی ہیما بہائی احمد آباد ؛
راؤ پرتھی سنگھ جاگیردار فتح پور ؛
ٹھاکر شیو ناتھ سنگھ راجپوتانہ ؛
شیو رام بنڈو رام بمبئی ؛

سداشیو رگہناتہ جوشی مدہول ؛
بیراوالنگیا کنار آنریبل راؤ سابق جج خفیفہ دہاڑ ؛
دانگ راؤ جادہن نائب دیوان بڑودہ ؛
دہیری داس اوجوبہائی - بمبئی ؛
داہن راؤ پتمبر سررشتہ دار ساونت واڑی ؛
والسد بابو بابوجی اسسٹنٹ انجنیر عمارات بمبئی

رائے بہادر کا خطاب

نرائن سامی بنگلور ؛
انودہ پرشاد مرشد آباد ؛
بابو بچانتھ پنڈت کٹک ؛
لالہ بدری داس مقیم ویسراے ؛
بہادی سوبیا اسسٹنٹ کمشنر کرک ؛
داس مل سابق تحصیلدار ہوشیارپور ؛
بابو درگا پرشاد سنگہ زمیندار چنپارن
بابو گوکل چند چودہری چٹ گانو ؛
بابو گوپال موہن سرکار خزانچی گورنمنٹ ہوس ؛
ہرشی چندر یادوجی سرفتر بمبئی ؛
بلا ملا پا چیتی بنگلور ؛

رائے کلیان سنگہ آنریری مجسٹریٹ امرتسر ؛
آنریبل کرسٹوداس پال ممبر لیجس لیٹو کونسل بنگال ؛
کنہیا لال اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ دہلی ؛
لچمن راؤ مصاحب مہاراجہ میسور ؛
ٹھاکر سنگل سنگہ ممبر کونسل الور ؛
بخشی نرسیا مصاحب مہاراجہ میسور ؛
بابو نرائن چندر چودہری زمیندار راجشاہی
بابو مہالی چرن بوس زمیندار میسور ؛
سیٹھہ رام رتن میانمیر ؛
ڈاکٹر چندر لال متر کلکتہ ؛
آنریبل بابو رام شنکر سین ممبر لیجس لیٹو کونسل کلکتہ ؛
بابو چودہری رودہر پرشاد ساکن سیتامنڈہی ؛
پنڈت روپ نرائن الور ؛
بابو رادہا بلب سنگہ زمیندار بنگوڑا ؛
رائے صاحب سنگہ آنریری مجسٹریٹ دہلی
بابو سرجیا کنتہ اچارج - مہمن سنگہ ؛

رائے امراؤ سنگھ آنریری مجسٹریٹ دہلی ؛
بابو اگر نرائن سنگھ زمیندار بھاگلپور ؛

راؤ صاحب کا خطاب

ٹھاکر دیبا سنگھ اجمیر + ٹھاکر ہری سنگھ اجمیر
ٹھاکر کلیان سنگھ ایضاً + ٹھاکر بخت سنگھ ایضاً
ٹھاکر مادھو سنگھ " + گوبند راؤ کرشن نیمر
مادھو راؤ ناگپور + گنگا دھر راؤ ناگپور
رجا یا مہنی ناگپور

راؤ کا خطاب

بہامل راجپوتانہ - جادو رائے بینڈارہ
ماراوت ایضاً - امراؤ سنگھ وشنط

رائے کا خطاب

بتن سروپ کوتوال اجمیر ؛
سیٹھ چاند مل مجسٹریٹ ایضاً ؛
سیٹھ سارمل - " ؛
بنا لال و جگھن لال ساکن میواڑ ؛

سردار بہادر کا خطاب

رائے منشی امین چند
جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر اجمیر

سردار کا خطاب

رتن سنگھ ڈسٹرکٹ سپرنڈنٹ
پولیس اضلاع متوسطہ ؛

ٹھاکر راوت کا خطاب

ہیرا سیٹر واڑہ - راجپوتانہ ؛

ٹھاکر کا خطاب

لچھمن سنگھ - سنگھ بھوم ؛

نواب کا خطاب ؛

احسن اللہ خان بہادر ساکن ڈھاکہ
سید عبد الحسین " مونگیر
محمد علیخان بہادر - " بلند شہر

اوپر جاکر۔ اور گولہ کی آواز مثل
توپ کے ہوتی ہتی۔ بعض گولہ
کے چھوٹنے پر ایسی روشنی معلوم
ہوتی ہتی کہ دریا کی لہرون مین
مچھلیان روان معلوم ہوتی ہتین
۔ ٹیٹو نکے چھوٹنے پر یہ کیفیت تہی
کہ درخت کا نمودار ہونا اور اُس
کی ہر شاخ کہجور کا پیڑ معلوم ہوتا
تہا۔ اور کسی ٹٹی کے روشن ہونے پر

حضور ملکہ معظمہ اور شاہزادہ ویلز کی تصویر
معلوم ہوتی ہتی اور ایک ٹٹی کے
روشن ہونے پر ایک فیل عماری دار
نمایان ہوا جسپر کوئی مرہٹہ مسلح سوار
تہا۔ ایک ٹٹی کے روشن ہونے پر
یہ بات معلوم ہوئی کہ کسی نہر مین سے
کوئی چہال گر رہی ہے اور شان
شان پانی گرنے کی آواز آتی
ہے ؁ فقط

خلاصہ

کیفیت دربار دربار قیصری نقشہ دربار سے بخوبی واضح ہوسکتی
ہے اور وہ نقشہ درمیان صفحہ ۱۳۲ و ۱۳۳ کے ہے ؁

कैफ़ियत दरबार कैसरी मुनक़िद: यकुम जनवरी सन १८७७ ई० बमुक़ाम देहली

जोके यह किताब महज़ बग़रज़: यादगार दरबार कैसरी तालीफ़ व तसनीफ़ की है- इस वास्ते ज़रूर है के इस दरबार की कैफ़ियत भी किसी क़दर लिखूं- वाज़: होके तारीख़ १३ जोलाई सन १८७६ ई० को एक। इश्तहार मज़मून मन्दर्ज: ज़ैल मुश्तहिर हुवा

इश्तिहार अख़्तियार ख़िताब

(नम्बर ७०)

हिन्द के दफ़्तर ख़ाने से १३ जोलाई सन १८७६ ई० को तहरीर फ़रमाया: जनाब मलक: मुअज़्ज़म: के सिक्रेटरी आफ़ स्टेट बहादुर हिन्द * कातिब * गवरन मिन्ट हिन्द * * मकतूब इल: मैं आपके गवर्नमिन्ट की आगाही के लिये इसके साथ एक नक़ल जनाब मल्क: के उस इश्तहार की जिसमें एलान इस अमर का है के जनाब मल्का मुअज़्ज़मा ने लक़ब कैसर हिन्द का अख़्तियार फ़रमाया है- इरसाल करता हूं * (२) जनाब मल्का मुअज़्ज़म: के इस फ़ेल से यह मुराद है कि जनाब मुहतश्मा बाज़ा बुल: और मुसतहक़ कुम इज़हार अपनी उन ख़ुशगुमानियों का फ़रमाएं जो जनाब मुहतश्मा हमेश: से हिन्द के रऊसा व रिआया की निसबत रखते हैं और जिनके इज़हार के लिये जनाब मुहतश्मा को राय में बहुत वक़्त मिहायत मुनासिब है- मेरी गुज़ारिश यह है के आप जनाब मल्क: मुअज़्ज़म: की तमाम क़लमरौ हिन्द में इस इज़ाफ़े का इश्तहार जो ख़िताब और अलक़ाब शाही किया गया है ऐसी शक्ल पर करें जो जनाब मुहतश्मा के ख़्यालात मरक़ूम न।

मअ्रारव के मुनासिब हालहो * इसीमहीनेमें पेशगाह हजूर वैस राए बहादुर से बनाम नामी नमामी रउसाय मुमालिक हिन्दुस्तान व यूरुपियन हुक्काम वाला मुकाम व वालियान रियासत हाए खुद मुखतार व सरहदी व वज़ीरान व सफ़ीरान मुल्क ग़ैर व मुलाज़मीन सिविल व मलेट्री बहरी व बरी मुमालिक हिन्दुस्तान इस ग़रज़ से ख़राइत व फ़रमान व चिट्ठियात ह्जरा हुए के वह यकुम जनवरी सन् १८७७ई॰ को बमुक़ाम देहली शरीक दरबार होवें - चुनांचे बतामील इस हुकुम के तारीख़ २८ नवम्बर सन १८७६ई॰ से लग़ायत २२ दिसंबर सन् मज़कूर तक जमीअ् साहिबान मन्दरजा बदीगर शाइक़ीन ग़ैर मन्दरजा अपने अपने ख़ेमागाह में दाख़िल होगये - और मिन्जानिब गवर्नमिन्ट हर एक के रुतबे व दरजे के मुवाफ़िक़ मरातिब इस्तक़बाल व अनवाप सलामी व महमानदारी अदा की गई - २३ तारीख़ को हजूर लार्ड लाइटिन साहिब बहादुर भी रौनक़ अफ़रोज़ देहली होगए - और २६ तारीख़ से लग़ायत ३० तारीख़ तक लार्ड साहिब बहादुर नें रऊसाए साहिबान ममदूहुलसदर से मुलाक़ातें मअ् बाज़दीद फ़रमाईं - और ३० तारीख़ की शाम को हजूर गवरनर जनरल बहादुर नें निशान व तमग़े तिलाई गवरनर जनरल मदरास व लफ़टन्ट गवरनर बंगाल व लफ़टन्ट गवरनर मुमालिक मग़रबी व शिमाली व लफ़टन्ट गवरनर पंजाब - व गवरनर बंगाल व गवरनर बम्बई को व दीगर ओहदेदारान व अशराफ़ाए हिन्दुस्तान को बमूजिब उनके दरजों के अता फ़रमाए - और हरएक बड़े रईस से जब हजूर वैसराए बहादुर नें वक़्त मुलाक़ात तमग़ा एक एक झंडा यअ्ने निशान रेशमी मअ् चोब के उस पर बहुत अच्छा रुपहरी काम बना हुआ था - और नीज़ चोप के सिर पर एक एक ताज बनाया गया था - और एक एक छोटी तख़्ती उन झंडों में लटकती थी के उसमें बख़त तिलाई नाम हरएक रईस का लि

खा हुआ था और हर एक झंडे के फरेरे पर यह लिखा हुआ था - यह निशा
न शाहन्शाह हिन्द ने रईस को दिया है * यह झन्डे (५६) थे और बाज़
इन में के सुनहरी भी थे * वक़्त देने निशान और तमग़ों के वैसराए बहा
दुर ने रईसों से फ़रमाया के मैं यह निशान आप को बतौर ख़ास उनिये
जनाब मलिक: मुअज़्ज़िम: के अता करता हूं और उम्मेद है के यह ज
लसा शाहन्शाही का यादगार रहेगा - जनाब मलिक: मुअज़्ज़मा को उ
म्मेद है के इस निशान को जब आप लोग खोलेंगे तो आप को याद हो जा
यगा के किस क़दर तख़्त इङ्गलिस्तान और उनके ख़ानदान से क़रीब है-
और जनाब मलिक: मुअज़्ज़म: का दिली मन्शा यह है के आप का ख़ान
दान एक इस तरह काम के साथ अपनी रियासत को हुकूमत किया करे औ
र मैं यह तमग़ा हस्बुल हुक्म जनाब क़ैसर हिन्द के आप को देता हूं और
मुझ को उम्मेद है के आप उस को एक मुद्दत तक पहनेंगे - और आप के
ख़ानदान में यह बतौर यादगार जलसए शाहन्शाही रहेगा * ग़रज़ के यह
अमूरात जब तमाम हो चुके तो बतारीख़ यकुम जनवरी सन १८७७ ई० रोज़
दुशम्बा ९: बजे सुबह से मख़्लूक़ जौक़ जौक़ जानिब तख़्तगाह क़ैस
री जाने शुरू हुए - मुक़ाम दरबार तख़्त जलूस वैसराए बहादुर जिस को
आम लोग चबूतरा कहते हैं - देहली से ४ मील जानिब गोशए शिमाल
व मग़रिब एक बहुत बड़े वसी व फ़राख़ मैदान में के तख़्मीनन ५
मील मुरब्बा होगा कमाल हुस्न ख़ूबी के साथ तैयार किया गया था
के अगर उस को तिलिस्म फ़रंग या निगारख़ान: चीन कहा जावे तो ब
जा है बल्के इस से भी बढ़ कर था - चबूतरा तख़्त जुलूस वैसराय बहा
दुर शश पहलू ६० फिट तूल अर्ज़ ज़मीन से आठ फिट बुलन्द - शाम
याना इस का सुर्ख़ रंग का र चोबें सुनहरी इस्तादें पर मअ कलसों
सुनहरी के ७० फिट बुलंद होंगे बहुत साफ़ और सफ़्फ़ाफ़ खेंचा गया था
इस शामयाने पर चंद तरह की तसावीर और निशानात सिपर और

तलवार और सर्जे और चांद और मुहर पाही और चंद हरूफ़ मुफ़रिद
वग़ैरह व लफ़्ज़ ज़िल्लकम यआने मुबारिक हो - सुनहरी लिखे हुए थे -
चबूतरे के गिर्द जंगला सुनहरी जिसमें आबी रंग की गुलकारी थी कमा
ल दुरुस्ती के साथ लगाया गया था और सुर्ख़ बानात का फ़र्श जीने तक
बिछाया गया था - उसपर सुनहरी कुरसी गवरनर जनरल के लिये बि-
छाई गई थी उसपर यह लिखा हुवा था - मलका की निगहबानी हरदमन को
काफ़ी है - इस चबूतरे के तीन तरफ़ बाजे वाले गोरे और तोपें खड़ी थीं - सौ
गज़ के फ़र्क़ से सामने इस चबूतरे के एक चबूतरा एक पाक हवाली वास्ते
निशिस्त वालियान मुल्क तूल इसका तख़मीनन १६० फ़िट और अर्ज़ ४०
फ़िट और ज़मीन से ३ फ़िट बुलंद - शामियाना इसका सफ़ेद साटन रे
शमी झालर का सुनहरी रंग का इस्तादों पर तना हुवा था - फ़र्श ज़ीने तक
सुर्ख़ बानात का था उसपर चोबी कुरसियां नीले रंग की रेशमी पारचे से मं
ढी हुई और कलाबतून से रईस का पूरा नाम लिखा हुवा था - और आगे ह
र रईस के वह झंडा जो सरकार से अता हुवा था नसब था - महाराजा इस चबू
तरे यआने अक़बई जलासगाह गवरनरी दो चबूतरे ७०-७० फ़िट तूल औ
र ४० फ़िट अर्ज़ के वास्ते निशिस्त यूरूपियन अफ़सरान व अइडीटरान अख़-
बार अंगरेज़ी व रऊसाय देहली व तअल्लुक़ःदारान और ओहदेदारान हिन्दुस्तानी व
मुअज़्ज़िज़ान अख़बार देशी वग़ैरह थे इन चबूतरों पर जो खंभा था उसके मित
न लोहे के नीले रंग के थे और फ़र्श भी कुरसी और खम्बों का नीला था - इन च
बूतरों के दरवाज़ों पर एक एक हर्फ़ अंगरेज़ी मिस्ल आई बी सी डी वग़ैरह
जली क़लम से लिखा हुवा था - और वहां एक एक यूरूपियन अफ़सर खड़ा
था के हर एक के टिकट का हर्फ़ पहचान कर उसी दरजे में बिठाया - और ज़ी
ना चबूतरः वालियान मुल्क यआने मुत्तसिल ज़ीनः निशस्तगाह के एक
र ईस के एक एक कम्पनी पलटन इस्तादः थी जिस वक़्त जो महाराजा या न
वाब तशरीफ़ लाते तो हस्ब दस्तूर साहिबान अंगरेज़ उनका इस्तक़बाल कर

के उनकी निशिस्तगाह तक पहुंचा देने थे और वोह कम्पनी सला
मी अदा करती थी दो जानिब इस चबूतरे के फ़ौज सरकारी सवार
व प्यादे तोपख़ाने के तख़मीनन् पचास हज़ार होंगे कमाल अ
सल्बी के साथ सफ़ ब सफ़ खड़े किये गये थे और एक जानिब
मख़्लूक़ तमाशाई और एक जानिब जुलूस वालियान मुल्क
याने हाथी व घोड़े व बग्घी वग़ैरह मरदुम शुमारी उस मौक़ा अ
पर नहीं हुई के किस क़दर मैदान इजलास गाह में आदमी जमा
हुए होंगे मगर बाज़ लोगों का तख़्म: तख़मीना यह है के चार
लाख आदमी से कम न थे अलग़रज़ बारह बजे तक यह तमा
म अज़ीमुश्शान का सामान जब जमा हो गया क़रीब सवा बारह
बजे के सवारी जनाब वैसराय बहादुर की कमाल जमाल शा
हन्शाही मअ साहिबान स्टाफ़ के (और नीज़ और साहिबान
आलीशान जो क़रीब चालीस पचास के होंगे पीछे से आए) स
वारी बग्घी से सिम्त दरवाज़े जुनूब जलव: अफ़रोज़ हुई और उ
तरने ही फ़र्श बानाती सुर्ख़ पर (जो दरवाज़े से ता तख़्त जुलूस
बिछा हुआ था (ख़िरामां ख़िरामां इजलास गाह में रौनक़ अफ़रो
ज़ हुए - दाख़िल होते ही बाजे वालों ने सलामी का बाजा बजाया
- और उधर जुमल: रऊसा ने अपनी अपनी इजलास गाहों से
स वे क़द ताज़ीमन खड़े होकर सलाम किया और जनाब मम
दूह ने सबके सलाम का जवाब दोनों हाथों से दिया और कुल
ह मुबारिक को जुम्बिश दी और वास्ते बैठने के इरशाद फ़रमा
या - सब वाला जाहों के बैठ जाने के बाद ख़ुद बदौलत भी अपनी इ
जलास गाह मन मियत पनाह में जलवा अफ़रोज़ हो गए - बाद हु चीफ़
हेरल्ड साहब ने बाद हुसूल इरशाद आदाब बजा कर चार पांच ज़ीने
उतर कर ब आवाज़ बुलन्द ज़बान अंगरेज़ी में इश्तिहार शाही

मुल्कोंकी बादशाहीसे मुतअल्लिक़ हैं एक और लक़ब इज़ाफ़ः करसकें
सादिर हुवा है - और इस एक्ट में लिखा है के अज़ रूय एक्ट बाबत मुत्तह
द करने मुमालिक बरतानिया उज़्मा और आयरलण्ड के यह हुक्म हुवा
के बाद देसी मुत्तहद होने के सल्तनत मुत्तहदः और उसके ताबअ मुल्कों के
बादशाही के मुतअल्लिक़ ख़िताब व अल्क़ाब वही हुवा करेंगे जो बादशाह अप
ने इश्तिहार शाही के ज़रिये से जो सल्तनत मुत्तहदः के मुहर आज़म से मु
ज़य्यन हो मुक़र्रर फ़रमाएं और उस एक्ट में यह भी लिखा है के हस्ब मन
शाय एक्ट मज़कूर और इश्तिहार शाही के जो मुज़ैयन ब मुहर आज़म और
मुवर्रिख़ः यकुम जनवरी सन् १८०१ ई० है मा बदौलत के हाल के ख़िताब
व अल्क़ाब यह हैं विक्टोरिया ब फ़ज़्ल ख़ुदा सल्तनत मुत्तह
दः बरतानियां उज़्मा और आयरलण्ड के मल्कः और
हामिये दीन ईसाई और इस एक्ट में यह भी लिखा है के एक बाबत
ख़ूबतर इन्तज़ाम गवर्नमेन्ट हिन्द के बमूजिब यह हुक्म नफ़ाज़ पाया
है के गवर्नमेन्ट हिन्द जो इस वक़्त तक मा बदौलत की तरफ़ से सरकार
एस्ट इन्डिया कम्पनी बहादुर की तफ़वीज़ में बतौर अमानत के थी -
मा बदौलत की तफ़वीज़ हुई - और यह के अब आइन्दः के लिये हिन्द पर
मा बदौलत की हुक्मरानी होगी - और मा बदौलत के नाम से उस पर हुक्मरा
नी की जायगी - और क़रीन मसलहत यह है के नक़ल व तहवील गवर्नमे
न्ट जो हस्ब मज़कूर हवाला किये गए उसकी तसलीम व पज़ीराई इस तरह प
र ज़ाहिर की जाय के मा बदौलत के ख़िताब व अल्क़ाब में एक और लक़ब
इज़ाफ़ः किया जाय - और उस एक्ट में बाद बयानात मज़कूर के यह हुक्म हुवा
है के मा बदौलत को जाइज़ होगा के नक़ल व तहवील गवर्नमेन्ट हिन्द की तस
लीम व पज़ीराई मज़कूरुल फ़ौक़ की नज़र से उन ख़िताब व अल्क़ाब में जो
सल्तनत मुत्तहदः और उसकी ताबअ मुल्कों की बादशाही से बिलफ़ेल मुत
अल्लिक़ हैं बज़रिये इश्तिहार मुश्तहरः मा बदौलत मज़ीद मुहर आज़म सल्तनत

मुतअल्लिक़ः ऐसा कुछ इज़ाफ़ः करें जो माबदौलत को मुनासिब मालूम हो - लिहा
ज़ा माबदौलत ने हस्ब सलाह मशवरान प्रेवी कौन्सिल के यह मुनासिब समझा
के यह नइ युनव अलान करदें (और उस सलाह से और उस सलाह के बमूजि
ब इस तहरीर की रूसे यह नइ युन अलान किया जाता है) के अब बमें जहां तक
बमहूलियत तमाम मौक़ों और तमाम दस्तावेज़ों में जिनमें माबदौलत के ख़ि
ताब और अल्क़ाब मुस्तामिल हूं बज़ुज़ और बइस्तसनाय जुमलः चार
टर (माफ़ीदाने मुल्की) और कमीशन (फ़रामैन मुनासब) और लेटरिस
पेटेंट (मकानीब आमः) और (ग्रान्ट) (दिवान व अनाया) और परवानःजात
(और अपायनीमिन्ट (तक़र्रुरात) और उसी तरह की और जुमलः दस्ता
वेज़ात के जो मुतअल्लिक़ः के बाहर असर पज़ीर न हों उस ख़िताब और अल्क़ाब
में जो सल्तनत मुतअल्लिक़ः और उसके ताबअ मुल्कों की बादशाही से बिल
फ़ेल मुतअल्लिक़ है ज़बान लातीन में यह लफ़्ज़ें इन्डी अम्बराटूरिक्स - और
ज़बान अंगरेज़ी में यह लफ़्ज़ें अम्प्रस ओफ़ अन्डिया (क़ैसर हिन्द) इज़ा
फ़ः कीजांय - सिवाइसके माबदौलत की मरज़ी और ख़ुशी यह है के कमी
शन और चारटर और लेटरिस पेटेन्ट और ग्रान्ट और रेट और अपाइनमे
ट और इसी तरह की और दस्तावेज़ात में जो ऊपर बिलमख़सूस मुस्तसना
की गई हैं वह इज़ाफ़ा न किया जाय - और सिवाइसके माबदौलत की मरज़ी
और ख़ुशी यह है के जुमला सोने और चांदी और तांबे के नक़द जो आज अ
ज के बाद माबदौलत के हुक्म से उसी तरह के नक़्शों से मस्कूक हों बिल
लिहाज़ इस इज़ाफ़े के जो माबदौलत के ख़िताब व अल्क़ाब में किया गया है
सल्तनत मुतअल्लिक़ः मज़कूरः के सकजान रायजुल वक़्त और जायज़ुल रवाज
मुतसव्विर हों और समझे जांय और सिवाइसके यह के जुमला सिक्के ज
सल्तनत मुतअल्लिक़ः के ताबअ मुल्कों में से किसी के लिये और किसी में मस्कू
क और जारी हुए हैं और माबदौलत के इश्तहार की रूसे उन ताबअ मुल्कों
के सिक्कजात रायजुल वक़्त और जायज़ुल रवाज क़रार दिये गए हैं - और

जून पर माबदौलत के ख़िताब या अल्क़ाब या उनमें से कोई जुज़ व या इज़ाफ़ा मन्क़ूल हुए हैं और जुमला अन्कूद जो मुताबिक़ इश्तहार मज़ कूर के बाद अज़ीं मसलूक और जारी हों बिला लिहाज़ वैसे इज़ाफ़े के उन ताबअ मुल्कों के सिक्कों ज़ानत आईनुल ख़ाज और राइजुल वक़्त रहा करें - ताबक़े के माबदौलत की और कोई मरज़ी उसके निसबत ज़ाहिर न की जाय - माबदौलत के महकमः वाक़ अमुक़ाम वींदसरे से सन १८ ७६ ई० के अट्ठाइसवीं को माबदौलत के जुलूस के उन्तालीसवीं साल में सादिर हुवा * ख़ुदावंद करीम जनाब मलक: मुअज़्ज़मा को सलामत बाकरामत रक्खे *

इसके बाद ख़ुद बदौलत जनाब वाइसराय साहिब बहादुर ने इस्तादह होकर एक दिल चस्प तक़रीर ज़बान अंगरेज़ी में पढ़ी - बादहु उसका तर्जुमा साहिब सिक्रेटरी बहादुर ने फ़साहत व बलाग़त तमाम ज़बान फ़ैज़ तर्जुमान से खड़े होकर सुनाया - जिसकी नक़िल बजिन्सही ज़िहन मुलाहिज़े नाज़िरीन दर्ज ज़ेल है *

तक़रीर दिल पज़ीर जनाब नवाब गवर्नर जनरल साहिब बहादुर नाइबुल सल्तनत हिन्द व इङ्गलैंड *

सन १८५८ ई० के नवम्बर महीने की पहली तारीख़ एक इश्तहार हज़रत मल्क: मुअज़्ज़िमा इङ्गलिस्तान के हुज़ूर से जारी हुवा था जिसमें रूसाय और रिआया ए हिन्द की निसबत ऐसे इक़रार अलताफ़ व मरहमत शाहा ना के हज़रत ममदूहा की तरफ़ से थे के उस तारीख़ से आज तक वे लोग उनकी मुल्की अमूर में सनद बे बहा समझते हैं *

उस वक़्त जो सब इक़रार हज़रत मल्क: मुअज़्ज़िमा की तरफ़ से हुए थे के जिनके इक़रार को कभी लाँज़िपा नहीं हुई अब हमारी ज़बान से उन इक़रारों का मुस्तहकम करना कुछ ज़रूर नहीं रखता और उन अठारह बरस की सरसब्ज़ी रोज़ अफ़्ज़ूँ से यह इक़रार सब साबित होगा और यह जलस: उज़मा उन इक़रारों की अकमील की ज़ाहिर दलील है - इसमल्न

ननके रऊसा और रिआया जो अपने अपने अज़ाज़ मोरूसी में बे खलल मुतमइन्न और अपने अपने मसालह ख़ाजबी की पैरवी में मह़फ़ूज़ रहे हैं उनके लिये गुज़िश्तः ज़मान की यह सखावत और मआदलत आइन्दा के वास्ते कफ़ील कामिल हुई है - अब हम लोग हज़रत मम्दूह ने जो खिताब क़ैसर हिन्द अख़्तियार फ़रमाया है उसके आलान के लिये जमअ हुए हैं और इस मुल्क में हज़रत मम्दूह के क़ायम मुक़ाम होने की हैसियत से मुझ पर लाज़िम है के हज़रत मम्दूहः की इनायात दिली को जिनके बाअस यह लक़ब अल्क़ाब और मन्सब मोरूसी के ऊपर हज़रत मम्दूह ने इज़ाफ़ः फ़रमाया है बयान करूं - मिन्जुमला मुमालिक हज़रत मम्दूहः जो तमाम दुनियां कुर्रह अर्ज़ के सातवें हिस्से पर मुश्तमिल है और तीस किरोड़ बाशन्दगान उसमें बसते हैं उनमें से और किसी मुमलिकत पर इस अज़ीम व क़दीम सल्तनत से ज़ियादह तर तवज्जे नहीं रखते हैं + हर वक़्त और हर जगह का बित और कारगुज़ार मुलाज़िम इङ्गलेण्ड के सलातीन की खिदमात बजा लाते रहे हैं - लेकिन उनमें जिनकी दानाई और शुजाअत से मुल्क हिन्द की सल्तनत हासिल हुई और क़ायम रक्खी गई और कोई ज़ियादह नाम आवुर नहीं हुए - इस मुहिम अज़ीम में जिसमें हज़रत मल्कः मम्दूहा की कुल अंगरेज़ी और देसी रिआया ने अच्छी तरह से इत्तफ़ाक़ किये हैं - हज़रत मम्दूहः के बड़े बड़े मुताह दान और मुतालिक़ान भी रुवारवाह की राह से मुतैयुन हुए - इनकी सिपाह जंग की मेहनत और फ़तह में हज़रत मम्दूहा की अफ़वाज के साथ शरीक हुए हैं और उनकी वफ़ादारी और दानाई दौलत हज़रत मम्दूहा के अमन व अमान के फ़वाइद को क़ायम रखने और उसके आम करने के लिये कारगर हुई है और उनका हाज़िर होना

आजजो हज़रत मम्दूह के ख़िताब क़ैसरी के इख़्तियार फ़रमाइ देगा रोज़ मुबारिक है इस बात की दलील है के हज़रत मम्दूह की हुकूमत की मुलाहज़त और सल्तनत की यगानगत से दिल लगाव रखते हैं - हज़रत मम्दूह इस सल्तनत को जो उनके असलाफ़ से हासिल और उनकी ज़ात मुक़द्दस से क़ियाम पज़ीर हुइ है असे जलील लाइक़ इज़्ज़त के काम मख़्सूस रहे और उनकी औलाद को बतमाम: पहुंचे समझती हैं और उसको अपने क़बज़े इक़्तिदार में रखने से अपने ऊपर यह अहम फ़र्ज़ जानती हैं के अपने बड़े इक़्तिदार इस मुल्क की रिआया की बहबूदी के लिये और उनके रऊसाय मुतअल्लिक़ात के हुक़ूक़ पर नज़र दक़ीक़ रखकर काम में लावें - इस वास्ते हज़रत मम्दूह: का इरादा मअलूम होता है के अपने अल्क़ाब पर और एक लक़ब बढ़ाएं जो आइन्दह के लिये सब रऊसाय और रिआयाय हिन्द के वास्ते दाइमा इस बात का निशान होकर मसालह तरफ़ैन मुत्तहिद और इस दौलत की ख़ैरख़्वाही उन पर वाजिब है *

वह मिलसिल ख़ानदान जिनकी हुकूमत हिन्द का तबद्दुल और तरक़्क़ी के सबब ख़राब हुई क़रीब में नए इक़्तिदार सल्तनत बरतानिया को इस मुल्क में मुक़द्दर किया सलातीन उज़्ज़ाम और नेक सरख़ियालात थे लेकिन उनके जानशीनों के इन्तिज़ाम मुल्की से उनके मुमालिक के अमन वालियान अन्दरूनी हासिल न हुए अलेहदा बाहम तनाज़ा बरपा रहा और हमेशः इख़्तिलाल आता गया - ज़ईफ़ और कम ज़ोर लोग असीर दाम अक़्वियः और वे अक़्वियः मग़लूब हवाय नफ़्सानी होते गए - इसी तरह तवारिख़ सिल्सिलाए अंग्रेज़ी और हुकूमत दरूनी के । तज़ल्ज़ुल से ख़ानदान आलीशान तैमूरिया ख़राब होकर बिल आख़िर तबाह हो गया क्योंके इनसे मुमालिक मशरक़ी की कुछ तरक़्क़ी न हो सकी *

इन दिनों बसबब हिमायत ओर कामरूज़रत मल्का मुअज़िमा किमी मिल्लत व मज़हबका फ़र्क नहीं है हज़रत ममदूहकी हरएक रईयत अमन व अमानके साथ गुज़रान कर सक्ती है - हर फ़रीक़को अदम तअस्सुब सरकार ममदूहके सबब इस बात की इजाज़त है के बिला त अरुज़ अपने अपने मज़हबकी रस्मात को अदा करें - जो दस्तंदाज़ निसार कुछ्न कंसरानो दराज़ किया जाता है वह मिटाने व दबाने के लिये नहीं है बल्के हिमायत और हिदायतके लिये है - कुलमुमालिक की तरक्की और रअय्यत की सरसब्ज़ी रोज़ अफ़्ज़ूं से इन्तज़ाम सरकार अंगरेज़ीका नतीजा हरजगह ज़ाहिर व बाहर है +

अथ मुन्तज़िमान बरतानिय और वफ़ादार उहदेदारा न सरकार अंगरेज़ी

आपलोगों की दवामी मेहनतोंसे अलरवुसूस अच्छे अच्छे नतीजे हासिल होते हैं और मैं आपलोगोंपर अौलन हज़रत ममदूहः की तरफ़ से उनकी मसर्रत और एतमादको जाहिर करताहूं - आपलोगोंने अपने अपने सब मुआमिलज़ और मुतक़द्दमें की मानिन्द इस सल्तनत उज़माके फ़ायदेके लिये मेहनत उठाई है और इस अमरमें आप लोग हिम्मत मुस्तमर ह और हुस्न सदाक़त और जांफ़िशानीको जिसकी नज़ीर तवारीख़में नज़र नहीं आती बराबर काममें लाए हैं + नामवरीके दरवाज़े हर शख़्सके लिये खुले हैं - लेकिन नेककारी का मौक़ा अ उसके तालिबको हमेशः हासिल हो सक्ता है - कमइत्तफ़ाक़ होता है के कोई सरकार अपने मुलाज़मों के मन्सबकी तरक्की जल्द जल्द कर सके व लेकिन मुझको यक़ीन हासिल है के सरकार अंगरेज़ी बहादुरकी कार गुज़ारीमें ख़िदमत सरकार और ज़ानी जांफ़िशानी इज़्ज़त व मुवाजिब शख़्सीकी उम्मेद से हमेशः ज़ियादह मह रिकहोगी - हमेशः ऐसाही होता आता है और आइन्दः भी ऐसाही

होगा के हिन्द के इन्तज़ाम में से मुहिमात और अमर फ़ाइदहमन्द का बड़ा हिस्सा बड़े बड़े साहिबान जलीलुल क़दर से मुतअल्लुक़ रहा और न कभी रहेगा - मगर उन साहिबान ज़िलअ से जिनकी होशियारी और हिम्मत पर कुल इन्तज़ाम का अच्छा होना बिल ख़ुसूस मौक़ूफ़ है हज़रत मम्दूह की नौसीफ़ और तहसीन अपने मुलाज़िमान अहले क़लम और अहले सैफ़ के हक़ में जो तमाम हिन्दुस्तान में ऐसी नाज़ुक और मुश्किल ख़िदमात को बजा लाते हैं जिससे और ज़ियादह नाज़ुक और मुश्किल काम सब से ज़ियादह रिआयाए मौउनसिर इन: को सरकार की तरफ़ से मुफ़विज़न हो सक्ते हैं उसके बयान में मुबालिग़ा नहीं कर सक्ता - अय अहले क़लम व अहले सैफ़ जो क़मसर्ना में ऐसे मुनासिब बाअख़्तियार पर मुक़र्रर होकर जांफ़िशानी और रज़ामंदी के साथ नज़्मसख़्त अहकाम की मुताबअत करते हैं और जो अपनी अपनी ज़ात से इन्तज़ाम के अमूर अहम को बजा लाते हैं और अक़वाम के दरमियान जिनके मज़हब और ज़बान और रस्मात आप लोगों से अलग हैं - मैं यह दुआ करता हूं के आप लोग अपनी ख़िदमात मुश्किल: को मतानत और मुलाइमत के साथ बजा लाने वक़्त यह ख़याल रक्खें के जिस वक़्त इसी तौर से अपनी क़ौम की नेकनामी क़ाइम रखते हैं और अपने मज़हब के मुलायम अहकाम की तामील करते उस वक़्त भी कुल दूसरी क़ौम और मज़हब पर जो इस मुल्क में मौजूद हैं उस इन्तज़ाम के फ़वायद बेशुमार को इनायत करते हैं चूंके मगर वो नमदूनके अमल को दानाई के साथ जारी करने से इस सल्तनत उज़माके सरमाय और महासिल को चलाउल्हनसातवस अनहोनेगा इसमें मुल्क हिन्द सिर्फ़ मुन्तज़िमान सरकारी का ममनून नहीं - चुनांचे अगर इस रोज़ मुबारिक में हज़रत मम्दूह की दूसरी रिआया यानी अंगरेज़ी जो बिला मुलाज़मत सरकार हिन्द में बस्ते हैं इस बात की ख़्वा

तिर जमान कराऊं के हज़रत मम्दूह बड़ी दिली ख़ुशी के साथ उनकी ह
वा रख्वाही को बनिसबत उनके तरव्व और ज़ान मुकद्दस के और यह फ़वाय
द भी जो हज़रत मम्दूह की सल्तनत हिन्द को उनकी मेहनत और जलादत
ज़ाहरी और बातनी से और उनके इख़लाक़ मदनी से हासिल हुए उसको
जानते हैं और उस्की क़दर शनासी फ़रमाते हैं तो मैं हज़रत के इरादे के सरा
ना की तशरीह में क़ासिर हूंगा ✦ चूंके हज़रत मम्दूह की यह
ख़्वाहिश है के उनको उन रिआया के ममनून करने के लिये जो उनकी स
ल्तनत के इस बड़े इलाक़े में ख़िदमात मुल्की और महासन ज़ाती ज़ा
हिर किये हैं ज़ियादह फुरसत और मौक़ा हासिल होवे - इस लिये बनी
बरवांतिर नफ़क़त आला ए सितारह हिन्द को और तबक़ः ब्रिटिश इन्डि
या को कुछ बढ़ाया चाहते हैं बल्के एक नए तबक़ः को जो बरस्म तबक़ः
इन्डीन अम्पाइर के मौसूम होमुक़र्रर फ़रमाएं ✦

अय लश्कर हिन्द के अंगरेज़ी और मुल्की सरदार व
सिपाहियो ✦ आप लोग जो सब काम दिलेराना
तौर से बइत्तिफ़ाक़ यकदीगर हज़रत मम्दूहा के फ़ौजी ए ज़ाज के लिये
अमल में लाए उनको हज़रत मम्दूहा फ़ख़्र व मुबाहात के साथ याद रख
ते हैं और चूंके हज़रत मम्दूहः को यह यक़ीन है के आइन्दः भी हमेशः उ
सी वफ़ादारी के साथ इस अमर अहम की नेक बजा आवरी में मुत्तफ़िक़
होकर कार गुज़ार होंगे इस अमर में आप लोगों ही को ख़िदमात मफ़ूज़
की जाती हैं जिस्से हज़रत मम्दूहः की मुमालिक हिन्द का अमन व अमा
न और सरसब्ज़ी बाक़ी रहे ✦ अय वालिन्टियर सिपाहियों
आप लोगों की कोशिशें जो हवा रख्वाही और कामयाबी के साथ ज़हूर
में आई हैं ताके अगर ज़रूरत पड़े तो अफ़वाज निज़ामी के साथ मुत्तफ़ि
क़ होंं इस्लाइक़ हैं के इस रोज़ मुबारिक में उसकी दिली सताइश की जाय

अय इस सल्तनत के रऊसाय जिनकी ख़ैर ख़्वाही इस्तवारी

कफ़ील और जिनकी बेहबूदी जलालतमआब हज़रत मम्दूह आपलो
गोंकी इस आमादगी पर के अगर कभी कोई हमला और निहाद सल्तनत
के मसालह पर वाक़अ होतो आपलोग उसकी हिफ़ाज़त करेंगे - इसपर ब
ड़ी ऐतमाद के साथ तहसीं व आफ़रीं फ़रमाते हैं - मैं हज़रत मल्का मअ
ज़्ज़मा की तरफ़ से और उनके नाम से आपलोगों को इस मुक़ाम देहली के
आने पर मरहिबा कहता हूं और आपलोगों का इस जलसे अज़ीम में शा
मिल व शरीक होने को दलील ज़ाहिर आपलोगों की अक़ीदत व ख़ैर स
गाली निसबत सल्तनत इङ्गलिस्तान पर जो बवक़्त तशरीफ़ आवरी ज
नाब प्रिन्स आफ़ वेल्स बहादुर को इस मुल्क में उस वाज़ः तौर से ज़हूर
में आए थे जानता हूं - हज़रत मम्दूह अपने मसालह को ऐन अपने मसा
लह तसव्वुर फ़रमाते हैं - और वास्ते मुस्तहकम करने इख़्लास और दा
इम करने इस रवाबत मुसलहत कमः के जो इत्तफ़ाक़ हुस्न: से माबैन स
ल्तनत इङ्गलिस्तान और उसके मुतअल्लिक़ान और मुतअहिदान के है हज़
रत मम्दूह ने बज़ीब ख़ातिर ख़िताब क़ैसरी अख़्तियार फ़रमाया है जिस
का आज मैं आलान करता हूं ॰

अय मुल्की रिआयाए हज़रत क़ैसर हिन्द इस सल्तनत
की हालात मौजूदह और उसके मसालह दाइमा इस बात पर मुक़्तज़ी
हैं के उसका एहतमाम और इन्तज़ाम आला ऐसे अहलकारान अंगरे
ज़ी को मफ़ूज़ हो जो के इस तदबीर के असूल सनालीमया फ़ाक़ा जिन
की तामील हुक्मत क़ैसराना की तसलसुल के लिये लाज़िम है इन मद
बिरान के अरज़्ज़ राख़ात आफ़तानासे हिन्द की तरक़्क़ी मुत्तसिल तमद्दन
के अम्र में जो के उसकी मुल्की अज़मत को लाज़िम है और कुव्वत
राज़ अफ़्ज़ू मन्शाय वाबिस्त: है और अरस: दराज़ तक उन्हीं के ज़रि
अः फ़ुनून और अलम और आदाब मग़रबी जो के बाअस फ़ौक़ियत
हाल मुमालिक यूरप मुलहक़ व जंग है मुमालिक मशरक़ी की तरफ़

से उसके बाशिन्दगान के फ़ाइदे ग्राम के लिये मरूज़ व जारी हुवा क
र लेकिन ग्राप लोग जो हिन्द के रहने वाले हैं जो कुछ ग्रापकी क़ौम
ग्रौर मज़हब हो यह मुसल्लम है के उस मुल्क के इन्तज़ाम में जिस में
ग्राप बस्ते हैं ग्रंगरेज़ी रिग्राया के साथ ग्रपनी ग्रपनी इस्तादाद के मुवा
फ़िक़ एक बड़े हिस्से में शरीक होने का हक़ रखते हैं - इस हक़ की बु
न्याद ऐन इन्साफ़ पर है ग्रौर उसको मुदब्बिरान बरतानिया व हिन्द
ने तकरार व तसलीम किया है ग्रौर यही ज़्वाबितः शाही पारलीमि
न्ट से साबित है ग्रौर गवर्नमिन्ट हिन्द ने ग्रपनी हिक़्क़ तौक़ीर के साथ
ग्रौर ग्रपनी तदबीर मुल्की के कुल मक़ासद के मुवाफ़िक़ समझ
कर तसलीम किया है इस लिये इन्डिया गवर्नमिन्ट मसर्रत ग्रौ
र खुशी के साथ देखती है के चन्द गुज़िश्त सालों में मर्दमान मु
ल्की की खिदमत गुज़ारी के ग्रौज़ाग्र में खसूसन जो मुनासिब ग्रा
लापर मामूर थे बड़ी तरक़्क़ी हुई - इस सल्तनत उज़मा का
इन्तज़ाम बहुत लोगों से जो इसमें शरीक हैं इस बात का मुक़्तज़ी
है ऐसा ग्रख़लाक़ नेक फ़हमी से मौसूफ़ बल्के ग्रैसी सिफ़ात जिन के
वास्ते इख़्तिलाफ़ हमीदह ग्रौर सदाक़त व ग्रख़लास ज़रूर हैं मु
त्तसिफ़ हों - इस लिये जो लोग ख़ानदान ग्रौर दरजः इक़्तदार
मौरूसी के सबब ग्राप लोगों में बिलतबग्र मुक़द्दम हैं तालाउ
ल ख़सूस उन्हीं पर वाजिब है के उस तालीम को क़बूल करने से जो
मरज़ उससे उन ग्रसल को जिन्हें दौलत मल्कः मुग्ऱज़्ज़िमः कै
सर हिन्द बराबर क़ाइम रखती है समझें ग्रौर ग्रमल में लाएं ग्रौ
र खुद ग्रौर ग्रपनी ग्रौलाद को इस मुग्ऱज़्ज़िज़ ख़िदमत के लिये
जिसकी राह उनके वास्ते खुली है सज़ावार बनावें -
ग्राप सब लोगों पर वाजिब है के ग्रमूर सियासत में ग्रपने वास्ते
वफ़ादारी ग्रौर बेग़रज़ी ग्रौर इन्साफ़ ग्रौर सिद्क़ ग्रौर मतानत

जो इखलाक़ मुल्कीकी शायन है न सबुल एन रक्खें - इस सूरत में हज़रत मम्दूह: की दौलत आप लोगों की अआनत और इमदाद इन्तज़ाम के अमूरमें ख़ुशीके साथ तलब करेगी - चूं के सल्तनत अन्ग्रेज़ कुल कुरः अर्ज़ पर जिसमें उनका इक़रार साबित है बनिसबत अताअत उन लोगोंके जो रज़ामन्दीसे बिलइत्तफ़ाक़ तरक्क़ीकी हिफ़ाज़तमें जो फ़िशानी करते हैं - इस सबबसे के उसमें उनकी दायमी बेहबूदी जानते हैं क़ुव्वत फ़ौजी पर कम एतमाद रखते हैं - हज़रत मम्दूह: कमज़ोर रियास्तों की फ़तह या मुमालिक कुर्ब व जवार के इन्ज़िमाममें अपनी सल्तनत हिन्दिय की तरक़्क़ी नहीं समझती हैं बल्के इस बातमें के उनकी रिआयाय हिन्द इस इक़रार मुलाइम और आदलाना को बख़ूबी और मुतसिल जारी करनेमें रफ़्ता रफ़्ता होशियारी और दानिशमन्दी के साथ शरीक हों - बहर हाल उनकी ग़रज़ और फ़र्ज़ उनके अपनी सल्तनत पर मुनहस्सिर नहीं - हज़रत मम्दूह बजल्स नियत यह ख़्वाहिश रखते हैं के उन मुमालिक के इक़रारोंसे जो इस सल्तनत की हुदूद पर हैं और बज़िल हिमायत इस सल्तनत अम्नख़्वाह की मुद्दतोंसे मुस्तक़िल रहे हैं कमाल मुवाफ़क़त और दोस्ती का राबता मुस्तहकम रक्खें - व लेकिन अगर कभी इस सल्तनत के अमन व अमानों को बेरूनी तहदीद का ख़तरा होतो क़ैसर हिन्द अपने उस मुमालिक मौरूसीकी हिमायत फ़रमानी में किसी तरह क़ासिर नहीं - अगर कोई बेरूनी दुशमन दौलत इङ्गलिशिया हिन्दिय पर हमला करे तो गोया वह मुमालिक शरकियः की तरक़्क़ी और सर सब्ज़ीसे अदावत रखता है और इस सूरत में हज़रत मम्दूह को अपने मुमालिक के सरमायः ग़ैर हद्द से और अपने मुताहदान और मुतालिक़ान की शुजाअत व वफ़ादारी और

इनकी रिआया की मुहब्बत व ख़ैरख़्वाही में कुल इक़्तदार शामिल औ
र मौजूद है के हर एक हमल: आवुर को दफ़: करें और सज़ा दें- इस
हंगाम: में उन सलातीन इक़्लाय आलम शरक़ी के विकलाय मुतलक़
का हाज़िर होना जिन्होंने अपनी अपनी तरफ़ से हज़रत मल्क: मोअज़्ज़मा
की तरफ़ इस तक़रीब मुबारिक की जो आज हो रही है तहनियत भिज
वाई सरकार हिन्दया की तदबीर मुल्क आमेज़ और उसकी कुल मुमा
लिक कुर्ब व जवार के साथ इत्तिहाद दोस्ताना रखने की दलील ज़ाहिर है-
मैं यह चाहता हूं के हज़रत मम्दूह की सरकार हिन्दय: की तरफ़ से जो इस
जलसे क़ैसरिया में आली जनाब ख़ान क़िलात का और उन सफ़ीरों को
जो इस मुसाफ़त बईद से आए हैं ताके हुदूद अंगरेज़ी में क़ैसर हिन्द के मु
ताहदान एशिया की तरफ़ से विकालतन हाज़िर हों और यही हमारे
मेहमान मुअज़्ज़िज़ हिज़ एक्सलन्सी गवर्नर जनरल मुक़ाम गोआ औ
र यही साहिबान गोआ और साहिबान कान्सिल दौल ख़ारजिया को
मरहबा कहता हूं **अय रऊसा व रिआया हिन्द** अब मैं मसर्रत के
साथ आप लोगों को यह फ़रमान वाला शान जो आप लोगों की क़ैसरम
ल्क: मुअज़्ज़मा ने अपने शाही और क़ैसरी नाम से आप लोगों को आज
भेजा है सुनाता हूं- यह इबारत है जो आज सुबह को हज़रत मम्दूह
की तरफ़ से तार के ज़रिये से मुझे पहुंची * **मावदौलत** वि
क्टूरिया बफ़ज़ल ख़ुदा सल्तनत मुत्तहद: के क़ैसर हिन्द अपने ना
यबुस्सल्तनत की मारफ़त अपने सरदारों अहल क़लम और अह
ल सैफ़ को और कुल उमरा व रऊसा और रिआया को जो देहली में इ
स वक़्त मुज्तमअ हैं अपना शाही और क़ैसरी मरहबा मरहमत फ़रमाते हैं।
और तवज्जह दिली और शफ़क़त शाहाना पर सल्तनत हिन्द की रिआ
या को यक़ीन दिलाते हैं- मावदौलत ने निहायत ख़ुशी से इस बात को मुला
हज़ा फ़रमा लिया है के यह लोग हमारे फ़र्ज़न्द दिलबन्द की ख़ैरमुक़द्दम में

किस दर्ज: मरासिम तहनियत को अमल में लाए और यह दलील उनकी वफ़ा-
दारी और अक़ीदत की निसबत हमारे ख़ानदान और तख़्त की हमारे दिल में बहु-
त असर पैदा किया - माबदौलत को उम्मेद है कि इस तरह मुबारिक के बाइस रवाबि-
त मुहब्बत हमारे और हमारी रिआया के दर्मियान ज़ियादह मुस्तहकम हों - और
हर एक अदना व आला इस बात का यक़ीन करे के हमारी हुकूमत में आज़ादगी
व अदल व इन्साफ़ असल व असास उनके वास्ते ठहरा गया और बहबूद के मा-
मलात की सलतनत में उनकी ख़ुशी की अफ़ज़ाइश और उनकी सरसब्ज़ी की तर-
क़्क़ी और बेहबूदी की ज़ियादती मुदाम मद्द नज़र है - मैं यक़ीन करता हूं के आप
लोग इन अल्फ़ाज़ मरहमत आमेज़ की बड़ी क़दर करेंगे - ख़ुदावन्द करीम ज-
नाब विक्टोरिया मल्क: मुअज़्ज़म: क़ैसर हिन्द को सलामत बा करामत रक्खे *
इसके ख़तम होते ही जुमल: हाज़िरीन की तरफ़ से जो पसे पुश्त इजलासगाह के बै-
ठे थे सदाय हुर्रा हुर्रा चन्द मर्तबः बुलन्द हुई और इसी के साथ जो सफ़ फ़ौज की
पसे पुश्त उस निशिस्तगाह के खड़ी थी नौबत बनौबत आवाज़ बुलन्द उन्हों ने भी
सदाय ख़ुशी हुर्रा हुर्रा की कई बार की - और जो तोपख़ाने यमीनो यसार फ़ौज के उ-
सी सफ़ में जमा हुए थे उनसे दफ़अ बदफ़अ इस तरतीब से सलामी के सर होनी शुरू हु-
ई के अव्वल तोपख़ाने यमीन से तीन तीन तोपें एक साथ छोड़ी गईं - उनकी पल-
टनों की बाद पलाटनें प्यादह ने दाहने से बाएं तक और बाएं से दाहने तक दो दो फ़ैर
बन्दूक़ों के सर किए - उनके बाईं तरफ़ के तोपख़ाने से मिसल दाईं तरफ़ के तोप-
ख़ाने के तीन तीन तोपों के फ़ैर एक साथ ही सर हुए और फ़िर दाहनी तरफ़ के तोपख़ा-
ने से उसी तरह और फ़ैरें हुईं और पल्टनों के बन्दूक़ों की भी सर हुईं और नीज़ बाईं तर-
फ़ के तोपख़ाने से फिर तीन तीन तोपों की एक एक फ़ैर हुई इसी तरह तीसरी दफ़: फ़ैरें
हुए - बाद सर होने फ़ैरों के नवाब वाइसराय साहिब अपनी इजलासगाह से उठ खड़े हुए
और रईसों की सिम्त [illegible] सलाम होके मअ अमला अराकीन व अराकीन अ-
पने ख़ियाम ख़ासमन निज़ाम को तशरीफ़ ले गए - और उसी वक़्त से नौबत बनौबत
नम्बरवार सवारियां राजगान और महाराजगान व नवाबों की बतर्ज़ कदर [illegible]
तमाम ख़ाने लगी शुरू होगईं और एक बजे से छ: बजे तक तमाम मैदान ख़ाली होग-
या - तख़मीनन इस हुजूम की तादाद बाज़ लोग क़रीब दस लाख के सब क़िस्म
के आदमियों की बताते हैं लेकिन हाकिम के नज़दीक यह अमर मुबालग़: से ख़ा-
ली नहीं - अलबत्त: चार पांच लाख आदमियों से कम भी न होंगे और दो हज़ार

फ़ेहरिस्त इज़ाफ़ः अ़तवाप सलामीए अ़नाएत विना बरऊसाय अज़ पेशगाह वैसराय बहादुर किशवर हिन्द बदरबार देहली वाक़ः १ जनवरी सन १८७७

बमूजिब हुक्म जनाब मउल्ला अलक़ाब शाहन्शाह हिन्द व इङ्गलेण्ड व कैसर हिन्दुस्तान हज़ूर लार्ड लिटिन साहब बहादुर ने इज़्ज़त अफ़ज़ाय और ख़िताब बख़्शी और तरक़्क़ी इज़ाफ़ा अ़तवाप सलामी फ़रमाई है जिसकी तफ़सील ज़ैल दर्ज है

इस्मा साहबान सलामी	तोप साबिक	तोप हाल	अ़तवाप साहबान स॰	तोप साबिक	तोप हाल
मलका मउज़्ज़मा कैसर हिन्द	२५	१०१	महाराजा साहब ट्रावनकोर	१९	२१
वैसराय बहादुर व गवरनर जनरल	३१	३१	नवाब साहब बहादुर वाली भावलपुर	१७	१९
महाराजः साहब बहादुर दलीपसिंह		२१	महाराजा साहब बहादुर वाली भरतपुर	"	"
महाराजा साहब बहादुर वाली बड़ोदा	"	"	महाराजा साहब बहादुर वाली बीकानेर	"	"
नव्वाब साहब निज़ाम हैदराबाद दकन	"	"	महाराजः साहब बहादुर वाली बूंदी	"	"
महाराजः साहब बहादुर वाली मैसूर	"	"	महाराजः साहब बहादुर वाली कोचीन	"	
बेगम साहबः वालिये भूपाल	१९	१९	महाराजः साहब बहादुर वाली जैपुर	"	२१
महाराजः साहब बहादुर वाली ग्वालियर	"	२१	महाराजः साहब बहादुर वाली क़रौली	"	१७
महाराजः बहादुर वाली इन्दौर	"	"	महाराजः साहब बहादुर कोटः	"	"
महाराजः साहब बहादुर वाली जंबू व कश्मीर	"	"	महाराजः साहब बहादुर वाली कच्छभुज	"	"
ख़ान क़िलात	"	१९	महाराजः साहब बहादुर वाली मारवाड़ (जोधपुर)	"	१९
महाराजः साहिब बहादुर वाली कोल्हापुर	१९	"	महाराजः साहब बहादुर वाली पटियाला	"	१७
महाराना साहब बहादुर उदयपुर		२१	महाराजः साहब बहादुर वाली रीवां	"	१९

इस्माय साहबान सला	[illegible]	[illegible]	इस्माय साहबान सला·	[illegible]	[illegible]
महाराजःसाहब·ब·वा·अलवर	२१	१५	राजःसा·ब·वालीरतलाम	१३	११
महाराजेसाहबबहादुरवालीरिवाम	"	"	महा·सा·ब·वालीपीड़ा +	"	"
महा·सा·बहादुरवालीधौलपु	"	"	महा·सा·ब·वालीअजयगढ़	२१	११
महा·सा·ब·वालीडूंगरपुर	"	"	महा·सा·ब·वालीबांसवाड़ः	"	"
महा·सा·ब·वालीदतिया	"	"	राजःसा·ब·वालीबावली	"	"
महा·सा·ब·वालीईदर *	"	"	ठाकरसा·ब·वालीभूंनगर	"	१५
महा·सा·ब·वालीजैसलमेर	"	"	राजःसा·ब·वालीबिजावर	"	११
महा·सा·ब·वालीझालावार	"	"	राजःसा·ब·वालीकम्बी	"	"
अमीरसा·ब·वालीखैरपुरसिंध	"	"	राजःसा·ब·वालीचरखारी	"	"
महा·सा·ब·वालीकिशनगढ़	"	७	राजःसा·ब·वालीचम्बा	"	"
राजःसा·ब·वालीप्रतापगढ़	"	१५	राजःसा·ब·वालीचतरपुर	"	१५
राजःसा·ब·वालीसिरोही	"	"	राजःसा·ब·वालीरंगदरा	"	११
राजःसा·ब·वालीसिकम	"	"	राजःसा·ब·वालीफ़रीदकोट	"	"
महारा·सा·ब·वालीउड़छा	"	१७	राजःसा·ब·वालीझालरा	"	११
राजःसा·ब·वालीबनारस	१३	१३	राजःसा·ब·वालीजींद	"	१५
नवाबसाहबबहादुरजावरा	"	"	राजःसा·ब·वालीजूनागढ़	"	११
राजःसा·ब·वालीकोंचबिहार	"	"	राजःसा·ब·वालीबिलासपुर	"	"
नवाबसा·ब·वालीरामपुर	"	१५	राजःसा·ब·वालीकपूरथला	"	"

इस्मांय साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]	इस्मांय साहबान सलामी	[illegible]	[illegible]
राजःसाहब बहादुर वाली मंडी	११	१३	रा·सा·ब· वाली बारया	९	९
रा·सा·ब·वाली नाभा	"	१५	रा·सा·ब·वाली बरवानी	"	"
जामसा·ब·वाली नवानगर	"	"	रा·सा·ब· वाली उदयपुरसुर्दे	"	"
राजःसा·ब·वाली नर्सिंघपुर	"	"	रा·सा·ब·वाली पदली	"	"
राजःसा·ब· वाली पल्लालपुर	"	"	रा·सा·ब·वाली लधज	"	"
राजःसा·ब·वाली पूरबन्दर	"	"	रा·सा·ब· वाली लोनावारा	"	"
राजःसा·ब·वाली पन्ना	"	१३	नवाबसा·ब·वाली मालीरको	"	११
राजःसा·ब·वाली राधनपुर	"	११	रा·सा·ब·वाली नागोद	"	९
राजःसा·ब·वाली राजगढ़	"	"	रा·सा·ब·वाली सावनवाड़े	"	"
रा·सा·ब·वाली पीपला	"	"	महा·सा·ब·वाली सोंथ	"	"
रा·सा·ब·वाली ननामऊ	"	"	ठाकर साहब बहादर मरवी	"	११
रा·सा·ब·वाली संलाया	"	"	परताप शाह वाली टेहरी	"	"
रा·सा·ब·वा·सरमोर व नाहन	"	"	मनारावल वाली बासन्दा	"	९
रा·सा·ब·वाली सुकेन	"	"	राजःसा·ब·वाली बरोंदा	"	"
रा·सा·ब·वाली समथर	"	"	महा·सा·दिगजीसिंघवा·ब	"	"
नवाबसा·ब·वाली टोंक	"	१५	मनारावल वाली धरमपुर	"	"
रा·सा·ब·वा·अलीराजपुर	९	९	ठाकर साहब हरावल	"	"
रा·सा·ब·वा·वाला मिनूर	"	"	ठाकर साहब वाली गोबज़ल	"	"

इस्मायसाहबानस·	[illegible]	[illegible]
नवावसाहब रंज पुरा	·	९
राजः साहब खरोन्द :	·	〃
राव साहिब कलीजीपुर	·	〃
ठाकर साहब नसरीपुर	·	〃
राजः साहब महरीपुर	·	〃
ठाकर साहब पलटानापुर	·	〃
ठाकर साहब राजकोट	·	〃
सुलतानसाहबसकूनरा	·	〃
नवाबसाहब सोचीन	·	〃
ठाकर साहब व़रद्वान	·	〃
सिंघजी वालकानेर	·	〃
सरजंगबहादुरवज़ीरनैपाल	·	९
नवाबसाहबबहादुरनाज़म बंगाल	·	〃
मरसालारजंगवज़ीरहैदराबाद दकन	·	७
कबीरशमसुलउमराव	·	〃
शोहरबेगमसाहबः भूपाल	·	〃
कुदसियबेगमवलीअहद भूपाल	·	१५
शाहज़ादः आज़मजाहवालीअ रकाट	·	〃

इस्माय साहबान मला·	[illegible]	[illegible]
महताब चंदवालीबर्दवान	·	१३
महाराजः साहब वालीनिग्राम	·	〃
उमरबिन सालहबिनमहम्मदन कीर-मकलः	·	१२
ऊदबिनउमरुनखयातीजमादार धाहार	·	〃
महारानीसाहबः वालीनन्नूर	·	१३

नशारीहरिवनाबान

मशीरखास

आनरेबिनसरायजेआर्बयनार

केसीएस आइमिम्बरकौन्सनगवरनर जनरल॰

आनरेबिल आइ सी बिलीसी एस आइ मिम्बरकोन्सलगवरनर जनरल॰ महाराव राजः बूंदी

हिज़हाइ निस रामसिंघ॰

हिज़एकमिलमनीदीमूस्टनो बिल आर पीडीव्रक आफ़ ब रवनगमएन चंड़िस-जी-सी-एस आइ-गवरनरमदराम॰

हिज़हाइनिस महाराज जंबूव कश्मीर ज़बीरसिंघ-जी-सी-एस आइ॰

आनरेबिल करनल सराय किलार्क के-सी-आर-जी-डी-वी-मिम्बर कोन्सल गवरनर जनरल॥

आनरेबिल सर जाजे कोपर बीरोन्ट -सी-बी-लफ़टन्ट गवरनर मुमालिक मग़रबी॥

आनरेबिल सर राबर्ट हनरी डेविस -के-सी-एस-आइ-लफ़टन्ट गवरनर पंजाब॥

हिज़ हाइनिस महाराजः गवालियार राव जियाजी संधियः॥

हिज़ एकसिलन्सी जनरल सर एफ़ पी हीज-के-सी-बी-कमान्डर इन चीफ़ हिन्दुस्तान॥

आनरेबिल ए रुबहुस-का-सी-मिम्बर कोन्सल गवरनर जनरल॥

हिज़ हाइनिस महाराजः इन्दौर टिकू जीराव हुलकर॥

हिज़ हाइनिस महाराजः जयपुर राम सिंघ-जी सी-एस-आई॥

हिज़ हाइनिस राजः जींद रघुवीर सिंघ-जी-सी-एस-आई॥

आनरेबिल मेजर जनरल सर एच डब्लयू नारमन की-सी-बी-मिम्बर कोन्सल गवर जनरल॥

हिज़ हाइनिस नवाब कलब अली खां-जी-सी-एस-आइ-रामपुर॥

आनरेबिल सर जी इस्टेची-के-सी-एस-आई-मिम्बर कोन्सल गवरज

आनरेबिल सर आरटिमपिल बीरोनट के-सी-एस-आई-लफ़टन्ट गवरनर बंगाल॥

हीज़ हाइनिस महाराजः ट्रावनकोर रामा बरमा-जी-सी-एस-आइ॥

हीज़ ह० सर बी ए वुडहाविस-जी सी एस-आइ-की-सी-बी गवरनर बंबई॥

इकस्ट्रा नाइट ग्रेन्ड कमान्डर इस्टार आफ़ इन्डिया॥

हीज़ राइल हाइनिस आरथर विलयम पीट्रक अलबर्ट डीवक आफ़ कियाट इस्टर रुनून इन्द अलस आफ़ आइरिसवस॥

नाइट ग्रेन्ड कमान्डर स्यार आफ़ इन्डिया॥

हिज़० महाराजः बून्दी राम सिंह॥

हि० जसवन्त सिंघ महाराजः भरतपुर

हि० ईसरी प्रसाद नरायण महाराज बनारस

हि० आजम जाह ज़हीरुद्दौला बहादुर प्रिन्स आरकाट॥

नाइटकमान्डर स्टार आफ़ इन्डिया

हि· सेवाजी छत्रपति राज: कोल्हापुर
जैमिस फ़िट्स सिटीफ़िन हाल मर्षी
र मलक: मउज़्ज़म: साबिक़ मिम्बर
कौन्सल गवरनर जनरल*
हि· राज: अनंदराव महाराज: धार*
आरथर रुभोस इस्क़ाटर सिकन्डा
डवीज़े मिम्बर कौन्सल गवरनर जन·
हि· मानसिंघ राज साहब रंगढ़*
उड़वर्ड क्लाय बेली इस्क़ारटर सी·
एस-आई- बंगाल स्ल सरविस ठर
वई उड़नेरी मिम्बर कौन्सल गवरनर जं.
हि· जमसिरी देवाजी नवा नगर*
मरजार्ज ग्रे उबल्यकोपर बीरोंट सी·
ग्री· बंगाल स्ल सरविस लफ़टन्ट
गवरनर मु मालिक मग़रबी*
बरायदमरल आरजी मेगड्नल्ड
कमान्डर इन्चीफ़ जहाज़ान जंगी*

कम्पीनयन स्टार आफ़ इन्डिया

सैयद फ़तह अली ख़ां बहादुर नवाब ब

गाल नापली*
सर हिनरी भरित इस्क़ाटर बंगाल
स्ल सरविस चीफ़ कमिश्नर बर्मा हिंद*
ज्वाला सहाय दीवान करमौर*
विटली स्टूक्स इस्क़ाटर सिकत्तरी
गवर्नमिन्ट सीग़एलीजिसलिटू कौ
न्सल*
राव दुष्यानाथ नरायन मन्डलक मि
म्बर कौन्सल गवरनर बंबई सीग़ए
आईन*
जार्ज थ्रनल इस्क़ाटर मदरास स
लसरविस मिंबर अल्लारीवनीयु बोर्ड
मदरास*
पीक्रिशन नीएम ज़न क़ायममुक़ाम डिप
आए आरडामिसन इस्क़ाटर बंगान
स्लसरविस चीफ़ कमिश्नर बृटम बर्मा*
आज़म गौरीशंकर उदयशंकर मुन्तज़ि
म रियासत भूनगर*
डीएच थारनिटन इस्क़ाटर बंगाल स्
रसरविस सिकत्तरी गवरनमिंट सीग़फ़ारन*
रामय्या शास्त्री दीवान ट्रावनकोर*
एएम मूनयय इस्क़ाटर बंगाल स्ल स
रविस डाइरेकटर जनरल डाकख़ान: जा*
बख्शी खोनन सिंघ अफ़सर फ़ौज मन्
राज: हुलकर*

डी सांडोपसाहब बम्बई सलसरविस
सिकंदरीगवर्नमेन्टहिन्दसीगःरियासिय
इनायतनैरोज़खां वज़ीर जावरा *
सीटीरिकाफ़ साहब बंगाल सल
सर विसकमिश्नर पुलिसकलकता *
सेठगोविंददास साहब रईस मथरा *
मेजरनामसनकनेडी बंबई सीगः अनो
रीलेडी मलई *
दोसाभाई फ्रामजी पुलिसमजिस्ट्रेट द
रजे दोयम बंबई *
मेजर आरजी सीडीमन-बी-एस-सी *
कपटान एलजी एचकरी-बी-एस-सी *
कपटानबीएलएनगवाकनारीबी
एस सी डिपटीकमिश्नर कोहाट *
जी सी एमबरडूड साहब एमडी उड
ल्वशनाविक मडीकलसरविसबंबई *
जी इवन्यूकलन्जसाहब *
अकूदन्द जनरल सीगः अंगलीकल
इडून अज़मलड साहब साविक प्रेन्स
पिल पना कालिज *

रोसाय जैल कोयह खिता

नाब जो उनके नामके साथ दरज किये जाते हैं अता हुए *

गाय कवाड़ बड़ोदः फ़र्ज़न्दखासदौ
लतइङ्गलिशिया *
महाराजः गवालियार हसामसल्त
महा जंबू इन्द्रमहेन्द्र बहादुरसिपरस *
महा अजयगढ़ सवाई *
महा बिजावर सवाई *
महा चरखारी सिपहदारुल्मुल्क *
महा दतिया लोकिन्द्र *

महाराजगी का खिताब

आनन्दराव पवार राजः धार *
चतर सिंघ राजः समथर *
वनरजी नराइन भानदेव राजः किल
अकोंगरड़ीस *
दिवी सिंघदेव राजः पुरी उड़ीसः *
जगन्दरनाथराए खानदान नाहू *
राजः जोतन्द्र मोहन ठाकुर *
किशनचन्द माहरचन्द उड़ीसः
महीपत सिंघ पटना *
नरबलराजः नरमबज क्लिपनब
हादुर सभाबाज़ार कलकत्ता *

राज: रूपन साकिन महमनसिंघ
राज: रघुनाथ टिको कलकत्ता *

रानियों को महारानी का ख़िताब

रानी हरासुन्दरी देबी बरदवान *
रानी हिरगन कुवारी बनहम *
रानी स्वरनसुन्दरी देबी राजशाही

राज: मशीर ख़ासबहादुर का ख़िताब *

वैसराय व गवरनर जनरल बहादुरने राज: सिरदिनकर राउको राज: मशीर ख़ासबहादुर का ख़िताब अता फ़रमाया

राज: बहादुर का ख़िता

रघुबीर दयाल सिंघ राज: बरोन्दा *
खलक सिंघ राज: सड़ील *
राजा बशेशर मालया सरसलबदेवा
राजा हरबल्लभ सिंघ बहादुर *
राजा हरनाथ चोधरी राजशाही *

राज: मंगल सिंघ अजमेर *
राज: रामरंजन चक्रवती बीरभूम
उदित प्रतापदेव राज: खेरांद *

राज: का ख़िताब

बाबू अजीत सिंघ प्रतापगढ़ *
बाबू हनुवन्त राउ जबलपुर *
बलवंत सिंघ कंगवान: दमराकुवारबन
ज़मींदार कल्हसी मद्रास *
राज: देवा सिंघ राजगढ़ *
दिगंबर मित्र सी एस आई कलकत्ता
राउ गंगाधर राम राउ ज़मीदार गोदावरी
राउ छत्तरसिंघ जागीरदार कन्याधान
हर्षचन्द्र चोधरी महमनसिंघ *
बाबू कवलकिशान सभाबाज़ार कल
बाबू लेत्रमोहन सिंघ दीनाजपुर *
कंवर हरनरायण सिंह हाथरस
कंवर लछमन सिंघ डिपटी कलकरब
सरटीमाधोराव वज़ीर बड़ोदह *

ठाकर माधोसिंह अजमेर *
राजा प्रतापसिंह अजमेर *
रामनरायनसिंह मुंगेर *
श्यामानन्द बी मेम्बर *
श्याम शंकर राय टीवटा *
सरदार सरतसिंघ मजीठ सी एस आई
रावसाहब नरबंगजी *
नाना अहीरराव नागपुर *
कन्दकिशोर भूपति जमींदार उड़ीसा
पदुनाब बराद उड़ीसा : *

राव बहादुर का खिताब

राव नरवत सिंघ मेवाड़ *
बाबू वतसिंह ठाकुर राजपुताना :
भगवंतराव एच पुर *
बाजी नीलकंठ प्रोफ़सर बम्बई
गोपालराव हरीराजजप फ़ोफ़े अहमदा
गोकलजी झाला जूनागढ़ *
जगजीवनकृपालदास डिपटी कलक्टर

राव साहब हरीनरायन पुलिस इन्सपक्टर
राव कुंवर पर्ताजागीरदार अनोपुर
कुमरीसिंघ ठाकुर राजपुताना *
कृष्ण लछमन नत्री प्रोफ़सर रियाजी फ़न
गंगाधर राव विश्वानाथ सरदार दकन *
केशवराव भास्कर डिपटी अनिस्पेक्टर
पुलीटिकल एजेन्ट काठियावाड़
केशवभाई मराभाई दफ़्तरदार खाकावा
दीवान लालसिंघ मुख्तारकार हैदराबाद
लछमनसिंघ राव जुगनी *
...राव बसुदेव कोल्हापुर *
भाऊजी धनजी दरंगदरा *
नंदसिंघ असिस्टन्ट पुलीटिकल एजन्ट
नरायनराव माकिन लिनागा *
नरायन भाई इन्दीगर डाइरेक्टर गरिपन :
प्रेमभाई भीमाभाई अहमदाबाद *
राव पृथीसिंघ जागीरदार फ़तहपुर
ठाकुर शिवनाथसिंघ राजपुताना :
शिवराम पन्डुराम र बम्बई *

सदाशिव रघुनाथ जागीरदार खंडिल --
श्री बालैया किन रस्त मिल गराव माति
क जन एफ़ीफ़: धार *
दानाउक गव जनारधन नाइवदीवा
न बड़ोदह *
धारीदास अजू भार - बम्बई *
ठाकुर राव पिंजवर मरिम्बाह दार सावं
त वाड़ी *
वासुदेव बाबूजी असिस्टंट इंजनिय
र नासीगानबम्बई *

रावबहादुर का खिताब

नरायन सामी बंगलूर *
अनुध परशाद मुर्शिदाबाद *
बाबू व्रजनाथ पंडित कटक *
लाला: बद्रीदास मुकीम व मरायक
जहादी सोव्या असिस्टंट कमिश्न
र कुरक *
दासमन्नसाविक तहसीलदार को
यियारपुर *
बाबू दुर्गापसाद सिंघ ज़मींदार नच
न्वारन *
बाबू गोनकचंद्र चौधरी चटगांव *
बाबू गोपालमोहन सरकार खज़ानची ग
हर्षीचन्द्र यादूजी सर दफ़्तर बम्बई *
वलामलायाचटो बंगलूर *

रायकन्यालसिंघ आनरेरी मजिस्ट्रेट अ
आन्रेबिल करसतबहादुर यान्न मिम्बर
निजिस्लेटिव कौन्सिल बंगाल *
कन्हैयालाल असिस्टंट डिस्ट्रिक सुपरी
उन्ड देहली *
लछमन राव मुसाहब महाराजे मेसर *
ठाकुर मंगल सिंघ मिम्बर कौन्सल अलवर *
बख्शी नरसिया मुसाहब महाराजे मेसर
बाबू नरायन चंद्र चौधरी ज़िमींदार राज
शाही *
बाबू किशोरी चरन बसु ज़मींदार मेसर *
सेठ राम रतन मियांमीर *
ठाकुर रजेन्द्र लाल मितर कलकत्ता
आन्रेबिल बाबू राम शंकर सेन मि
म्बर लेजिस लेटिव कौन्सल कलकत्ता *
बाबू चौधरी सदरप्रशाद माकिन मं
तामंडी *
पंडित रूपनरायन अलवर *
बाबू राधावल्लभ सिंघ ज़मींदार बंकुरा *
राय साहब सिंघ आनरेरी मजिस्ट्रेट देहली *
बाबू श्री जियाकंठ अचार्ज- महमन सिंघ *
राय उमराव सिंघ आन्रेरी मजिस्ट्रेट रुड़ी *
बाबू श्यामनरायन सिंघ ज़मींदार भागलपुर *

रावसाहब का खिताब *

ठाकुर बहादुर सिंघ अजमेर - ठाकुर हरी सिंघ अजमेर
ठाकुर कल्यान सिंघ अजमेर - ठाकुर रंजीत सिंघ अजमेर
ठाकुर माधो सिंघ अजमेर - ठा. गोविंद राव कुपन नीमड़ ॥ माधो राव नागपुर - गंगाधर राव नागपुर रजाया महल नागपुर

राव का ख़िताब

भव्वा मल राजपूताना - जादू राय भंडार
भागवत राजन - अनराधा सिंघ बस्ती

राय का ख़िताब

बिषन सरूप कानवाल अजमेर
सेठ चांद मल मजिस्ट्रेट अजमेर
सेठ सार मल अजमेर
पन्ना लाल व नरघन लाल साकिन मवाड़

सरदार बहादुर का ख़ि.

राय मुन्शी अमीचंद व डीप्टी अस्सिस्टंट कमिश्नर अजमेर

सरदार का ख़िताब

रतन सिंघ डिस्ट्रिक सुप्रीन्डन्ट पुलिस इज़लाअ सुन्दरसिन

ठाकुर राव का ख़ि.

हरभमोड़ ठाकुर - राजपुताना

ठाकुर का ख़िताब

लछमन सिंह - सिंहभूम

नवाब का ख़िताब

अहमद उल्ला ख़ां बहादुर साकिन ढाके
सैयद अबदुल हुसैन मुंगेर
महम्मद अली ख़ां बहादुर बुलंदशहर
आनरेबिल मीर महम्मद अली फ़रीद बंगाल

ख़ान बहादुर का ख़ि.

अबदुल रहीम ख़ां असिस्टन्ट इंजनियर
अबदुल क़ादर मजिस्ट्रेट मैसूर
अली जान ज़मींदार मुंगेर
भीकन ख़ां ज़मींदार तिरहुत
चान शाह ठाकुर पिशावर
दादरुस्तमजी ख़ुरशेद जी सूरत
क़ाज़ी इब्राहीम महम्मद बम्बई
इमामुद्दीन ख़ां बंगलूर
सैयद कबीर शाह दर नाहर ताक़ नागा
क़ाज़ी मुहिउद्दीन साहब सरदार मैसूर
मौलवी मासूम मियां आकाल
मीर हैदर ख़ां - मैसूर
सैयद महम्मद अब्बू मईद - पटना
क़ाज़ी मीर जलालुद्दीन - बम्बई
मिर्ज़ा अली महम्मद किराची - सिंध
सैयद मुराद अली शाह शिकारपुर
अलादीन मैन असिस्टन्ट कमिश्नर इज़

सिंध - क़ाज़ी शहाबुद्दीन बड़ौदा - रहमान ख़ां कोतवाल पंजाब - नौशेर वांजीकि
महम्मद अली असिस्टंट कमिश्नर - बंगलूर - हसन बंको ग़ान बहा. का ख़ि. मिला है।

मौलवी अबदुललतीफ़ खां डिप
टी मजिस्ट्रेट कलकत्ता ॰
मनसजी सराबजी असिस्टन्ट कं
जनियर सीग: नामीगान बम्बई ॰
जमशेदजी धनजी भाई दादया ब
म्बई के जहाज़ रानों का सरदार ॰
मनरजी कोइसजी असिस्टन्ट इन्ज
नियर सीग: नामीगान बम्बई ॰

खान का खिताब

बुधारखां साकिन रुनुवा ताल्लुक अम
वार राज पताला ॰
फ़तहखां जिल्ला ताल्लुक " ॰

जिनको खिताब मौरूसी अता हुआ है

महाराज श्री जीमंगलसिंघ बहादुर
के-सी-एस-आई-रईस कटूर ताल्लुक
मुंगर को महाराज बहादुर का खिताब मिला ॰
नवाब ख्वाजे अबदुलग़नी-सी-एस-आई-को नवाब का खिता
धर्मजीत सिंघ देव रईस उदयपुर ताल्लुक छोटा नागपुर को राजः
का खिताब मिला ॰

खिताब बहादुर हीनह्यात

दीवान ग़यासुद्दीन अली खां मजदहनशीन अजमेर को शेखुल मशायख का खिताब मिला ॰
सरदार इत्रसिंघ भदौर जौलदार पटयाला और मिम्बर मन्द पंजाब यनीवरस्टी लाहौर को मलाज़ुल उलमा व उलफ़ज़ला
का खिताब मिला ॰
दीवान गजराजसिंघ दीवान जसखवा मुनवस्मिन को दीवान बहादुर का और पंडित मनफूल-सी-एस-आई-आनरेरी असिसटंट कमिश्नर को सर्फ़ दीवान
का खिताब मिला ॰

आनरेरी असिस्टंट कमिश्नर का खिताब

नवाब अबदुलमजीद खां आनरेरी मजिस्ट्रेट ॰
सरदार अजीतसिंघ अटारीवाला-आग़ा कल्ब आबिद हक़ताल्लुक असिसटंट कमिश्नर ॰

करनलधनराजगुंजागुजरानइक्स्ट्रा असिस्टंट *
सीधादीहुसैनखांदेहलीइकस्ट्रा० मियरक़ासमअलीइक० कमिश्नर
रायमूलसिंघआनं०मजिस्ट्रेट गुजरानवाल: *
मुहम्मदसुल्तानखांइक०असि०क० साहीमानसिंघफ़ीरोज़पुर मजिस्ट्रेट ओर आन०ईइकस्ट्रा असि०कमि
मिर्ज़ाआज़मबेगइक्०असिस्टंट कमिश्नरजेहलम *
पंडितमानीलालकानजूर०असि०क० निवाज़मअलीखांकुजनलवाण लाहौर दीवानशंकरनाथआन०मजि०लाहौर
मिस्टर एच ब्लरकिल्करजिस्ट्रार सीग़ाफ़ौरनिकोवजिन्हूंयवफ़ादारी वखिदमातदेरीनः आनरेरी अ सिस्टंटसिक्रेटरी का खिताब सीगाफ़ौरनअता हुवा *
सिवाय फ़ीरोज़शाह और का तिल अथ्यामग़दर और सरग़नः केजोग़दरसन १८५७ ई० मे इन्ना कारखनहै कुल मुज़्रमीनका कुसूर माफ़हुवा *
पंजाब चीफ़ कोर्ट के मिस्टर बेन्क्स के इस तजवीज़ को जो उन्होने इस बात में की है कि जालन्धर में एक आलीशान मकान बनवाया जावे मंज़ूर फ़रमाई - और फ़रमाया कि का निजमज़कूर चीफ़ कोर्ट भी क़ायम किया जाये और उसके लिये क़ानून बनाया जायगा *
अफ़सरानफ़ौजी को भी बहुत से खिताब दिये गये व ख़ुम बंन्दवालिन के क़लम अन्दाज़ किये गये *
मल्कः मुअज़्ज़मा ने फ़रमाया मुफ़स्सिलेज़ैलको खिताब हायमुफ़स्सिलेज़ैल अताफ़रमाए हिज़हाइनिस जियाजीराव सेंधिया जी०सी०एस० आई महाराजसाहब ग्वालियार *
और हिज़हाइनिसरणबीरसिंघ जी०सी०एस०आई *
और महाराजेसाहब जम्मू व कश्मीर का जनरल अमाकन १ इंग्लिशियाका खिताब अता फ़रमाया *
गवरनरजनरलबहादुर ने बअते मनज़ूरीगवर्नमेन्टमल्कः मुअज़्ज़मा – रहीमखां बहादुर आमफ़ेन्ट सरजनलाहौर

को आन्नरीमरजनका खिताबदि
या ❖
फौजकेहरएक अफसर और
अदना जहाजरानोंको और बाही
जहाजोंनूनकमीशन अफसर औ
रसिपाहियोंजोवहरहिन्दमेंनोक
रहैं एकमाहकी तनखाह इना
मा हुई ❖
और हिन्दुस्तान की फौजनूनकमी
शन और अंगरेजी और हिन्दुस्ता
नीसिपाहियोंको और फौजवाले
हरएकनूनकमीशन और सिपा
हियोंको जोदरबार शाहीमेंमौजू
दथे एकदिनकीतनखाहमअ
तनखाहनेकचलनी अताफरमा
ई ❖

यकुमजनवरीसन् १८७७
ई० को हिन्दुस्तानके जेलखानों
से १५ हजार ५सौ ८० कैदीरिहा
कियेगए-
इसी तारीख शामको हुजूरवैस
रायने गवर्नर बम्बईकीदावत
की ❖
दूसरीकोवक्त शामघुड़दौड़ हु
ईजिसकाटिकट फीगाड़ीएक

रुपयः दसरुपये और दोरुपः
बीसरुपये और फीसवार पांच
रुपयेथा ❖
तीसरीको अजाइबनमायशदे
खे उस तारीख वैसरायने मु
खतलिफ लोगोंके उहदेस
और सिपास नामे लिये और
हरएकका जवाब निहायत ख
न्दायेशानी और मसर्रतीसेदि
या ❖
चौथीको जनाबलेडीलिटिनसा
हबःने (जिन्होंने घुड़दौड़में कर
तब दिखाए) इनामदिया ❖
पांचवींको जामअमस्जिददेह
लीमेंरोशनी चिरागान हुई के
जिससेदिनकोखिजालतहो
कोई शख्स उसशबबिदून
टिकटके जामअमस्जिदमेंन आने
पाताथा ❖
बुर्जे और बुर्जोंपर लोहके तारों
मेंलटकाएगयेथे और तीज़मा
मअमस्जिद की महराबों और अ
हातेकीमहराबोंमेंभी - आति
शबाजीअजीब वगरीबथुर पिश
न आतिशबाजोंनेछोड़ी - रोशनी हु

टने वक़् उनमें से तरह तरह के सितारे - ज़र्द - सुर्ख़ - सब्ज़ - आबी वग़ैरह पैदा होते थे - और गोले छुटने के वक़् से आवाज़ें पैदा होती थीं एक जिस वक़् छुटता था और दूसरी आवाज़ ऊपर जा कर - और गोले की आवाज़ मिस्ले तोप के होती थी - बाज़ गोले के छूटने से ऐसी रोशनी मालूम होती थी कि दरया की लहरों में मछलियां रवां मालूम होती थीं - टट्टियों के छुटने पर यह कैफ़ियत थी कि दरख़्त का नमूदार होना और उस की हर शाख़ ख़ज़र का पड़ मालूम होता था - और किसी टट्टी के रोशन होने पर हुज़ूर मल्कः मुअज़्ज़मा और शहज़ादह वेल्ज़ की नमवीर मालूम होती थी और एक टट्टी के रोशन होने पर एक फ़ौलाद आग दार नुमायां हुवा जिस पर कोई तरह दा मुसल्लह सवार था - एक टट्टी के रोशन होने पर यह बात मालूम हुई कि किसी नहर में से कोई शख़्स गिर रहा है और शां शां पानी गिरने की आवाज़ आती है ❋ फ़क़त

ख़ुलासः

कैफ़ियत दरबार दुहरबार क़ैसरी नक़शः दरबार से बख़ूबी वाज़ः हो सक्ती है और वुह नक़शः दरम्यान सफ़ह १३२ व १३३ के है ❋

J



IMPERIAL ASSEMBLAGE,

Delhi January 1st, 1877

Admit . Amir Ali Khan

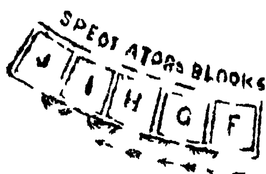
F. C. Daukes

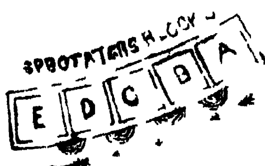
Secretary, Imperial Assemblage Committee

N B The holder of this ticket must be in his seat by 11 A M

AMPHITHEATRE FOR RULING CHIEFS AND HIGH OFFICIALS







قلات

والی ریاست بلوچستان - یہ ملک کنارہ مکران سے قریب چار سو میل بجانب شمال اور اسی قدر بجانب
مغرب سرحد ملک سندھ تک افغانستان اور بحر عرب کے پہاڑ اور بیابانوں کے سلسلہ
مسلسل مشتمل ہے - آمدنی چالیس لاکھ روپیہ - نام والی ریاست خداداد خان - لقب خان
- عبداللہ خان خان قلات نے ۱۶۹۰ء میں شاہان دہلی سے آزادی حاصل کی اور برابر یہ ریاست اسی
خاندان میں چلی آئی ۱۸۳۹ء میں ۱۸ مارچ کو عہد نامہ دوستی سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -
مگر وہ عہد نامہ - ملا حسین نائب خان قلات نے جو اپنے صاحب سے سرکار کو انکے منحرف ہونیکا یقین
ہوگیا اور لشکر کشی کرکے ملا حسین نائب قید ہوا اور محراب خان مارا گیا اور ایک شخص شاہ نواز خان نامی
جو ایک خاں معزول کردہ احمد شاہ کی نسل سے ہمراہ لشکر انگریزی تھا اسکو خان قلات قرار دیا -
نصیر خان پسر محراب خان مقتول نے بلوچوں کے شاہ نواز خان کو نکال دیا اور وکیل انگریزی کو قتل کیا
- اور بدستور ملک قلات اپنے قبضہ میں لایا - سرکار انگریزی نے رحمدلی کو کام فرما کر نصیر خانکو
حکومت قلات پر منظور کرلیا - اور ۶ اکتوبر ۱۸۴۱ء میں عہد نامہ اطاعت شجاع الملک اور سرکار انگریزی
منعقد ہوگیا - پھر ۱۴ مئی ۱۸۵۴ء میں دوسرا عہد نامہ خان کے ساتھ ہوا جسکی رو سے عہد نامہ سابق
منسوخ ہوکر اطاعت سرکار انگریزی اور مقابلہ دشمنان سرکار اور دیا جانا مبلغ پچاس ہزار روپیہ
سرکار انگریزی سے خانکو واسطے انتظام رعایائے خان مذکور قرار پایا - مگر چار برس تک
یہہ پچاس ہزار روپیہ سرکار انگریزی سے ملکر بسبب بندوبست ہونیکے بند ہوگیا اور
نصیر خان بھی انتقال کیا - مئی ۱۸۶۳ء کو خداداد خان حاکم قلات ہوا - اور سرکار نے بھی اسکی
ریاست منظور کی اور دوبارہ دینا پچاس ہزار روپیہ سالانہ کا بشرط حفاظت تار برقی متوقعہ
علاقہ بلوچستان منظور ہو - ۱۹ ضرب توپ سلامی خان کی سرکار انگریزی سے ہوتی ہے -

क़िलात

दारुल्रियासत बिलोचिस्तान—यह मुल्क किनारे मकरानसे क़रीब ४०० सौ मील बजानिब पश्चिम और इसी क़दर बजानिब मशरिक सरहद मुल्क सिंधतक अफ़ग़ानिस्तान और बहरे अरब के पहाड़ और बियाबानोंके सिलसिलोंसे मुसल्सिल मुत्तसिल है—आमदनी ४० लाख रुपया—नामवाली रियासत खुदादादखां—लक़ब—खान अबदुल्ला खां—खान क़िलातने सन १६६० ई० में शाहानदेहलीसे आज़ादी हासिलकी—और बराबर यह रियासत इसी खानदानमें चली आई सन १८३९ ई० में १८ मार्चको अहदनामा दोस्ती सरकार अंगरेज़ीसे मुनअक़िद हुवा—मगर वो अहदनामा मिनजानिब मेहराबखान क़िलातने ठीक न पाला (?) जिससे सरकारको उनके मुनहरिफ़ होनेका यक़ीन होगया और लश्करकशी करके मलाहुसेन नाइब कैद हुवा और महराबखां मारा गया—और एक शख़्स शाहनवाज़खां नामी महाबतखां ... अहमदशाहकी नसलमेंसे इमराहे लश्कर अंगरेज़ी था उसको खान क़िलात क़रार दिया—मगर नसीरखां पिसर महराबखां मक़तूलने बलवः करके शाहनवाज़खांको निकाल दिया और वकील अंगरेज़ीको क़त्ल किया—और बदस्तूर मुल्क क़िलात अपने क़ब्ज़ेमें लाया—सरकार अंगरेज़ीने इस मुद्दईको कामफ़र्मा करनेके ... हुकूमते क़िलातपर मंजूर करलिया और ६ अक्तूबर सन १८४१ ई० अहदनामः अतफ़ाक़ शुजाउल मुल्क और सरकार अंगरेज़ मुनअक़िद हुवा—फिर १४ मई सन १८५४ ई० में दूसरा अहदनामा खानके साथ हुवा जिसकी रूसे अहदनामा साबिक़ मन्सूख होकर अतफ़ाक़ सरकार अंगरेज़ी और मुक़ाबिलः दुशमनान सरकार और दिया जाना मुबलिग़ पचास हज़ार रुपया सरकार अंगरेज़ीसे खानको वास्ते हिफ़ाज़त खान मज़कूर क़रार पाया—मगर चार बरस तक यह ५० हज़ार रु० सरकार अंगरेज़ीसे मिलकर बसबब न बंदोबस्त होनेके बंद होगया—और नसीरखांने भी इन्तक़ाल किया—मई सन १८६४ ई० को खुदादादखां हाकिम क़िलात हुवा—और सरकारने भी उसकी रियासत मंजूर की और दो बारह दे

کاشمیر

دارالریاست اس کا سری نگر ہے

اتر کوہ ہمالہ کے پار ملک چین - **دکھن** نیپال **پچھم** گنگی ندی پورب علاقہ بھوٹان

رقبہ ۲۵ ہزار میل مربع - **آمدنی** ۵۰ لاکھ روپیہ سالانہ - **فوج** سوار و پیادہ تخمیناً ۲۵ ہزار - توپ ۹۱ ضرب **ملک** نہایت زرخیز اگرچہ اکثر کوہ برفستان ہین - آباد اور حسن خیز - سواے موسم سرما باقی فصل بہار رہتی ہے - اکثر تالاب وجھیل قابل دید - زعفران اسی خطہ مین پیدا ہوتی ہے - **نام رئیس** رنبہیر سنگہ جی - **خطاب** استار درجہ اول حاصل ہے - اہل کار او انتظام معمولی ہے - **عہدنامہ** ۱۸۴۶ع مین سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور **سند متبنیٰ** مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ حاصل ہے - ۲۱ ضرب توپ سلامی سرکاری مقرر ہے - باقی پیداوار کا حال جدول جداگانہ سے معلوم ہوگا -

فقط

काश्मीर

दारुलरियासत इसका श्रीनगर है

उत्तर-कोह हिमालय के पार मुल्क चीन-दक्खन नैपाल-पच्छिम
किनकी नदी-पूरब इलाकः भूटान-रकबः २५ हजार मील मु
रब्बः है और आमदनी याने महासिल पचास लाख रुपये सा
लाना है-फ़ौज सवार व प्यादे तख़मीनन २५ हज़ार-तोप ९६
ज़रब-मुल्क निहायत ज़रख़ेज़ अगरचः अक्सर कोहवरफ़
स्तान हैं मगर आबाद और ज़रख़ेज़-सिवाय मौसम सरमा बा
क़ी फ़सल बहार रहती है-अक्सर तालाब व झील का विलदी है
ज़ाफ़रान इसी सरज़मीन में पैदा होती है-नाम रईस रनवीर
सिंघजी-ख़िताब इस्टार हिन्द अव्वल हासिल है-अहल
कार व इन्तज़ाम मामूली है-अहदनामा सन १८४६ ई॰ में
सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा॰
और सनद मुतबन्नी मवर्रख़ः ५ मार्च सन १८६२ ई॰ हासि
ल है॰ बाक़ी पैदावार का हाल जदूल जुदागानः से मालूम
होगा फ़क़त॰

शबीह महाराजा रणबीर सिंघ जी वाली कश्मीर व जम्बू

شبیہ مہاراجہ رنبیر سنگھ جی والے کشمیر و جموں

H. H. The Maharaja of Kashmir



بہاول پور

یہہ ریاست قوم داؤد پوترہ سے ہے +

جب نادر شاہ دُرانی بعد فتح ہندوستان - کابل ہوکر سندہ مین داخل ہوا تب

یہہ ملک سندہ نواح ملتان تک خوانین داؤد پوترہ کو عنایت کردیا -

بہاول خان اول بانی بہاول پور نے اس ملک کو بہت وسعت دی -

اور مطیع سلطنت دُرانیہ تھا - **تعداد رقبہ** بیس ہزار میل مربع ہے -

آمدنی پانچ لاکہہ روپے سالانہ ہے - **فوج** سوار و پیادہ وغیرہ پانچہزار

اور توپ اسّی ضرب **نام والی ریاست** رحیم یار خان -

لقب رکن الدولہ محافظ الملک مخلص الدین بہادر -

اول عہدنامہ سرکار انگریزی سے ٢٢ فروری ١٨٣٣ء مین ہوا -

دوبارہ عہدنامہ ٥ / اکتوبر ١٨٣٣ء مین ہوا جسکی رو سے نواب نے خود

کو زیر حکم سرکاری قرار دیا اور بصلہ مدد و رسد رسانی فوج سرکاری بہ مہم کابل

ایک لاکہہ روپیہ سالانہ نقد سرکار انگریزی سے مقرر ہوگیا - **١٧ ضرب توپ**

سلامی سرکار سے مقرر ہے

भावलपुर

(यह रियासत क़ौमदाऊद पोतरः में है)

जब नादिर शाह दुर्रानी बार फ़तह हिन्दुस्तान काबुल होकर सिंध में दाख़िल हुवा-तब यह मुल्क सिंध व शाह मुलतान तक ख़ानेन दाऊद पोतरा को इनायत करदिया-भावलख़ां अव्वल बानी श हर भावलपुर ने इस मुल्क को बहुत बसअतदी-और सुतीय स लतनत दुर्रानियथा-तादाद रक़बः २० हज़ार मील मुरब्बा है ताअदाद आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है-फ़ौज स वार व प्यादः वग़ैरह ५ पांच हज़ार और तोप अस्सी ८० ज़रब हैं नामवाली रियासत रहीम यारखां लक़ब रुकनद्दौला महाफ़िज़ुलमुल्क मुख़लिसुद्दीन बहादुर-अव्वल अहदना मः सरकार अंगरेज़ी से २२ फ़रवरी सन १८३३ ई॰ में हुवा-फिर १५ अकतूबर सन १८३८ ई॰ में अहदनामा हुवा-जिसकी रूसे नवाब साहब ने ख़ुदको ज़ेर हुक्म सरकार अंगरेज़ी क़रार दि या-और बसिलए मदद व रसद रसानी फ़ौज सरकारी बमुहिम काबुल एक लाख रुपया सालाना नक़द सरकार अंगरेज़ी से मुक़र्रिर होगया-१७ ज़रब तोप सलामी सरकार से मुक़र्रर रहैं +

شبیہ نواب رحیم یار خان بہادر والی بہاولپور

ਸ਼ਬੀ: ਨਵਾਬ ਭਾਵਲਪੁਰ

H. H. The Nawab of Bhawalpore



तसवीर महाराना श्री सज्जनसिंघजी वालिय उदयपुर या मेवाड़ ✣

تصویر مہارانا سر سجن سنگھ جی بہادر والی اودیپور

H.H.

The Maharaja of Oodeypore —



रियासतहायराजपूताना:

जोकेरज़ीडन्सीराजपूतानेमेंब
हुतसीरियास्तेंबड़ीबड़ीहैंइ
सवास्तेअव्वलउसीकाहाल
लिखाजाताहै *

अव्वलउदयपुरयामेवाड़

(हद)

पूर्वमेंढूंढार × दक्षिणमेंमाड़
वाड़ × पश्चिममेंगुजरात ×
उत्तरमेंमालवावबागड़है
दारुलरियासतउदयपुरजिस
कोमहाराणाउदयसिंहजीनें
आबादकिया-उदयपुरका
मुल्कमेवाड़केनामसेमश
हूरहै-रकबा बारहहज़ार
मीलमुरब्बाहै-आमदनीचा
लीसलाखरुपयासालाना-फ़ौ
जसवारवप्यादेसातहज़ार-
मगरफ़ौजभीलबेतादादहै-
मुल्कमेंपहाड़वझाड़ीअक्सर
हैं-तालाबडेबरवराजनगरन
मूनासमंदरकाबिलदीद-(क़ि
लआचितौरगढ़इसीमुल्कमेंहै
(नामवालीरियासत

ریاستہاے راجپوتانہ

چونکہ رزیڈنسی راجپوتانہ مین بہت سی ریاستین
بڑی بڑی ہین لہذا اول اُسیکا حال لکھا جاتا ہے

اوّل اودیپور یا میواڑ

(حد)

شرقی ڈہونڈار + جنوبی مارواڑ
غربی گجرات × شمالی مالوہ و باگڑ
دارالریاست اودیپور جسکو مہارانا اودیسنگہ
جی نے آباد کیا۔ اُودیپور کا ملک میواڑ
کے نام سے مشہور ہے۔
رقبہ بارہ ہزار میل مربع ہے۔
آمدنی چالیس لاکہ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ سات ہزار۔
مگر فوج بھیل بے تعداد ہے۔
ملک مین پہاڑ و جہاڑی اکثر ہین۔
تالاب ڈیبر و راج نگر نمونہ سمند ر
قابل دید۔ (قلعہ چیتوڑ گڈہ اسی ملک
مین ہے) نام والی ریاست

महाराणा श्रीसजनसिंघजी-क़ौ
म राजपूत शिशोदिये निहायत अ
क़्लमंद व बेदार मग़ज़ व बहादुर
व वजीय:-क़दीम से तमाम राजे
-महाराणा को अपना बुज़ुर्ग ब
ल्के बादशाह जानते हैं-हिन्दूपति
बादशाह भी राणाय उदयपुर म
शहूर नाम है-क़ौम राजपूत में
इनसे बढ़कर कोई क़ौम नहीं-
इनके टीके से और राजपूत रा
जा होते हैं-मुअल्लिफ़ ने इस मु
ल्क को बख़ूबी देखा है और रई
स की हुज़ूर में बवज: हुसूल निया
ज़ मुक़ाम फ़ख़्र व नाज़ है-
इस रियासत के उमराव सर्दा
रान और रुक़ाए में महाराव
तख़्तसिंह बहादुर बहुत: बड़े
लायक़ और ख़ैर ख़्वाह रियासत
हैं-और राय पन्नालालजी रेसी
अहलकारों में बड़े ज़की उल तब
अ और मुस्तअद हैं-

और

अहदनामा

सन १८१८ ई. में सरकार अंगरेज़ी से

مہارانا سری سجن سنگھ جی -
قوم راجپوت شی شودیہ نہایت
عقلمند و بیدار مغز و بہادر و وجیہ -
قدیم سے تمام راجہ - مہارانا کو اپنا بزرگ
بلکہ بادشاہ جانتے ہین - ہندوپت
بادشاہ بہی رانائے اودے پور
مشہور نام ہین - قوم راجپوت مین
اِنسے بڑہکر کوئی قوم نہین - اِنکے
ٹیکیت اور راجپوت راجہ ہوتے
ہین - مؤلف نے اس ملک کو بخوبی
دیکھا ہے اور رئیس کے حضور مین بوجہ
حصول نیاز مقام فخر و ناز ہے -
اس ریاست کے امرا و سردارن
و رفقا مین مہاراو تخت سنگہ بہادر
بہت بڑے لائق اور خیر خواہ ریاست
ہین اور رائے پنا لعل جی ریسی
اہل کارون مین بڑے ذکی الطبع
اور مستعد ہین
عہدنامہ ۱۸۱۸ء مین سرکار انگریزی سے

हुआ – और आमदनी मुल्क से आठ हिस्सों में से तीन हिस्से ख़िराज में सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया –

सनद मुतबन्नी हस्ब इजाज़त सरकार बमूजिब सन् १८६२ ई० के हासिल है –

तोपसलामी सरकार अंगरेज़ी से इकीस २१ ज़रब सर होती हैं –

यहां एक साहब अजन्ट मिन्जानिब सरकार अंगरेज़ी मुक़ीम हैं –

और हेड क्वारटर उन का बमुक़ाम छावनी नीमच है

फ़क़त



ہوا – اور آمدنی ملک سے آٹھہ حصون مین سے تین حصّے خراج مین سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا –

سند متبنّی حسب اجازت سرکار بموجب ۱۸۶۲ع کے حاصل ہے –

توپ سلامی سرکار انگریزی سے اکیس ۲۱ ضرب سر ہوتی ہین –

یہان ایک صاحب ایجنٹ بجانب سرکار انگریزی مقیم ہین – اور ہیڈکوارٹر اُن کا بمقام چھاؤنی نیمچ ہے

فقط



तसवीर महाराजा सवाई रामसिंघ वालिय जयपुर	تصویر سوائی رام سنگھ جی بہادر والی جیپور

H. H.

The Maharajah of Jeypore



जयपुर (या) जयनगर

दारुलरियासत साबिक़ अमीर हाल जयपुर - जिसको सवाई जयसिंघ बहादुर कौम कछवाहा ने आबाद किया - जयपुर का मुल्क ढूंढार के नाम से मशहूर है - रक़बा पन्द्रह हज़ार मील मुरब्बा है - आमदनी पिचासी लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह पन्द्रह हज़ार तोप तीन सौ बारह - शहर नमूना बहिश्त राजपुताना क्या तमाम हिन्दुस्तान में इस हुस्न व ख़ूबी के साथ किसी शहर की इमारत नहीं - नाम रईस सवाई राम सिंहजी - अलक़ाब स्वस्ति श्री जयपुर शुभस्थान सिद्ध श्री महाराजाधिराज राजराजेन्द्र महाराजाधिराज श्री महाराज सवाई राम सिंघजी बहादुर - निहायत अक़ील व फ़हीम और इस्तार दरजः अव्वल हासिल है - इनके अहद दौलत में उमदा उमदा इमारत और

جیپور (یا) جی نگر

دارالریاست سابق امیر حال جیپور - جسکو سوائی جیسنگھ بہادر قوم کچھواہا نے آباد کیا - جیپور کا ملک ڈھونڈھار کے نام سے مشہور ہے

رقبہ پندرہ ہزار میل مربع ہے - آمدنی پچاسی لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ وغیرہ پندرہ ہزار توپ تین سو بارہ - شہر نمونہ بہشت راجپوتانہ کیا تمام ہندوستان مین اس حسن و خوبی کے ساتھ کسی شہر کی عمارت نہین نام رئیس سوائی رام سنگھ جی - القاب سوستی سری جیپور ستہان سدہ سری مہاراجہ دہراج راج راجندر مہاراجہ دہراج سری مہاراجہ سوائی رام سنگھ جی بہادر - نہایت عقیل و فہیم اور استار درجہ اول حاصل ہے - انکی عہد دولت مین عمدہ عمدہ عمارات اس

बाग़ व चिड़ियाख़ाना व शफ़ाख़ाना व रौशनी ग्यास व नहर व ग़ैरह अच्छे २ काम हुए - अहलकार व इन्तज़ाम मुल्क माक़ूल - साबिक़ वज़ीर रियासत नवाब महम्मद फ़ैज़ अली ख़ाँ बहादुर ने अच्छा इन्तज़ाम किया था उसके सल: में उनको सरकार से ख़िताब सी एस आई मरहमत हुवा वह निहायत मुन्तज़िम थे - फ़िलहाल ठाकुर फ़तह सिंघ जीने हर एक दफ़तर व कारख़ाने की ऐसी सफ़ाई और दुरुस्ती की है कि क़ाबिल तारीफ़ है -

अहदनामा सन् १८०३ ई० में माबैन रियासत जयपुर व सरकार अंगरेज़ी मुनअक़िद होकर चार लाख रुपया ख़िराज मुक़र्रर हुवा - और बजल्दूय ख़ैर ख़्वाही मुफ़सिद: सन् १८५७ ई० इलाक़: कोट क़ासम सरकार से मरहमत हुवा -

तोपसलामी रईस की इक्कीस ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती है -

सनद - मुतबन्नी सरकार से

باغ و چڑیا خانہ و شفاخانہ و روشنی
گیاس و نہر وغیرہ اچھے اچھے کام ہوئے
- اہلکار و انتظام ملک معقول -
سابق وزیر ریاست نواب محمد
فیض علیخان بہادر نے اچھا انتظام
کیا تہا اُسکے صلہ مین اُنکو سرکار سے خطاب
سی ایس آئی مرحمت ہوا وہ نہایت
منتظم تہے - فی الحال ٹہاکر فتح سنگہ جی نے
ہی ہر ایک دفتر و کارخانہ کی ایسی صفائی
اور درستی کی ہے کہ قابل تعریف ہے

عہدنامہ ۱۸۰۳ء مین مابین ریاست
جیپور و سرکار انگریزی منعقد ہوکر چار
لاکھہ روپیہ خراج مقرر ہوا - اور بجلدوئے
خیر خواہی مفسدہ ۱۸۵۷ء علاقہ کوٹ قاسم
سرکار سے مرحمت ہوا -

توپ سلامی رئیس کی اکیس ضرب
سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہے -

سند متبنی سرکار سے حاصل ہے -

صاحب ایجنٹ خاص جیپور مین مقیم ہین فقط

नसवीर महाराजाजस्वंन सिंघजी वालियजोधपुर	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی جودھپور

H.H.

The Maharaja of Jodhpore



जोधपुर (या) माड़वाड़

दारुलरियासतजोधपुरकोमु
ल्कमाड़वाड़कहतेहैं-जोधाजी
नामीक़ौमराजपूतराठौड़नेजो
धपुरबसायाथा-रक़बा
३५६२७ मीलमुरब्बाहै-
आमदनी ७२ लाखरुपया
सालाना फ़ौजतख़मीनन १०
हज़ार-तोप २२० ज़रब ख़िरा
ज सरकार ९८ हज़ाररुपया
औरख़र्चाफ़ौजएकलाखप
न्द्रहहज़ार-नामरईस ज
सवंतसिंघजीनिहायतबहादुर
औरमख़ैरहैं-अलक़ाब
मुताबिक़महाराजयजयपुर
मुल्क रेगिस्तानवबाज़
जापहाड़ीवझाड़ी-इन्तज़ाम
सरसरी- अहलकारमालू
म- महम्मदफ़ैज़ुल्लाख़ांउ
र्फ़ भैय्या व मीरवज़ीरअ
लीख़ांरिसालदारमुसाहब
महाराजःनिहायतख़लीक़बा
मरव्वत-जबसेमहाराजामसनद
नशीनहुएतबसेग़ारतगरीमाड़वाड़में

جودہ پور (یا) مارواڑ

دارالریاست جودہپور کو ملک مارواڑ کہتے ہیں
- جودہاجی نامی قوم راجپوت راٹھور نے
جودہ پور بسایا -
رقبہ ۳۵۶۲۷ میل مربع ہے -
آمدنی ۷۲ لاکھ روپیہ سالانہ
فوج تخمیناً ۱۰ ہزار - توپ ۲۲۰ ضرب
خراج سرکار ۹۸ ہزار روپیہ اور خرچہ
فوج ایک لاکھ پندرہ ہزار -
نام رئیس جسونت سنگہ جی
نہایت بہادر اور مخیر ہیں -
القاب مطابق مہاراجہ جیپور -
ملک ریگستان و بعض جا پہاڑ و جھاڑی
انتظام سرسری - اہلکار معلوم -
محمد فیض اللہ خان عرف بھیا و میر وزیر علیخان
رسالدار مصاحب مہاراجہ نہایت خلیق
و با مروت - جب سے مہاراجہ مسند نشین
ہوئے تب سے غارتگری مارواڑ میں

मौक़ूफ़ होगई-

अहदनामा सन १८०३ ई० में फ़ीमाबैन सरकार अंगरेज़ी और रियासत माड़वाड़ मुनअक़िद हुवा-

तोप सलामी रईस की उन्नीस ज़रब सरकार की तरफ़ से मुनअय्यन है-

सनद मुनबन्नी सरकार से हासिल है- झील नमक सांभर मुल्क माड़वाड़ में बशराकत जयपुर है- और इस रियासत में साहिब अजन्ट बहादुर मुक़ीम हैं-

फ़क़त

موقوف ہو گئی-

عہدنامہ ۱۸۰۳ء مین فیمابین سرکار انگریزی اور ریاست مارواڑ منعقد ہوا-

توپ سلامی رئیس کی انیس ضرب سرکار کی طرف سے معین ہے-

سند متبنّی سرکار سے حاصل ہے- جھیل نمک سانبھر ملک مارواڑ بشراکت جیپور ہے- [illegible] ریاست مین صاحب [illegible] بہادر مقیم ہین-

[illegible] بزرگواز محمد منور علیخان سرکار [illegible] مین بصیغہ فوج بعہدہ کمیدانی [illegible] ممتاز ہین فقط

तसवीर महाराजासाहब भीमसिंघजी वालियकोटा	تصویر بهیم سنگه جی بهادر والی کوٹه

H. H. The Maharaja of Kota.

कोटा

दारुलरियासत कोटा मुल्क हाड़ौती में मशहूर है - जिसको किनारे दरयाय चम्बल पर महाराव डुखला क़ौम राजपूत हाड़ौती ने आबाद किया - रक़बा इसका ५००० मील मुरब्बा - **आमदनी** ४५ लाख रुपया सालाना **फ़ौज** सवार प्यादः वग़ैरह दो हज़ार तोप ११९ ज़रब - **नाम** वाली रियासत - भीम सिंघजी - इन्तज़ाम मुल्क बख़ैर और अहलकार मादूम - अब बनज़र बदनज़मी रियासत - सरकार अंगरेज़ी ने किसी क़दर तवज्जः फ़रमाई है - **अहदनामा** सरकार अंगरेज़ी से २५ दिसंबर सन १८१७ ई॰ में हुवा - **ख़िराज** के बाबत अठारह हज़ार चार सौ बहत्तर रुपया - **और बाबत ख़र्च फ़ौज के** दो लाख रुपया

کوٹہ

دارالریاست کوٹہ ملک ہاڑوتی میں مشہور ہے - جسکو کنارہ دریائے چنبل پر مہاراؤ ڈکہلا قوم راجپوت ہاڑوتی نے آباد کیا - رقبہ اسکا ۵۰۰۰ میل مربع **آمدنی** ۴۵ لاکہہ روپیہ سالانہ **فوج** سوار و پیادہ وغیرہ دو ہزار توپ ۱۱۹ ضرب - **نام** والی ریاست - بہیم سنگہ جی - انتظام ملک بخیر اور اہلکار معدوم - اب بہ نظر بدنظمی ریاست سرکار انگریزی نے کسی قدر توجہ فرمائی ہے - **عہدنامہ** سرکار انگریزی سے ۲۵ دسمبر ۱۸۱۷ع میں ہوا - **خراج** کے بابت ۱۸۴۷۲ روپیہ اور بابت خرچ فوج کے دو لاکہہ روپیہ

सरकार अंगरेज़ी को इस रिया
सत से दिया जाता है - पेश्तर य
ह रियासत बून्दी में शामिल
थी मगर अरसा हुआ कि बम
दद दिहीराना य उदयपुर बूंदी
से अलैहदह होगई - मुल्क बहु
त ज़र रेज़ और सैराब है मगर
बसबब बदनज़मी खराब है
- सनद मुतबन्नी मुहर्रि
रः - ५ मारिच सन १८६२
ई॰ हासिल होगई है -
तोपसलामी १७ ज़रब
सरकार से मुक़र्रिर है -
कोटे में साहब एजन्ट रहते
हैं - मगर हेडक्वारटर उनका
छावनी देवली में है *
फ़क़त

سرکار انگریزی کو اس ریاست
سے دیا جاتا ہے - پیشتر یہ
ریاست بوندی مین شامل تھی
مگر عرصہ ہوا کہ بمدد دہی رانائے
اودے پور بوندی سے علیٰحدہ ہو گئی
- ملک بہت زرریز اور سیراب
ہے مگر بسبب بدنظمی خراب -
سند متبنّی محررہ - ۵ مارچ ۱۸۶۲ء
حاصل ہو گئی ہے -
توپ سلامی ۱۷ ضرب سرکار
سے مقرر ہے -
کوٹہ مین صاحب ایجنٹ رہتے
ہین مگر ہیڈ کوارٹر اُن کا چھاؤنی
دیولی مین ہے
فقط

तसवीर महाराजा रामसिंघ जी साहिब वालिय बून्दी	تصویر مہاراؤ رام سنگھ جی بہادر والی بوندی

H. H. The Maharaja of Bondi.



बून्दी

रियासत बूंदी बहुत क़दीम है - पेश्तर रियासत कोटा व झालरा पाटन इसमें शामिल थीं मगर बसबब तग़य्युरात अरसा हुआ के अलैदह होकर खुद सर होगए - रक़बा इसका २२९१ मील मुरब्बा है - आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार प्यादह व ग़ैरह पन्द्रह सौ - नाम रईस - महाराव राम सिंघ जी बहादुर - बहुत दाना और फ़हीम मगर मुतअस्सुब - इन्तज़ाम वाजबी - अहदनामा १० फ़रवरी सन १८१८ ई० में सरकार अंग्रेज़ी से मुनअक़िद हुवा - सनद मुतबन्नी हासिल है - तोप सलामी १७ ज़रब सर होती है - और यह रियासत मुतअल्लिक़ एजन्सी हाड़ौती है *

फ़क़त

بوندی *

ریاست بوندی بہت قدیم ہے - پیشتر ریاست کوٹہ و جھالرا پاٹن اسمین شامل تہین مگر بسبب تغیرات عرصہ ہوا کہ علیحدہ ہوکر خود سر ہوگئی - رقبہ اسکا ۲۲۹۱ میل مربع ہے - آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے - فوج سوار پیادہ وغیرہ پندرہ سو - نام رئیس - مہاراو رام سنگھ جی بہادر - بہت دانا اور فہیم مگر متعصب انتظام واجبی - عہدنامہ ۱۰ فروری ۱۸۱۸ء مین سرکار انگریزیسے منعقد ہوا - سند متبنی حاصل ہے - توپ سلامی ۱۷ ضرب سر ہوتی ہے - اور یہہ ریاست متعلق ایجنسی ہاڑوتی ہے *

فقط

तसवीरमहाराजाजसवंत सिंघवालिय भरतपुर *	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی بھرتپور

H.H.

The Maharaja of Bhartpore



भरतपुर

दारुलरियासत भरतपुर जिसकेो
चूरामणिजाट ने बअहद आल
मगीर बादशाह मुल्क मेवात में
आबाद किया रक़बा १९४७
मील मुरब्बा है आमदनी २१
रुपया सालाना - फ़ौज सवार
व प्यादा ७ हज़ार - और तोप ३८
ज़रब - मुल्क निहायत ज़रख़े
ज़ व आबाद - इनतज़ाम माक़ूल
अहलकार अच्छे - नाम रई
स महाराजा जसवंत सिंघ बहा
दुर - बहुत होशियार और ज़रीफ़
हैं - अलक़ाब सिरि श्री महा
राजाधिराज महाराजा राजेन्द्र स
वाई जसवंत सिंघजी बहादुर +
अहदनामा १७ अपरैल सन
१८०५ ई॰ में हुवा सलामी २१ ज़
रब तोप मुक़र्रर हैं - भरतपुर के इ
लाक़े में मच्छी भवन डीग - क़ाबि
ल दीद है - मेरे इनायत फ़रमा दीवा
न जानी बिहारीलाल साहब इसी
रियासत में बसीग़ाए विकालत ह
ाज़िरबाश एजन्द राजपूताना: मु
लाज़िम हैं - इस रियासत में भी साहब

بھرت پور

دارالریاست بھرتپور ہے جسکو چورامن جاٹ نے بعہد
عالمگیر بادشاہ ملک میوات مین آباد کیا۔
رقبہ ۱۹۴۷ میل مربع ہے۔
آمدنی ۲۱ لاکھہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ (۷) ہزار + توپ (۳۸)
ملک نہایت زرخیز و آباد۔ انتظام معقول اہلکار
نام رئیس جسونت سنگھ بہادر + بہت ہوشیار اور
القاب ہیں سری مہاراجہ ہیراج مہاراجہ راج
اندر سوائی جسونت سنگھہ جی بہادر +
عہدنامہ ۱۷ اپریل ۱۸۰۵ء مین ہوا +
سلامی ۲۱ ضرب مقرر ہے +
بھرتپور کے علاقہ مین مچھی بہون - ڈیگ
قابل دید ہے +
میری عنایت فرما دیوان جانی بہاری لعل
صاحب اسی ریاست مین بصیغہ وکالت
حاضر باش ایجنٹ راجپوتانہ ملازم ہین +
اس ریاست مین بہی صاحب ایجنٹ منجانب
سرکار رہتے ہیں فقط

तसवीर महाराजा भगवंतसिंह जीवालिय धौलपुर	تصویر بھگونت سنگھ بہادر والی دھولپور

H. H. The Maharaja of Dholpore.



धौलपुर	دھول پور
दारुल रियासत धौलपुर-यह रियासत खानदान जाट से है-बानी रियासत सिपहसालार फ़ौज पेशवा था-रकबा इस १२२६ मील मुरब्बा है-आमदनी ६ लाख रुपया सालाना-फ़ौज सवार व प्यादे तीन हज़ार-नाम रईस भगवंत सिंघ बहादुर-अलक़ाब सिघ श्री महाराजाधिराज रईसुद्दौल: सिपहदारुल मुल्क सरदार राजहाय हिन्दुस्तान श्रीराजा सवाई राणा भगवंत लोकेन्द्र बहादुर दिलेर जंग-अहदनाम: १२ सितंबर सन् १८०८ ई० में सरकार अंगरेज़ी से मुनअ़क़िद हुवा-तोप सलामी १५ ज़रब सर होती है सनद मुतबन्नी हासिल है-यह रियासत ऐजन्सी भरतपुर से मुतअ़ल्लुक़ है +	دارالریاست دھولپور - یہ ریاست خاندان جاٹ سے ہے - بانی ریاست سپہ سالار فوج پیشوا تھا - رقبہ اسکا ۱۲۲۶ میل مربع ہے - آمدنی ٦ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ تین ہزار - نام رئیس بھگونت سنگھ بہادر - القاب سدھ سری مہاراجہ دھیراج رئیس الدولہ سپہدار الملک سردار راجہائی ہندوستان سری راجہ سوائی رانا بھگونت لوکیندر بہادر دلیر جنگ - عہدنامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۰۸ء مین سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - توپ سلامی ۱۵ ضرب سر ہوتی ہے سند متبنی حاصل ہے - یہ ریاست ایجنسی بھرت پور سے متعلق ہے + فقط

तसवीर महाराजा सरदार सिंघजी बहादुर वाली बीकानेर	تصویر سردار سنگھ جی بہادر والے بیکانیر

बीकानेर

रियासत बीकानेर जिसको बीका सिंघ राजपूत क़ौम राठौर ने जो ख़ास मुल्क माड़वाड़ में वाक़ा है आबाद किया - रक़बा २२६७१ मील मुरब्बा है - आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे १ हज़ार तोप १२ ज़रब नाम वाली रियासत महाराजः सरदार सिंघजी बहादुर - बड़े सेर चश्म और संजी इन्तज़ाम अच्छा - अहलकार लायक़ - ख़सूस हाफ़िज़ हमीदुल्ला साहब वकील रियासत निहायत लायक़ और ख़ैरख़्वाह रियासत - मुल्क रेगिस्तान - कान मुलतानी मिट्टी - और दरख़्त सज्जी - मौलिफ़ ने इस मुल्क में बचश्म ख़ुद देखे - अहदनामा तारीख़ २१ मार्च सन १८१८ ईसवी सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से मुनअक़िद हुआ -

بیکانیر

ریاست بیکانیر جسکو بیکا سنگہ راجپوت قوم راٹھور نے جو خاص ملک مارواڑ میں واقع ہے آباد کیا ۔

رقبہ ۲۲۶۷۱ میل مربع ہے

آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ ۔

فوج سوار و پیادہ ۔ ایک ہزار

توپ ۵۲ ضرب

نام والی مہاراجہ سردار سنگہ جی بہادر ۔ بڑی سیر چشم اور سخی ۔ انتظام اچھا ۔ اہلکار لائق ۔ خصوصاً حافظ حمید اللہ صاحب وکیل ریاست نہایت لائق اور خیرخواہ ریاست ہیں ۔

ملک ریگستان ۔ کان ملتانی مٹی ۔ اور درخت سجی ۔ مولف نے اس ملک میں بچشم خود دیکھے ۔

عہدنامہ تاریخ ۲۱ مارچ ۱۸۱۸ء میں سرکار انگریزی سے منعقد ہوا ۔

और बजल्दूए ख़ैरख़्वाही सन
१८५७ ई० मुवाज़िआत सिरसःज
मई १४२९१ रुपया ११ अपरैल
सन् १८६१ ई० को सरकार से अ
ता हुए— **सलामी** ११ ज़रब
तोप रईस की सर होती हैं +
सनद मुतबन्नी हासिल है—
अलक़ाब रईस यह हैं— सि
द्धश्री महाराजाधिराज राजराजे
श्वर श्री महाराजा शिरोमणि
श्री महाराज सरदार सिंघ बहा
दुर— यह रियासत ऐजन्सी सुज
नगढ़ से मुतअल्लुक़ है +

फ़क़त

اور بہ جلدوے خیرخواہی ۱۸۵۷ء
مواضعات سرسہ جمعی ۱۴۲۹۱ ازرو
۱۱۔ اپریل ۱۸۶۱ء کو سرکار سے
عطا ہوئے۔
سلامی ۱۱ ضرب توپ رئیس
کی سر ہوتی ہیں۔
سند متبنیٰ حاصل ہے۔
القاب رئیس یہ ہے۔ سدہس
سری مہاراجہ دہراج راج
راج ایشر سری مہاراجہ سرومن
سری مہاراج سردار سنگھ بہادر
۔ یہ ریاست ایجنسی سجانگڈھ
سے متعلق ہے ۰

فقط

नं सर्दार नवाब साहिब महम्मद इबराहीम अली खां वालिय टौंक

تصویر نواب ابراہیم علیخان بہادر والی ٹونک

H. H. The Nawab of Tonk.



टोंक (या) महम्मदाबाद

दारुल रियासत टोंक उर्फ़ म
हम्मदाबाद - बिनास नदी के
किनारे पर वाक़ः है - इस रिया
सत की इब्तिदाय अमीरुद्दौल:
नवाब महम्मद अमीर ख़ाँ से है
- यह अमीर ख़ाँ सिपहसालार
फ़ौज जसवंतराव हुल्कर बहा
दुर था - और बसबब कसरत
फ़ौज के मुल्क राजपूताने में न
ख़ूत ताराज का बाज़ार गर्म क
र रक्खा था और बहुत सा इला
क़ा हर एक रियासत में जुदा कर
के अपने क़ब्ज़े में कर लिया
था - मगर बवक़्त दख़ल सरका
री अहदनामा आश्नी ता
रीख़ ९ नवम्बर सन १८१७ ई०
को सरकार अंगरेज़ी से हुवा -
और अज़रूय अहदनामे मज़
कूर यह रियासत और
मअ दीगर
परगनात
नवाब साहिब बहादुर को

ٹونک (یا) محمد آباد

دار الریاست ٹونک عرف
محمد آباد بنارس ندی کے
کنارہ پر واقع ہے -
اس ریاست کی ابتدا امیرالدولہ
نواب محمد امیر خان سے ہے
یہہ امیر خان سپہ سالار فوج مہاراجہ
جسونت راؤ ہلکر بہادر کا تہا -
اور بسبب کثرت فوج کے ملک
راجپوتانہ مین تاخت و تاراج کا
بازار گرم کر رکہا تہا اور بہت سا
علاقہ ہر ایک ریاست سے جدا
کرکے اپنے قبضہ مین کر لیا تہا
مگر وقت دخل سرکاری
عہدنامہ آشتی تاریخ ۹ نومبر ۱۸۱۷ء
سرکار انگریزی سے ہوا اور
از روے عہدنامہ مذکور یہہ ریاست
معہ دیگر پرگنات نواب صاحب کو

को देगये और पन्द्रह हज़ार रु
पया ताहीन हयात उनके फ़र
ज़ंद नवाब वज़ीरुद्दौला बहादुर
को मिलता रहा- **रक़बा**
इस मुल्क का ८०० मील मुरब्बा
आमदनी १५ लाख रुपया
सालाना- **फ़ौज** सवार व
प्यादे तीन हज़ार- तोप चाली
सैं ज़रब- **नाम वालीरिया**
सत हाफ़िज़ महम्मद इबरा
हीम अलीख़ां बहादुर- **अल**
क़ाब अमीनुद्दौला अमीरु
ल मुल्क नवाब महम्मद इबरा
हीम अलीख़ां बहादुर सउलत
जंग- वक़्त सग़ीर सनी रईस
हाल इस रियासत का इन्तज़ा
म गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी ने बद
स्त साहबज़ादह महम्मद अबदु
ल्ला ख़ां साहब बहादुर चचा सा
हब रईस हाल के ग़ायत दरजः
अक़ील और निहायत फ़
हीम हैं दिया था-
उन्होंने बसबब ख़ुश नज़मी

کو دی گئی اور پندرہ ہزار روپیہ
تاحین حیات اونکے فرزند نواب
وزیرالدولہ بہادر کو ملتا رہا-
رقبہ اس ملک کا ۸۰۰ میل مربع-
آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ-
فوج سوار و پیادہ تین ہزار-
توپ چالیس ضرب-
نام والی ریاست حافظ محمد
ابراہیم علیخان بہادر-
القاب امین الدولہ امیرالملک
نواب محمد ابراہیم علیخان بہادر
صولت جنگ-
وقت صغیر سنی رئیس حال اس
ریاست کا انتظام گورنمنٹ انگریزی
نے بدست صاحبزادہ محمد
عبیداللہ خان صاحب بہادر
چچا صاحب رئیس حال کہ غایت
درجہ عقیل اور نہایت فہیم ہیں
دیا تھا- اونھوں نے بسبب خوش نظمی

सरकार से नेकनामी हासिल
की- मगर अब अनान इन्त
ज़ाम नवाब साहब बहादुर ने
अपने हाथ में लेली है उम्मेद
के अब इन्तज़ाम अच्छा हो-
तोपसलामी १७ ज़रबरई
सकी सर होती हैं- सनद
मुतबन्नी हासिल है- मेरे बुज़ु
र्गों से महम्मद तालअयार
खां और महम्मद तहव्वर अ-
लीखां इस सरकार में चालीस
बरस तक बउहदे हाय जलील:
सरफ़राज़ रहे और फ़िलहाल
राक़िम का बिरादर खुर्द मुन
शी महम्मद अलीखां इस सर
कार टोंक में बसीग़ए विका
लत हाज़िरबाश अजन्टमेवा
ड़ नौकर है-
यह रियासत अजन्टी हाड़ो
तीसे मुतअल्लिक़ है +

سرکار سے نیکنامی حاصل کی-
مگر اب عنان انتظام نواب صاحب
بہادر نے اپنے ہاتھہ مین لی ہے
امید کہ اب انتظام اچھا ہو-
توپ سلامی ۱۷ ضرب رئیس
کی سر ہوتی ہین-
سند متبنّی حاصل ہے-
میرے بزرگوں سے محمد طالع یار خان
اور محمد تہور علی خان اس سرکار
مین چالیس برس تک بعہدہاے
جلیلہ سرفراز رہے اور فی الحال
راقم کا برادر خورد منشی محمد علیخان
اس سرکار ٹونک مین بصیغہ
وکالت حاضر باش ایجنٹ میواڑ
نوکر ہے-
یہ ریاست ایجنٹی ہاڑوتی سے
متعلق ہے ٭

तसवीर महाराजा अर्जुन पालजी वाली क़रौली	تصویر ارجن پال جی بہادر والی قرولی

H. H. The Maharaja of Qarouli.

क़रौली (या) करौली

दारुल रियासत करौली- यह रियासत क़ौम राजपूत यदुबंशी ने आबाद कीथी- **रक़ब:** इसका १८७८ मील मुरब्बा है- **आमदनी** ३ लाख रुपया सालाना- **फ़ौज** सवार व प्यादह- २ हज़ार तोप ४० ज़र्ब **नाम रईस** अर्जुनपालजी- इन्तज़ाम मामूली- अहलकार रस्मी- **मुल्क** भड़ व डांग- **अहदनामा** नवम्बर सन १८१७ ई० में सरकार अंगरेज़ी से मुनक़िद हुवा जिसके रूसे रियासत हिफ़ाज़त सरकार में आई- यह रियासत एजन्सी भनेपुर से मुताल्लिक़ है- **तोप** सलामी रईस की १७ ज़रब सर होती है-

सनद मुतबन्नी और ख़िताब इस्तार दरजए अव्वल सरकार से मरहमत है +

फ़क़त

قرولی (یا) کرولی

دارالریاست کرولی- یہہ ریاست قوم راجپوت جدبنسی نے آباد کی تھی- رقبہ اسکا ۱۸۷۸ میل مربع- **آمدنی** ۳ لاکہہ روپیہ سالانہ- **فوج** سوار پیادہ- ۲ ہزار توپ ۴۰ ضرب **نام رئیس** ارجن پال جی- انتظام معمولی- اہلکار رسمی- ملک بہڑ و ڈانگ- **عہدنامہ** نوامبر ۱۸۱۷ء مین سرکار انگریزی سے منعقد ہوا جسکی روسے ریاست حفاظت سرکار مین آئی- یہہ ریاست ایجنسی بہرتپور سے متعلق ہے **توپ** سلامی رئیس کی ۱۷ ضرب سر ہوتی ہے-

سند متبنی اور خطاب استار درجۂ اول سرکار سے مرحمت ہے ÷

فقط

तसवीर महाराजा मंगलसिंघ जी बहादुर वालिय अलवर ✣	تصویر منگل سنگھ جی بہادر والی الور

H. H. The Maharaja of Alwar



अलवर

दारुलरियासत अलवर वाक़ः मुल्क मेवात व ढूँढार- यह रियासत शामिल इलाक़ः जयपुर व भरतपुर थी- मगर प्रतापसिंघजी- क़ौम राजपूत नरूका ने लड़ भिड़ कर अलैहदह रियासत क़ायम की- **तादाद रक़बः** ३३०० मील मुरब्बा- **आमदनी** १६ लाख रुपया सालाना- **फ़ौज** सवार व प्यादे वग़ैरः- ७ हज़ार- तोप ३५१ ज़रब
नाम रईस- मंगलसिंघजी बहादुर- अगरचे कमसन हैं मगर निहायत तबाअ और ज़की और हसीन- **मुल्क** आबाद और ज़र खेज़ पहाड़ आबरेज़- इन्तज़ाम माक़ूल- **अहदनामा** १४ नवंबर सन् १८०३ ई० को सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा- जिसकी रूसे ये रियासत हिमायत सरकार में आई- **तोप** सलामी रईस की १५ ज़रब है- **सनद** मुतबन्नी हासिल- ये रियासत अजन्टी भरत

الور

دارالریاست الور واقع ملک میوات وڈھونڈار- یہ ریاست شامل علاقہ جیپور و بھرت پور تھی- مگر پرتاپ سنگھہ جی- قوم راجپوت نروکا نے لڑبھڑ کر علیحدہ ریاست قائم کی-
تعداد رقبہ ۳۳۰۰ میل مربع-
آمدنی ۱۶ لاکھہ روپیہ سالانہ-
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۷ ہزار-
توپ ۳۵۱ ضرب-
نام رئیس- منگل سنگھہ جی بہادر- اگرچہ کم سن ہین مگر نہایت طباع اور ذکی اور حسین- **ملک** آباد و زرخیز پہاڑ آبریز- انتظام معقول-
عہدنامہ ۱۴ نومبر ۱۸۰۳ء کو سرکار انگریزیسے منعقد ہوا- جسکی روسے یہ ریاست حمایت سرکار مین آئی-
توپ سلامی رئیس کی ۱۵ ضرب ہے-
سند متبنی حاصل- یہ ریاست اجنٹی

तसवीर महारावल लछमन सिंघजी वालिय बांसवाड़ह	تصویر مہاراول لچھمن سنگہ جی بہادر والی بانسواڑہ

H. H. The Maharaja of Bansvara

बान्सवाड़ा

दारुलरियासत बाँसवाड़ा वाक़अ मुल्क बागड़ - यह रियासत जुज़ उदयपुर मेवाड़ से है - क़बल मदाख़लत सरकार अंगरेज़ी उदयपुर से अलैहदह होकर आज़ाद रियासत होगई थी - चुनांचे सरकार अंगरेज़ीनें अलैहदह व आज़ाद रियासत तसव्वुर करके १६ सितंबर सन् १८१८ ई० में अहदनामा मुनअक़िद फ़रमाया - तादाद रक़बः १५०० मील मुरब्बा है - आमदनी तीन लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह १५०० - तोप ३ तीन ज़रब हैं - मुल्क पहाड़ व झाड़ी मगर आबरेज़ - क़ौम भील बकसरत आबाद कान हर क़िस्म की - दरयाय नर्बदा जिसको वहां नई नदी कहते हैं जारी - नाम वाली रियासत महारावल लछमन सिंघजी बहादुर

بانسواڑہ

دارالریاست بانسواڑہ واقع مُلک باگڑ ہے - یہہ ریاست جزو اودیپور میواڑ سے ہے - قبل مداخلت سرکار انگریزی اودےپور سے علیحدہ ہوکر آزاد ریاست ہوگئی تہی - چنانچہ سرکار انگریزی نے علیحدہ و آزاد ریاست تصور کرکے ۱۶ ستمبر ۱۸۱۸ء مین عہدنامہ منعقد فرمایا تعداد رقبہ ۱۵۰۰ میل مربع - آمدنی تین لاکہہ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۵۰۰ - توپ تین ضرب ہے - ملک پہاڑ و جہاڑی مگر آبریز - قوم بہیل بکثرت آباد - کان ہر قسم کی - دریائے نربدا جسکو وہان نئی ندی کہتے ہین جاری - نام والی ریاست مہاراول لچھمن سنگہجی بہادر

قوم راجپوت سیسودیہ - نہایت
فہیم و عقیل و ذکی الطبع اور بہادر و سخی
القاب رائے رایان مہاراج
دہراج مہاراول جی سری لچھمن سنگھ جی
بہادر + مگر بسبب عدم موجودگی اہلکاران
مہاراول صاحب بہادر جو یا ملازمان -
مولف ایک عرصہ تک دامنِ دولت
سرکار ابد پائدار بانسواڑہ بصیغۂ
ملازمی سایہ گزین رہا - رئیس
کی کمال عنایت رہی اور آج تک
ہے خدا اس ریاست اور رئیس کو
ابد الآباد باقبال و جاہ سلامت رکھے
چونکہ رئیس صاحب کو شوق تعمیر از بس ہے
لہذا انکا تعمیر کیا ہوا سبز بلاس اور
درشن بلاس اور کسل باغ قابل دید ہے
توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار سے مقرر ہے
سند متبنی حاصل ہے - اور یہہ
ریاست اودیپور کی ایجنسی سے
متعلق ہے ٭

कौम राजपूत सीसोदियः-
निहायत फ़हीम व अक़ील
व ज़की उत्तबअ और बहा
दुर व सखी- **अलक़ाब**
राय रायान महाराजाधिरा
ज महारावल जी श्री लछमन
सिंघ जी बहादुर + मगर बसब
ब अदम मौजूदगी अहलका
रान महारावल साहब बहा
दुर जो या मुलाज़मान-
मुअल्लिफ़ एक अरसः तक
दामन दौलत सरकार अबद
पायदार बांसवाड़ह बसीग़
ए मुलाज़मी सायः गुज़ीं रहा-
रईस की कमाल इनायत रही
और आज तक है खुदा इस रि
यासत और रईस को अबदु
ल आबाद बइक़बाल व जाह
सलामत रक्खे **तोप** सलामी
रईस की १५ ज़रब सरकार
अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती
हैं- **सनद** मुतबन्नी हासि
ल है- यह रियासत अजन्टी
उदयपुर से मुतअल्लिक़ है
* फ़क़त

तसवीर महाराजा उदयसिंघ जी वालिय डूंगरपुर	تصویر مہاراول اودی سنگھ جی بہادر والی ڈونگرپور

H. H. The Maharaja of Doonger-pore.

डूंगरपुर

दारुल रियासत डूंगरपुर खान
दान उदयपुर से है- रक़बः
इसका एक हज़ार मील मुरब्बा है
आमदनी २लाख रुपया सा
लाना- फ़ौज सवार व प्यादा-
३सौ- तोप ४० ज़रब- नाम र
ईस हैं महारावल उदयसिंघजी
बहादुर निहायत ख़लीक़ और
सुलह कुल- क़ौम राजपूत सी
सोधः- अलक़ाब मिसल
अलक़ाब बांसवाड़ा- इन्तज़ा
म व अहलकार मामूली- इस
रियासत में भी पहाड़ और झाड़ी
बकसरत है- और क़ौम भील
बहुत आबाद हैं- ११ सितम्बर
सन्१८ १८ई० में बअदाए ख़िरा
ज बिलएवज़ हिफ़ाज़त अहद
नामा सरकार अंगरेज़ी से होग
या- १५ ज़रब तोप सलामी है
और सनद मुतबन्नी हासि
ल- ये रियासत अजन्सी उदयपु
र से मुतअल्लिक़ है- मुअल्लिफ़
को बहुज़ूर महारावल साहिब
ममदूह नियाज़ हासिल है. फ़क़त

ڈونگرپور

دارالریاست ڈونگرپور خاندان اودیپور
سے ہے۔
رقبہ اسکا ایک ہزار میل مربع ہے۔
آمدنی دو لاکھہ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ تین سو توپ ۴۰ ضرب
نام رئیس مہاراول ودیسنگہ جی بہادر
نہایت خلیق اور صلح کل۔ قوم
راجپوت ستی شودیہ۔
القاب مثل لقاب بانسواڑہ۔
انتظام و اہلکار معمولی۔ اس ریاست
مین بہی پہاڑ و جہاڑی بکثرت ہے۔
اور قوم بہیل بہت آباد ہے۔
۱۱ ستمبر ۱۸۱۸ع مین بہ ادائے خراج بالعوض
حفاظت عہدنامہ سرکار انگریزیسے
ہوگیا۔ ۱۵ ضرب توپ سلامی ہے
اور سند متبنی حاصل۔ یہ ریاست
ایجنسی اودیپور سے متعلق ہے۔ مولف
کو بحضور مہاراول صاحب ممدوح نیاز حاصل ہے
فقط

तसवीर महाराजा उदै सिंघ जीवालिय प्रतापगढ़ +	تصویر اودی سنگه بهادر والی پرتابگده

H. H. The Maharája, of Pertábgurh



प्रतापगढ़

दारुलरियासत प्रतापगढ़-फ़
रअ उदयपुर से है-मगर इलैद
हरियासत तसव्वुर होकर २५
नवंबर सन् १८०४ ई० में अह
दनामा अताअत व ख़िराज
गुज़ारी मंज़ूर हुवा-रक़बा
इसका १४६० मील मुरब्बा-
आमदनी ४ लाख रुपया
सालाना-फ़ौज सवार व
प्याद: एक हज़ार-तोप १२
ज़रब-यहां के रईस को दीवा
नजी कहते हैं-नाम रईस
· सिंह बहादुर अक़लमं
द व ऐशतलब-अहलकार व इन्त
ज़ाम बख़ैर मुल्क पहाड़
व झाड़ी-मगर पैदावार अफ़
यून ज़ियादह-सनद मुत
बन्नी हासिल है-
और यह रियासत अजन्सी
मुतअल्लिक़ है * फ़क़त

پرتابگڈھ

دارالریاست پرتابگڈہ - فرع اودیپور
سے ہے - مگر علیحدہ ریاست تصور
ہوکر ۲۵ نومبر ۱۸۰۴ء مین
عہدنامہ اطاعت وخراج گزاری
منظور ہوا -
رقبہ اسکا ۱۴۶۰ میل مربع -
آمدنی چار لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ ایکہزار - توپ ۱۲
ضرب - یہانکے رئیس کو دیوانجی
کہتے ہین -
نام رئیس اودی سنگہ بہادر
عقلمند وعیش طلب - اہلکار وانتظام
بخیر - ملک پہاڑ و جھاڑی -
مگر پیداوار افیون زیادہ -
سند متبنی سرکار انگریزیسے
حاصل ہے
اور یہ ریاست ایجنسی میواڑسے
متعلق ہے ٭ فقط

नसवीर महाराजा पृथ्वीसिंघ जीवालिय झलरापाटन ॥	تصویر پرتھی سنگھ بہادر والی جھالراپاٹن

H. H. The Maharaja of Patan.



झालरापाटन	جہالراپاٹن
दारुल रियासत पाटन फ़रअ कोटः से है - रक़ब: २ हज़ार ५०० मील मुरब्बअ - आमद नी १५ लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्याद: ४ हज़ार - यह रियासत १८ वीं अपरैल सन् १८३८ ई॰ में हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी में आकर अलैहदः रियासत तसव्वुर की गई - और अहदनामा बअदाय ख़िराज अस्सी हज़ार रुपया और देदेने फ़ौज वक़्त ज़रूरत पर सरकार से मुनअक़िद हुवा - नाम रईस पृथ्वीसिंघजी - ख़िताब महाराज: राणा सरकार से इनायत हुवा है - तोपसलामी १५ ज़रब है - यह रियासत अजन्टी हारौती से मुतअल्लिक़ है॥ फ़क़त	دارالریاست پاٹن فرع کوٹہ سے ہے۔ رقبہ ۲ ہزار ۵۰۰ میل مربع۔ آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ۔ فوج سوار و پیادہ چار ہزار۔ یہ ریاست ۱۸۔ اپریل ۱۸۳۸ء مین حفاظت سرکار انگریزی مین آکر علیحدہ ریاست تصور کی گئی۔ اور عہدنامہ بادائے خراج اسّی ہزار روپیہ اور دیدینے فوج وقت ضرورت پر سرکار سے منعقد ہوا نام رئیس پرتھی سنگھ جی۔ خطاب مہاراجہ رانا سرکار سے عنایت ہوا ہے۔ توپ سلامی ۱۵ ضرب ہے۔ یہ ریاست ایجنسی ہاروتی سے متعلق ہے۔ فقط

तसवीर महाराजा रंजीतसिंघ जी वालिय जैसलमेर	تصویر مہاراول رنجیت سنگھ جی بہادر والی جیسلمیر

H. H. The Maharaja of Jessulmere



जैसलमेर

दारुलरियासत जैसलमेर क़ौम भाटी राजपूतों की आबाद की हुई है - तादाद रक़बा १२२५२ मील मुरब्बा है - आमदनी पांच लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह एक हज़ार - तोप बारह ज़रब - नाम रईस - महारावल रंजीत सिंघजी बहादुर - मुल्क माड़वाड़ में चूंकि यह रियासत वाक़ै है लिहाज़ा रेगिस्तान बहुत है - इन्तज़ाम बराए नाम - अहदनामा १२ सितंबर सन १८१८ ई. में - जिसकी रू से वादः महाफ़िज़त व इआनत किया गया। सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ तोप सलामी १५ ज़रब है - सनद मुतबन्ना हासिल है - यह रियासत मातहत अजन्सी माड़वाड़ है ❖

फ़क़त

جیسلمیر

دار الریاست جیسلمیر قوم بھاٹی راجپوتوں کی آباد کی ہوئی ہے۔
تعداد رقبہ ۱۲۲۵۲ میل مربع۔
آمدنی پانچ لاکھ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ایکہزار۔ توپ بارہ ضرب۔
نام رئیس - مہارول رنجیت سنگھ جی بہادر
ملک مارواڑ مین چونکہ یہ ریاست واقع ہے لہذا ریگستان بہت ہے انتظام برسے نام۔
عہدنامہ ۱۲ ستمبر ۱۸۱۸ء مین جسکی رو سے وعدہ محافظت و اعانت کیا گیا) سرکار انگریزی سی منعقد ہوا
توپ سلامی ۱۵ ضرب ہے۔
سند متبنی حاصل ہے۔
یہ ریاست ماتحت ایجنسی مارواڑ ہے ❖

فقط

तसवीरमहाराजापृथीसिंह जीवालियकिशनगढ़ *	تصویر پرتی سنگہ جی مہاراجا والی کشن گڈہ

H. H. The Maharaja of Kishangur



किशनगढ़

दारुलरियासत किशनगढ़ है- यह रियासत खानदान जोधपुर से है- तादाद रकबा ७२५ मील मुरब्बा है- आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे ७ सौ- (तोप ३५ ज़रब) नाम वाली रियासत पृथ्वी सिंघजी बहादुर अहदनामा तारीख़ १६ मार्च सन् १८१८ ई० के बमूजिब यह रियासत हिफ़ाज़त सरकार गवरनमिन्ट अंगरेज़ी में आई- तोप सलामी (१५) ज़रब इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं- सनद मुतबन्नी हासिल है- यह रियासत मुतअल्लिक़ः अजन्टी जयपुर से है- फ़क़त

کشن گڈھ

دارالریاست کشنگڈھ ہے۔
یہ ریاست خاندان جودھپور سے ہے۔
تعداد رقبہ ۷۲۵ میل مربع ہے
آمدنی ۶ لاکھ روپیہ سالانہ ہے
فوج سوار و پیادہ ۷ سو۔
(توپ ۳۵ ضرب)
نام والی ریاست پرتھی سنگھجی بہادر
عہدنامہ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۸۱۸ع
کے بموجب یہ ریاست حفاظت
سرکار گورنمنٹ انگریزی مین
آئی۔
توپ سلامی (۱۵) ضرب اس
رئیس کی سرکار انگریزی سے
سر ہوتی ہین۔
سند متبنی حاصل ہے۔
یہ ریاست متعلق ایجنٹی جیپور
سے ہے۔ فقط

तसवीर महाराजा केसरी सिंघ जीबहादुर वालिय सरोही ॥	تصویر مہاراجہ کیسری سنگھ بہادر والی سروہی

H. H. The Maharaja of Sarohi —



सरोही

यह छोटीसी रियासत मुल्क मेवाड़ और माड़वाड़ में वाक़ है- रक़बा ३ हज़ार मील मुरब्बा है- आमदनी एक लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरा ३ सौ नफ़र - नाम रईस केसरीसिंघजी बहादुर - अहदनामा तारीख़ १० सितंबर सन १८२३ ई० में दरबाब अताअत व बाजगुज़ारी बहिसाब फ़ी रुपये ।=) आने लिख दिया और सरकारने भी वादा हिफ़ाज़त किया - पहाड़ आबू के जिसकी आबहवा उमदा है और साहबान गिर्द नवाह हवाख़ोरी को तशरीफ़ लाते हैं। राक़िम वहां बहुत रहा है पहाड़ अच्छा है - बसबब ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० निस्फ़ ख़िराज इस रियासत का सरकारने माफ़ फ़रमाया सलामी १५ ज़र्ब तोपकी है - सनद मुतबन्नी हासिल है *

سروہی

یہ چھوٹی سی ریاست ملک میواڑ اور ماڑواڑ مین واقع ہے -

رقبہ ۳ ہزار میل مربع ہے -

آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ وغیرہ - ۳ سو -

نام رئیس کیسری سنگہ جی بہادر

عہد نامہ تاریخ ۱۰ ستمبر ۱۸۲۳ء مین دربابِ اطاعت و باجگزاری بحسابِ فی روپیہ ۶ر لکھہ دیا اور سرکار نے بھی وعدۂ حفاظت کیا -

کوہِ آبو کہ جسکی آب و ہوا عمدہ ہے اور صاحبان گرد و نواح ہواخوری کو تشریف لاتے ہین -

راقم وہان بہت رہا ہے پہاڑ اچھا ہے

بسبب خیرخواہی ۱۸۵۷ء نصف خراج اس ریاست کا سرکار نے معاف فرمایا *

سلامی ۱۵ ضرب ہے

سند متبنی حاصل ہے -

तसवीर महाराजाजीयाजी राव बहादुर वालियग्वालियर	تصویر جیاجی راؤبہادر والی گوالیار

H. H. The Maharaja of Gwalior.



ग्वालियार (या) लशकर

दारुल रियासत – ग्वालिया र-मुतअल्लिक़ सन्ट्रल इन्डिया है रक़बा इसका ३३ हज़ार मीलमुरब्बा है आमदनी ७३ लाख ६ हज़ार १ सौ २ रुपये फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह-२५ हज़ार (तोप ४८ ज़रब) २ बाटरे ९ पनी तोपों के- नाम रईस जियाजी राव बहादुर उर्फ़ सेंधिया – अलक़ाब सिद्धश्री महाराजाधिराज श्रीमहाराज: व कील मुतलक मुख़्तारुल मुल्क उमदतुल उमराए श्री आलीजाह सूबः दार जीयाजी राव बहादुर- क़ब्ल मदाख़लत सरकार अंगरेज़ी वाली रियासत ग्वालियार माधोजी राव ने ब इमदाद अफ़सरान फ़ौज फ्रान्स तमाम-

گوالیار (یا) لشکر

دارالریاست گوالیار متعلق سنٹرل انڈیا ہے۔
رقبہ اسکا ۳۳ ہزار میل مربع ہے۔
آمدنی ۷۳ لاکھ ۶ ہزار ایکسو ۲ روپئے
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۲۵ ہزار
(توپ ۴۸ ضرب)
۲ باٹری ۹ پنی توپوں کے۔
نام رئیس جیاجی راؤ بہادر عرف سیندھیا۔
القاب ہیں سیر مہاراجہ دہراج سیر مہاراجہ وکیل مطلق مختارالملک عمدۃ الامرا سری عالیجاہ صوبہ دار جیاجی راؤ بہادر۔
قبل مداخلت سرکار انگریزی والی ریاست گوالیار مادہوجی راؤ نے بامداد افسران فوج فرانس تمام

हिन्दुस्तान में हुक्मरानी की –
अहदनामा मसालिहत ता
रीख़ १३-१ सन १८०१ ई. में सर
कार अंगरेज़ी ने मंज़ूर किया ·
और २० हज़ार रुपया बाबत ख़
रचए फ़ौज सरकार अंगरेज़ी को दे
ना ठहरा – बसीलए ख़ैरख़्वाही
ग़दर सन १८५७ ई. मिन्जानिब
सरकार अंगरेज़ी इलाक़ः जमई
तीन लाख रुपये का मरहमत
हुआ – और ख़िताब
इस्टार दरजए अव्वल –
सनद मुतबन्नी हासिल है –
रईस निहायत अक़ील – मुस्त
अद – बहादुर – इन्तज़ाम माक़ू
ल – पैदावार मुल्क में हर क़ि
स्म की – तोप सलामी
३१ ज़रब रईस की सर होती हैं
यह रियासत मुतअल्लक़ रज़ी
डन्टी इन्दौर है +

फ़क़त

ہندوستان مین حکمرانی کی –
عہدنامۂ مصالحت تاریخ ۱۳-۱ کتوبر
۱۸۰۱ء مین سرکار انگریزی نے
منظور کیا – اور ۲۰ ہزار روپیہ
بابت خرچۂ فوج سرکار انگریزیکو
دینا ٹھہرا – بصلۂ خیرخواہی غدر
۱۸۵۷ء منجانب سرکار انگریزی
علاقہ جمعی تین ۳ لاکھ روپیہ کا مرحمت
ہوا – اور
خطاب استار درجۂ اول –
سند متبنٰی حاصل ہے –
رئیس نہایت عقیل – مستعد – بہادر
– انتظام معقول –
پیداوار ملک مین ہر قسم کی –
توپ سلامی ۳۱ ضرب
رئیس کی سر ہوتی ہین –
یہ ریاست متعلق رزیڈنٹی
اندور ہے +

فقط

तसवीर महाराजा तूकाजी राव बहादुर वाली इन्दोर *

تصویر تکاجی راؤ بہادر والی اندور

H. H. The Maharaja of Indore



इन्दौर *

दारुलरियासत इन्दौर-मुल्कमा
लवे में वाक़अ है-बानी रियासत
मल्हार राव हुल्कर सिपहसाला
र फ़ौज मरहटे से हैं-**रक़बा**-
इसका ८३१८ मील मुरब्बा है-
आमदनी तीस लाख रुपया
सालाना-**फ़ौज** सवार व प्यादे
वग़ैरह दस हज़ार-तोप (१०२)
ज़रब-**मुल्क** निहायत ज़रख़े
ज़-**नाम वाली** तोकाजी रा
व बहादुर उर्फ़ हुलकर-निहा
यत अक़ील व फ़हीम बल्के
अक़्ल व इल्म में तमाम वालिया
न हिन्द में यह रईस अव्वल दर्जे
ए शुमार हो सकता है-अहल
कार व इन्तज़ाम बहुत उमदा रि
आया ख़ुश-**अहदनामा**
२४ दसंबर सन १८०५ ई० में सर
कार अंग्रेज़ी से हुवा-और एक
लाख १६ हज़ार ७२ रुपये बाबत
ख़र्चा फ़ौज सरकार को देना क़रा
र पाया-तोप सलामी २१ ज़रब है
और इस्टार दरजे अव्वल हासिल
है-सनद मुतबन्नी ता० २१ मार्च-
सन् १८६२ ई० इनायत हो गई है *

* यहां साहिब रज़ीडन्ट मुक़ीम हैं *

* اندور

دارالریاست اندور - ملک مالوہ مین
واقع ہے - بانی ریاست ملہار راو
ہلکر سپہ سالار فوج مرہٹہ سے ہین -
رقبہ اسکا ۸۳۱۸ میل مربع ہے -
آمدنی تیس لاکہہ روپیہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ دس
ہزار - توپ (۱۰۲) ضرب -
ملک نہایت زرخیز -
نام والی توکاجی راو بہادر
عرف ہلکر - نہایت عقیل و فہیم بلکہ
عقل و علم مین تمام والیان ہند
مین یہ رئیس اول درجہ شمار ہو سکتا
ہے - اہلکار و انتظام بہت
عمدہ رعایا خوش -
عہدنامہ ۲۴ دسمبر ۱۸۰۵ء مین
سرکار انگریز سے ہوا - اور ایک
لاکہہ ۹ ہزار ۷۲ روپے بابت خرچہ
فوج سرکار کو دینا قرار پایا -
توپ سلامی - ۲۱ ضرب ہے - اور استار درجۂ اول حاصل ہے - اور سند متبنیٰ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء عنایت ہو گئی ہے فقط

* یہان صاحب رزیڈنٹ مقیم ہین *

तस्वीर नवाब शाहजहां बेगम साहिबः वाली भूपाल	تصویر نواب شاہجہان بیگم والیہ بھوپال

H. H. The Begam of Bhopal.



भूपाल

दारुल रियासत भूपाल-यह
रियासत मुल्क मालवेमें वा
क़अ है- बानी इसका दोस्त
महम्मद ख़ां मुलाज़िम आल
मगीर बादशाह ज़िल अबीर
सियामें मुहतमिम था-
बाद इनक़ाल बादशाह व
इन्क़लाब ज़माने दोस्त मह
म्मद ख़ां ने अपनी हकूमत भू
पाल वग़ैरह में क़ायम की-
उनकी औलादमेंसे नज़र मह
म्मद ख़ां सन् १८१६ ई० में मस
नद नशीन हुवा- चूंके उस
ज़मानेमें पंडारून ने बहुत ज़ो
र शोर मचा रक्खा था-गोया
भूपाल डाकुओं का मामिन हो
गया था- मगर नज़र महम्मद
ख़ांनें सन् १८१८ ई० में सरकार
अंगरेज़ीसे अहदनामा दो
स्ती व इत्तिफ़ाक़ दवामी करलि
या जिसकी रूसे उनका मुल्क
बहाल रक्खा गया-
और हिफ़ाज़त सरकार में
आया और शहर और क़िलाइ

इस्लामनगर

بہوپال

دار الریاست بہوپال - یہہ ریاست
ملک مالوہ مین واقع ہے - بانی اِسکا
دوست محمد خان ملازم عالمگیر بادشاہ
ضلع بیرسیا مین مہتمم تہا -
بعد انتقال بادشاہ و انقلاب زمانہ
دوست محمد خان نے اپنی حکومت
بہوپال وغیرہ مین قائم کی -
اُنکی اولاد مین سے نذر محمد خان
۱۸۱۶ء مین مسند نشین ہوا -
چونکہ اُس زمانہ مین پنڈارون نے
بہت زور شور مچا رکہا تہا - گویا بہوپال
ڈاکوؤن کا مامن ہو گیا تہا -
مگر نذر محمد خان نے ۱۸۱۸ء مین سرکار
انگریزی سے عہد نامہ دوستی و اتفاق
دوامی کر لیا جسکی رو سے اُنکا ملک
بحال رکہا گیا - اور حفاظت سرکار
مین آیا اور شہر اور قلعۂ اسلام نگر

नौक़बज़ः नवाब साहबसे नि
कलगयाथा सो बारह दिया
गया - और दो लाख रुपया बा
बत ख़र्चए फ़ौजसरकार को
देना क़रार पाया - बाद नश्र हो
ने अहदनामेके नज़र महम्म
द खां गोली पिस्तौलसे ज़ख़्मी
होकर इन्तक़ाल करगया -
चूंके सिर्फ़ एक दुख़्तर सिकं
दर बेगमही थीइसवास्ते बाद
बहुत सी लड़ाई और झगड़े के
इस रियासत का इन्तज़ाम नवा
ब सिकंन्दर बेगम साहबा के
हाथ में आया इस बेगमने वो
इन्तज़ाम किया के शायद कोई
मर्द अक़ील भी न करता -
सरकार अंगरेज़ी इनसे निहा
यत ख़ुश रही - बाद उनके इ
न्तक़ालके उनकी साहबज़ा
दी नवाब शाहजहां बेगम सा
हबाने (के उनको नूर जहां बे
गम था हिन्दकी कुइन कहना
चाहिये) इस इन्तनाम व ब
न्दोबस्त को बरक़रार रक्खा
हा

جو قبضۂ نواب صاحب سے نکلگیا تہا
دوبارہ دیا گیا - اور دو لاکہہ روپیہ
بابت خرچۂ فوج سرکار کو دینا قرار
پایا - بعد طے ہونے عہدنامہ کے
نذر محمد خان گولی پستول سے زخمی
ہوکر انتقال کر گیا -
چونکہ صرف ایک دختر سکندر بیگم ہی
تہی اسواسطے بعد بہت سی لڑائی اور
جہگڑے کے اس ریاست کا انتظام
نواب سکندر بیگم صاحبہ کے ہاتہہ مین
آیا اس بیگم نے وہ انتظام کیا کہ
شاید کوئی مرد عقیل بہی نکرتا -
سرکار انگریزی انسے نہایت خوش
رہی - بعد انکے انتقال کے اُن
کی صاحبزادی نواب شاہجہان بیگم
صاحبہ نے (کہ انکو نورجہان بیگم یا
ہند کی کوئین کہنا چاہیئے) اس
انتظام و بندوبست کو برقرار
رکہا -

रक़बा

मुल्क भूपाल का ६७६४ मील मुरब्बा है -

आमदनी

याने महासिल २४ लाख रुपया सालाना है -

फ़ौज

सवार व प्यादे वग़ैरह ४ हज़ार - (तोप ३७ ज़रब)

मुल्क

निहायत ज़रख़ेज़ - पैदावार हर इजनास

नाम वालिय:

नवाब शाहजहां बेगम साहिब:

ख़िताब

इस्टार दरज: अव्वल हासिल है -

तोप सलामी

१९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं - और १७ ज़रब नवाब मौलवी सदीक़ हुसन साहब की मुक़र्रिर होगई हैं -

यह रियासत मुतअ़ल्लिक़ अजन्टी सिहूर है ❖

رقبہ

ملک بہوپال کا ۶۷۶۴ میل مربع

آمدنی

یعنے محاصل ۲۴ لاکہہ روپیہ سالانہ

فوج

سوار و پیادہ - ۴ ہزار -

توپ ۳۷ ضرب

ملک

نہایت زرخیز - پیداوار ہر اجناس -

نام والیہ

نواب شاہ جہان بیگم صاحبہ -

خطاب

اسٹار درجۂ اول حاصل ہے -

توپ سلامی

۱۹ ضرب سرکار انگریزیسے سر ہوتی ہین -

اور ۱۷ ضرب نواب مولوی صدیق حسن صاحب کی مقرر ہوگئی ہین

یہ ریاست متعلق ایجنسی سیہور ہے ❖

तसवीर महाराजा इन्दर रावजी बहादुर वाली धार	تصویر اندرراوجی بہادر والی دہار

H. H. The Maharajā, of Dhar.



धार

दारुलरियासत धार - मुल्क मालवे में वाक़अ है - बानीइस रियासत का इन्दर राव पंवार था - रक़बा २०९१ मील मुरब्बा है - आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है - फ़ौज सवार व प्यादे एक हज़ार - तोप चार ज़रब - नाम वाली इन्दर रावजी बहादुर -

अहदनामा सन १८१९ ई० को दरबाब अताअत व हिफ़ाज़त सरकार हुवा - और बसबब सरकशी ग़दर सन १८५७ ई० परगनह बीर सियाह इस रियासत से निकल गया - सनद मुतबन्नी बमूजिब तहरीर तारीख ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है - तोप सलामी २५ ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं ÷ ये रियासत मुतअल्लिक़ एजन्टी आगर है

دہار

دارالریاست دہار - ملک مالوہ مین واقع ہے - بانی اس ریاست کا انندراؤ پنوار تہا -
رقبہ ۲۰۹۱ میل مربع ہے -
آمدنی ۵ لاکہ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ ایک ہزار توپ چہار ضرب -
نام والی انندراوجی بہادر
عہدنامہ ۱۸۱۹ء کو درباب اطاعت وحفاظت سرکار سے ہوا - اور بسبب سرکشی غدر ۱۸۵۷ء پرگنہ بیرسیا اس ریاست سے نکلگیا -
سند متبنی بموجب تحریر مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -
توپ سلامی ۱۵ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین -
یہ ریاست متعلق ایجنسی آگر ہے -

नसवीर महाराजः नरायन राव व राव किशनीजी साहब वाली देवास *

تصویر نارائن راؤ و کشناجی راؤ والیان دیواس

H. H. The Rao of Dewas

देवास

दारुलरियासतदेवासहै- रक़बा इसका २२५मील मु० है- आमदनी ४लाख २५हज़ार रुपया सालाना है- फ़ौज सवार प्यादे ४००हैं- यह रियासत दो भाइयों पर तक़सीम होती चली आई है- हाल में जो रईस इस रियासत के हैं एक का नाम नरायनराव और दूसरे का नाम किशनाजी अहदनामा दिसंबर सन १८१८ई० मुश्तमिल दरबाब अताअत व हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी में मंज़ूर हुवा- ३५ हज़ार ६सौ रुपया ख़र्च फ़ौज सरकारी में दिया जाता है- दोनों रईस सन १८५७ई० में ख़ैरख़्वाह रहे- सनद मुतबन्नी हासिल है- चूंके मरतब और तक़सीम महासिल में दोनों बराबर हैं-१५ -१५ ज़रब तोप सलामी हरएक रईस की सर होती हैं- यह रियासत अजन्टी आगर से मुतल्लिक़ है+

دیواس

دارالریاست دیواس ہے- رقبہ اسکا دو سو پچیس میل مربع آمدنی چار لاکھہ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۴۰۰ یہ ریاست دو بھائیون پر تقسیم ہوتی چلی آئی ہے- حال مین جو رئیس اس ریاست کے ہین ایک کا نام نرائن راؤ اور دوسرے کا نام کشنا راؤ- عہد نامہ ماہ دسمبر ۱۸۱۸ع مین مشتمل دربابِ طاعت وحفاظت سرکار انگریزی مین منظور ہوا- ۳۵ ہزار ۶ سو روپیہ خرچ فوج سرکاری مین دیا جاتا ہے- دونون رئیس ۱۸۵۷ع مین خیرخواہ رہے سند متبنیٰ حاصل ہے- چونکہ مرتبہ اور تقسیم محاصل مین دونو ہم پلہ ہیں ۱۵- ۱۵ ضرب توپ سلامی ہر ایک رئیس کی سر ہوتی ہے- یہ ریاست ایجنٹی

तसवीर महाराजा जसवंत सिंघजी वाली रतलाम।	تصویر جسونت سنگھ جی بہادر والی رتلام

H. H. The Maharaja of Ruttam



रतलाम

दारुलरियासत रतलाम- यह रियासत मुल्क मालवे में वाक़ै है- रक़बा इस का पानसौ मील मुरब्बा है- आमदनी ५ लाख रुपया सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे पानसौ नफ़र- अहदनामा हिफ़ाज़त ५ जनवरी सन १८१८ ई॰ में सरकार अंगरेज़ी से हुवा- चौरासी हज़ार रुपया सलेमशाही बतवस्सुत सरकार अंगरेज़ी के सरकार संधिया को देना क़रार पाया-

नाम रईस जसवंतसिंघ जी बहादुर निहायत लाईक़ व वज़ीय हैं-

बसबब सग़ीर सनी रईस के मुन्शी शहामत अली ख़ां साहब बहादुर सी-एस-आई- मिनजानिब सरकार मुन्तज़िम रियासत

رتلام

دار الریاست رتلام - یہ ریاست ملک مالوہ مین واقع ہے - رقبہ اسکا پانسو میل مربع - آمدنی ۵ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ پانسو نفر - عہدنامۂ حفاظت ۵ جنوری ۱۸۱۸ء مین سرکار انگریزی سے ہوا - چوراسی ہزار روپیہ سلیم شاہی بتوسط سرکار انگریزی کے سرکار سیندھیا کو دینا قرار پایا -

نام رئیس جسونت سنگھ جی بہادر نہایت لئیق و وجیہ ہین -

بسبب صغر سنی رئیس کے منشی شہامت علی خان صاحب بہادر سی - ایس - آئی - منجانب سرکار منتظم ریاست

मुक़र्रिर हुए हैं-
मुन्शीसाहब ने वह इन्तज़ा
म किया के आमदनी मुल्क
में बनिस्बत साबिक़ के औ
र इज़ाफ़ः होगया- और रत
लाम बसबब तैयारी हाय
इमारात उमदह और बन्द
तालाब व तालाब व सड़क
व बाग़ वग़ैरह फ़खर शहर
हाय मालवा है-
तोप सलामी इस रईस
की सरकार अंगरेज़ी से ग्या
रह ज़रब सर होती हैं-
सनद मुतबन्नी सरकार से
हासिल है-
ख़ास रियासत में सुप्रिन्ड
न्टी है * फ़क़त

مقرر ہوئے ہیں۔
منشی صاحب نے وہ انتظام کیا
کہ آمدنی ملک میں بہ نسبت سابق
کے اور اضافہ ہو گیا۔ اور رتلام
بسبب تیاری ہائے عمارات عمدہ
اور بند تالاب و سڑک و باغ وغیرہ
فخر شہر ہائے مالوہ ہے۔
توپ سلامی اس رئیس
کی سرکار انگریزی سے گیارہ
ضرب سر ہوتی ہیں۔
سند متبنیٰ سرکار سے
حاصل ہے۔
خاص ریاست میں سپرنڈنٹی
ہے ؛
فقط

तसवीरनवाबइफ़्तख़ा रुद्दौलामहम्मदइस्मा इलखाँवालिएजावरा	تصویر محمد اسمعیل خان بہادر والی جاورہ —

H. H. The Nawab of Jaorah



जावरा

दारुलरियासत गुलशनाबाद - उर्फ़ जावरा - यह छोटासा शहर इसम बामुसम्मी है - इन्तज़ाम बहुत माक़ूल - तादाद रक़बा ८७२ मील मुरब्बा है - आमदनी ७ लाख रुपये सालाना है - फ़ौज सवार प्यादे वग़ैरह एक हज़ार है - नाम वाली रियासत इफ़्तख़ारुद्दौला मुहम्मद इस्माईल ख़ां साहब बहादुर - इस रियासत से अलैहदह कोई अहदनामा सरकार अंगरेज़ी से नहीं है -

हज़रत नूर ख़ां साहब वज़ीर आज़म नाइब मुन्तज़िम व ख़ैरख़्वाह रियासत हैं -

तोपें सलामी की तेरह ज़रब नवाब साहब की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं -

यह रियासत मुतअल्लिक़ रज़ीडन्सी इन्दौर है * फ़क़त

جاوره

دارالریاست گلشن آباد - عرف جاوره یہہ چھوٹا سا شہر اسم بامسمی ہے -

انتظام بہت معقول -

تعداد رقبہ ٨٧٢ میل مربع -

آمدنی ٧ لاکھہ روپئے سالانہ -

فوج سوار و پیاده وغیره ایک ہزار ہے -

نام والی ریاست - نواب افتخار الدولہ محمد اسمعیل خانصاحب بہادر - اس ریاست سے علیحده کوئی عہدنامہ سرکار انگریزیسے نہیں ہے -

حضرت نور خانصاحب وزیر اعظم نائب منتظم و خیرخواه ریاست ہیں -

تیره ضرب توپ سلامی نوابصاحب کی سر ہوتی ہے - یہہ ریاست متعلق رزیڈنسی اندور ہے -

तसवीर राजा सिंघजी
बहादुर वाली सीतामौ

تسویر راجہ سنگھ بہادر والی
سیتامئو

H. H. The Rajā of Sitāmau.

सीनामउ

दारुलरियासत सीनामऊ - यह रियासत मुल्क मालवे में रतलाम से निकली है - **रक़बा** - इसका मील मुरब्बा है - **आमदनी** एक लाख ५० हज़ार रुपया सालाना - **फ़ौज** सवार व प्यादे वग़ैरह - ३०० - ६० हज़ार रुपया बतौर ख़िराज बतवस्सुत गवरनमिन्ट अंगरेज़ी महाराजः संधिया को देते हैं - मगर बख़ैरख़्वाही ग़दर सन् १८५७ ई० पांच हज़ार रुपये माफ़ हो गये - **तोपसलामी** ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं - यह रियासत एजन्टी आगरे से मुतअल्लिक़ है *

फ़क़त

سیتامئو

دارالریاست سیتامئو - ریاست ملک مالوہ میں رتلام سے نکلی ہے - **رقبہ** - اسکا میل مربع ہے - **آمدنی** ایک لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سال - **فوج** سوار و پیادہ وغیرہ ۳۰۰ - ۶۰ ہزار روپیہ بطور خراج بتوسط گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ سیندھیا کو دیتے ہیں - مگر بخیرخواہی غدر سنہ ۱۸۵۷ع پانچہزار روپئے معاف ہوگئے - **نام رئیس** - راجہ شنکر جی بہادر **توپ سلامی** گیارہ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں - یہہ ریاست ایجنٹی آگرہ سے متعلق ہے -

فقط

तसवीर नवाब अबदुल वासअ खां वाली राजगढ़	تصویر نواب عبدالوسع خان والی راجگڈہ

H. H. The Nawab of Rajgurh.

राजगढ़

यह रियासत मुल्क मालवे में है- रक़बा इसका मील मुरब्बा है- आमदनी २ लाख रुपया सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे ख़िराज के बावन हज़ार रुपया बतवस्सित सरकार गवरनमिन्ट अंगरेज़ी सेंधिया को दिया जाता है- तोप सलामी ११ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं- वाली रियासत पेश्तर क़ौम राजपूत से थे- मगर कई बरस का अरसा हुवा के वह मशर्रफ़ ब इसलाम होगए- मिनजानिब सरकार अंगरेज़ी उनको लक़ब नवाबी का मिला और नाम अब्दुलवास ख़ाँ रक्खा गया- और उसी रोज़ ही १०सौ आदमी उनके साथ ही और मुसलमान हुए- यरियासत अ

راج گڈھ

یہہ ریاست ملک مالوہ مین ہے رقبہ اسکا میل مربع ہے آمدنی ۲ لاکہہ روپیے سالانہ - فوج سوار و پیادہ - خراج کے بابت ۵۲ ہزار روپیہ بتوسط سرکار گورنمنٹ انگریزی سیندہیا کو دیا جاتا ہے - توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین - والی ریاست پیشتر قوم راجپوت سے تہے - مگر کئی برس کا عرصہ ہوا کہ وہ مشرف باسلام ہوگئے - منجانب سرکار انگریزی اُن کو لقب نوابی کا ملا اور نام عبدالواسع خان رکہا گیا اور اُسی روز ۱۰ سو آدمی انکی ساتہہ ہی اور مسلمان ہوئے - یہ ریاست انکی

तसवीर महाराजा बलवंत सिंघ जी वाली नरसिंहगढ़

تصویر بلونت سنگہ جی بہادر والی نرسنگہ گڈہ

H. H. The Maharaja of Narsingurh

नृसिंहगढ़

यह रियासत मुल्क मालवे में राजगढ़ की शाख़ है -

तादाद रक़बा

मील मुरब्बा है - **आमदनी** ३ लाख २५ हज़ार रुपया साला ना - **फ़ौज** सवार व प्यादे व गैरह एक हज़ार - मुबलिग़ ८५ हज़ार रुपया बतवस्सित गवरन मिन्ट अंगरेज़ी महाराजे हुलकर को दिया जाता है -

नाम मालिक रियासत बलवंत सिंह जी बहादुर है - और दीवान लक़ब है -

तोप सलामी रईस की ११ ज़रब सरकार से सर होती है

सनद मुतबन्नी हासिल है -

यह रियासत अजन्टी सिहूर में है - फ़क़त

نرسنگڈھ

یہ ریاست ملک مالوہ میں راجگڈھ کی شاخ ہے

تعداد رقبہ میل مربع ہے

آمدنی ۳ لاکھ ۲۵ ہزار روپیہ سالانہ

فوج سوار و پیادہ وغیرہ یکہزار مبلغ ۸۵ ہزار روپیہ بتوسط گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ ہولکر کو دیا جاتا ہے -

نام بلونت سنگھ جی بہادر اور دیوان لقب ہے -

توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے سر ہوتی ہیں -

سند متبنی حاصل ہے -

یہ ریاست ایجنسی سیہور میں ہے -

فقط

तसवीर राणा गंगादेव बहादुर वाली अलीराजपुर	تصویر رانا گنگا دیو بہادر والی علی راجپور

H. H. The Rajâ of Alirâjpore.

अलीराजपुर

दारुलरियासत अलीमोह
न - मुल्क मालवेमें खिराज
गुज़ार थारथे -

तादाद रकबा
मील मुरब्बा है - **आ**
मदनी एक लाख रुपया
सालाना **फ़ौजकी**
तादाद सवार व प्यादे
वग़ैरह **नामवा**
लीरियासत राणागंगा
देव बहादुर १७ मार्च सन
१८६२ ई०। को सरकार नें
राणागंगादेव बहादुर पिसर
कलां जसवंतसिंघ रईस
साबिक़को बइरूख नज़रानः
डेढ़ हज़ार रुपया **मसनद**
नशीन किया - और खिल
अत अताफ़रमाया ॥
तोप सलामी ९ ज़रब
सरकार अंगरेज़ीसे सरहो
तीहैं ॥ फ़क़त

علی راجپور

دارالریاست علی موہن - ملک مالوہ
مین خراجگزار دہارہتی -
تعداد رقبہ میل مربع
آمدنی ایک لاکہہ روپیہ سالانہ
تعداد سوار و پیادہ وغیرہ
نام والی ریاست رانا گنگادیو بہادر
۱۷ - مارچ ۱۸۶۲ء کو سرکار نے
رانا گنگادیو بہادر پسر کلان
جسونت سنگہ رئیس سابق کو باخذ
نذرانہ ڈیڑہ ہزار روپیہ مسند
نشین کیا - اور خلعت عطا فرمایا
۹ ضرب توپ سلامی سرکار
انگریزی سے سر ہوتی ہین -

तसवीर राणा मोहन सिंघ वाली बरवानी	تصویر راجہ صاحب بڑوانی

H. H. The Maharaja of Barwani.

बरवानी	**بروانی**
यह रियासत मुल्क मालवे में ज़ेर इन्तज़ाम सरकार अंगरेज़ी है- रक़बा मील मुरब्बा है- आमदनी ४० हज़ार रुपया सालाना फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह नफ़र **नाम वाली** राणा मोहन सिंघजी- **सलामी** ९ ज़र्ब तोप सरकार से मुक़र्रिर हैं॰	یہ ریاست ملک مالوہ مین زیر انتظام سرکار انگریزی ہے- رقبہ ( ) میل مربع ہے آمدنی چالیس ہزار روپیہ سالانہ تعداد فوج نفر نام والی رانا موہن سنگہ- سلامی ۹ ضرب توپ مقرر ہے॰

तसवीर महाराजा साहब बहादुर वाली पटियाला	تصویر راجہ صاحب بہادر پٹیالہ

H. H. The Maharaja of Puttiala.



ज़िकर रियासतहाय मुताल्लुक़ः लफ़टनन्ट गवरनरी पंजाब ❖

पटयाला

दारुल रियासत पटियाला - यह रियासत सिक्खोंकी रियासत में सब सेबड़ी तसव्वुर कीजातीहै - रईस यहांके - क़ौम जाट मज़हब नानक शाहीसेहैं -

रक़बा इसका ५५४२ मील मुरब्बाहै आमदनी - ३० लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार व प्यादह वग़ैरह - ७ हज़ार

(तोप १०९ ज़रब)

यह रियासत हमेशः से मूरद इनायान बादशाहान मुग़लिया व सरकार अंगरेज़ी रहीहै -

तारीख़ २२ दसम्बर सन १८४८ ई० को एक सनद महाराजे साहब को सरकार अंगरेज़ीसे

ذکر ریاستہای متعلقہ لفٹنٹ گورنری پنجاب

پٹیالہ

دار الریاست پٹیالہ - یہ ریاست سکھوںکی ریاست میں سب سے بڑی تصور کیجاتی ہے - رئیس یہانکے قوم جاٹ مذہب نانک شاہی سے ہیں -

رقبہ اسکا ۵۴۴۲ میل مربع - آمدنی ۳۰ لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۷ ہزار

(توپ ۱۰۹ ضرب)

یہ ریاست ہمیشہ سے مورد عنایات بادشاہان مغلیہ و سرکار انگریزی رہی ہے -

تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۸۴۸ع کو ایک سند مہاراجہ صاحب کو سرکار انگریزی سے

अता हुई-जिसके रूसे इलाक़ः क़दीम व जदीद पर उनकी तमानियत की गई-और बसिलः ख़ैरख़्वाही ग़दर सन् १८५७ ई० परगनः नारनौल जिसकी जमा एक लाख रुपया है वास्ते दवाम के महाराजः को अता किया गया-

जो कि महाराजः महेन्द्र सिंघजी ने सन् १८७५ ई० में वफ़ात पाई कई दिन के बाद उनके फ़रज़न्द कलाँ को तारीख़ ५ जनवरी सन १८७७ ई० को-वैसराय हज़ूर गवरनर हिन्द ने मसनद रियासत पर बिठाया और ख़िलअत जो हज़रत मलकः मुअज़्ज़मः क़ैसर हिन्द की तरफ़ से आया था इनायत फ़रमाया-इस मुल्क का इन्तज़ाम बहुत अच्छा और अहल्कार लायक़-ख़ुसूस

साहब वज़ीर आज़म यगानए ज़मानः और ख़ैरख़्वाह रियासत-पैदावार हर इजनास-कोहशिमलः इसीके इलाक़े में है-और ज़रब तोप १७ सलामी सरकार अंगरेज़ी से सर होती है +

عطا ہوئی - جسکی روسے علاقۂ قدیم وجدید پر اُنکی طمانیت کی گئی -

اور بصلۂ خیرخواہی غدر ۱۸۵۷ع پرگنہ نارنول جسکی جمع ایک لاکھ روپیہ ہے واسطے دوام کے مہاراجہ کو عطا کیا گیا -

چونکہ مہاراجہ مہندر سنگہ جی نے ۱۸۷۶ء مین وفات پائی کئی دن کے بعد اُنکے فرزند کلان کو تاریخ ۵ جنوری ۱۸۷۷ء کو حضور گورنر جنرل بہادر وائسرائے گورنر ہند نے سند ریاست پر بٹھایا اور خلعت جو حضرت ملکہ معظمہ قیصر ہند کی طرف سے آیا تہا عنایت فرمایا -

اس ملک کا انتظام بہت اچھا اہلکار لائق خصوص ——— صاحب وزیر اعظم یگانۂ زمانہ اور خیرخواہ ریاست - پیداوار ہر اجناس - کوہ شملہ اسکی علاقہ مین ہے - اور ۱۷ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے +

तसवीर महाराजा सरूप सिंघजी वालिए जींद *	تصویر سروپ سنگھ جی بہادر والی جیند

H. H. The Maharaja of Jhind



जींध

दारुलरियासतजींद-राजेसाहबजींद और महाराजे साहब पटियाला एकही मूरसके औलादमें और इनका मज़हब भी नानकशाही है-रकबा १२३६ मील मुरब्बा है-फ़ौज सवार व प्यादा वग़ैरह-३ हज़ार-तोप १८ ज़रब सनद रियासत सरकार अंगरेज़ी २१ सितंबर सन १८४७ ई० को इनायत हुई है-ख़िराज ४ लाख रुपया सरकार को दिया जाता है बसिले ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई० के इलाकः कलानः जमई एक लाख १७ हज़ार ८ सौ तेरह रुपये का सरकार अंगरेज़ी ने मरहमत फ़र्माया नाम रईस सरूपसिंघजी बहादुर-निहायत अक़ील-इन्तज़ाम अच्छा-मुल्क आबाद ज़रख़ेज़-सनद मुतबन्नी बमूजब सन १८६२ ई० के हासिल है-तोपसलामी ११ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती है-फ़क़त

جیندہ

دارالریاست جیند- راجہ صاحب جیند اور مہاراجہ صاحب پٹیالہ ایک ہی مورث کے اولاد ہیں اور انکا مذہب بھی نانک شاہی ہے-
تعداد رقبہ ۱۲۳۶ میل مربع ہے-
فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۳ ہزار توپ ۱۸ ضرب
سند ریاست سرکار انگریزی سے ۲۱ ستمبر ۱۸۴۷ء کو عنایت ہوئی-
خراج ۴ لاکھہ روپیہ سرکار کو دیا جاتا ہے بصلۂ خیرخواہی ۱۸۵۷ء کے علاقہ کلانہ جمعی ایک لاکھہ ۱۷ ہزار ۸ سو تیرہ روپیہ کا سرکار انگریزی نے مرحمت فرمایا-
نام رئیس سروپ سنگھ جی بہادر- نہایت عقیل- انتظام اچھا-
ملک آباد و زرخیز-
سند متبنی بموجب ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے-
توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے ۞ فقط

तसवीर महाराजा भरपूर सिंघजी बहादुर वाली नाभा	تصویر بھرپور سنگہ جی بہادر والی نابہ

H. H. The Maharaja of Nabha



नाभा

यह रियासत भी ख़ानदान पटयाले से है और मज़हब भी नानक शाही है - रक़बा - ८६३ मील मुरब्बा है - आमदनी ७ लाख रुपया सालाना है - ख़िराज ४ लाख रुपया सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है - फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह दो हज़ार - तोप ३२ ज़रब - बएवज़ ख़ैरख़्वाही ग़दर सन १८५७ ई० सनद रियासत सरकार से मरहमत हुई - नाम - रईस भरपूर सिंह जी बहादुर - अलक़ाब फ़रज़न्द अर्जमन्द अक़ीदत पेवन्द भरपूर सिंह महेन्द्र बहादुर है - सनद मुतबन्नी - तारीख़ ५ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है -

तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी ग्यारह ज़रब सर होती हैं + फ़क़त

نابھہ

یہ ریاست بھی خاندان پٹیالہ سے ہے اور مذہب بھی نانک شاہی -
رقبہ ۸۶۳ میل مربع ہے -
آمدنی ۷ لاکھ روپیہ سالانہ ہے
خراج ۴ لاکھ روپیہ سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے - توپ ۳۲ ضرب
فوج سوار و پیادہ وغیرہ - دو ہزار -
باعوض خیرخواہی غدر ۱۸۵۷ع سند ریاست سرکار سے مرحمت ہوئی -
نام رئیس بھرپور سنگھ جی بہادر -
القاب فرزند ارجمند عقیدت پیوند بھرپور سنگھ مہندر بہادر ہے -
سند متبنی - مورخہ ۵ مارچ ۱۸۶۲ع حاصل ہے -
توپ سلامی سرکار انگریزی سے گیارہ ضرب سر ہوتی ہیں -

فقط

तसवीर महाराजारणधीर सिंघजी वालीकपूरथला

تصویر رندہیر سنگہ جی بہادر والی کپورتہلہ

H. H. The Maharaja of Kapoorthala



कपूरथला

यह रियासत भी पंजाब में वाक़ा है - कुछ इलाक़ा बज़ोर शमशेर मुल्क लाहौर से हासिल किया - फिर बजिल्दूय ख़िदमात जो अय्याम ग़दर मुल्क अवध में सरकार अंगरेज़ी ने इलाक़ा बून्दी व भऊली - वाक़ा अवध दवाम के वास्ते अज़रूय सनद तारीख़ १५ अपरैल सन १८०९ ई. निस्फ़ जमा पर मय ख़िलअत क़ीमत दस हज़ार रुपया इनायत फ़रमाया - रक़बा ५९८ मील मुरब्बा - आमदनी ५ लाख ७७ हज़ार रुपया सालाना - ख़िराज सरकार एक लाख २१ हज़ार रुपया सालाना - फ़ौज सवार प्यादे २ हज़ार - तोप १८ नाम रईस रणधीर सिंघ जी बहादुर - अलक़ाब फ़र्ज़न्द दिलबन्द रासिख़ुल एतक़ाद राजः राजगान रणधीर सिंघ बहादुर - सनद मुतबन्नी हासिल है - तोप सलामी ११ ज़रबैं सरकार अंग्रेज़ीकी तरफ़से हुआ करतीहैं - मुल्क ज़रख़ेज़ - इन्तज़ाम माक़ूल है + फ़क़त

کپورتھلہ

یہ ریاست بھی پنجاب مین واقع ہے کچھہ علاقہ بزور شمشیر ملک لاہور سے حاصل کیا - پھر بجلدوی خدمات جو ایام غدر ملک اودھ مین سرکار انگریزی نے علاقہ بونڈی و بھولی - واقع اودھ دوام کیواسطے از روئے سند مورخہ ۱۵ - اپریل ۱۸۰۹ء نصف جمع پر مع خلعت قیمتی دس ہزار روپیہ عنایت فرمایا - رقبہ اس ملک کا - ۵۹۸ میل مربع ہے آمدنی ۵ لاکھہ ۷۷ ہزار روپیہ سالانہ - خراج سرکار ایک لاکھہ ۲۱ ہزار روپیہ سالانہ فوج سوار و پیادہ وغیرہ ۲ ہزار - توپ ۱۸ نام رئیس - رندھیر سنگھ جی بہادر - القاب فرزند دلبند راسخ الاعتقاد راجہ راجگان رندھیر سنگھ بہادر - سند متبنی حاصل ہے - توپ سلامی (۱۱) ضرب سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہین - ملک زرخیز - انتظام معقول - فقط

नसवीर महाराजा वालिए मन्डी ✦	تصویر والی منڈی

H. H. The Rajâ of Mundi



मन्डी

यह रियासत क़दीम क़ौम राजपूत की क़बज़ए सरकार अंगरेज़ी में अज़रूय अहदनामा तारीख़ ९ मार्च सन १८२६ ई० रही-

रक़बा इसका एक हज़ार ८० मील मुरब्बा मील है-

आमदनी में तीन लाख रुपया सालाना है-

फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह १५ सौ नफ़र -

(तोप ९ ज़रब)

ख़िराज सरकारी एक लाख रुपया- सनद मुतबन्नी बमूजिब ११ मार्च सन १८६२ ई० हासिल है-

तोपसलामी

इस रईस की ११ ज़रब सर होती हैं सरकार अंगरेज़ी की तरफ से ॰ फ़क़त

منڈی

یہ ریاست قدیم قوم راجپوت کی قبضۂ سرکار انگریزی مین ازروئے عہدنامہ مورخۂ ۹ مارچ ۱۸۲۶ء رہی

رقبہ اسکا ایک ہزار اسّی میل مربع ہے-

آمدنی تین لاکہہ روپیہ سالانہ -

فوج سوار و پیادہ - ۱۵ سو -

(توپ نو ضرب)

خراج سرکاری ایک لاکہہ روپیہ - سند متبنی بموجب ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے-

توپ سلامی اس رئیس کی ۱۱ ضرب سر ہوتی ہے ؞

فقط

तसवीर महाराजा श्री सिंघजी बहादुर वाली चम्पा	تصویر سر سنگہ جی بہادر والی چمبا

H. H. The Maharaja of Champâ.

चम्पा

पंजाबमें यह रियासत क़दीम से क़ौम राजपूत की है - सन् १८४६ ई० में क़बज़ए गवरनमिन्ट में आई - और इसका एक जुज़ व महाराज कश्मीर को दिया गया - फिर अज़ रूये अहद नामा सन १८४८ ई० जो महाराजः कश्मीर से हुआ था यह रियासत ज़ेर हुक्म सरकार अंगरेज़ी रही -

रक़बा ६२१६ मील मुरब्बा -

आमदनी एक लाख २० हज़ार रुपया - **ख़िराज** ८ हज़ार रुपया सरकार अंगरेज़ी में दिया जाता है -

नाम रईस - श्री सिंघजी बहादुर - **सनद मुतबन्ना** हासिल है - **तोप सलामी** ९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं +

फ़क़त

چمپا

پنجاب مین یہ ریاست قدیم سے قوم راجپوت کی ہے ۱۸۴۶ء مین قبضۂ گورنمنٹ مین آئی - اور اسکا ایک جزو مہاراجہ کشمیر کو دیا گیا - پھر از روئے عہدنامہ ۱۸۴۸ء جو مہاراجہ کشمیر سے ہوا تھا یہ ریاست زیر حکم سرکار انگریزی رہی -

رقبہ ۶۲۱۶ میل مربع -

آمدنی ایک لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ - **خراج** ۸ ہزار روپیہ سرکار انگریزی مین دیا جاتا ہے -

نام رئیس - سر سنگھ جی بہادر -

سند متبنیٰ حاصل ہے -

توپ سلامی ۹ ضرب سرکاری ہوتی ہین ؛

فقط

तसवीर महाराजा उग्र सैनजी वाली सुकेत	تصویر اگر سین جی والی سکیت

H. H. The Raja of Sookat.

सुकेत

हुदूद कश्मीर में से क़दीम रियासत है -

रक़बा इसका (मील मुरब्बा है - **आमदनी** अस्सी हज़ार रुपया सालाना है - बमूजिब सनद तारीख़ २४ अक्तूबर सन् १८४६ ई० कुल हुकूमत रियासत उसकी राजा को दी गई -

नाम वाली रियासत उग्र सैन जी -

तोपें सलामी ११ ज़रब इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं

सनद मुतबन्नी सरकार से हासिल है - फ़क़त

سکیت

حدود کشمیر مین سے قدیم ریاست ہے -

رقبہ اسکا ( ) میل مربع ہے

آمدنی اسّی ہزار روپیہ سالانہ -

بموجب سند مورخہ ۲۴ - اکتوبر ۱۸۴۶ء کل حکومت ریاست اوس کی راجہ کو دی گئی -

نام والی ریاست اگر سین جی -

توپ سلامی ۱۱ ضرب اس رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہین ؛

سند متبنیٰ سرکار سے حاصل ہے فقط

तसवीर महाराजा वज़ी रसिंघजी वाली फ़रीदकोट	تصویر وزیر سنگھ جی والی فرید کوٹ

H. H. The Rajah of Faridkote.



फ़रीदकोट

यह रियासत मुल्क पंजाब में गोशे मशरिक़ पटयाले के वाक़ऋ है- भलन नामी जाट ने अहद अकबर बादशाह में बुन्याद इस रियासत की डाली -और सन १८४६ ई० में बाबत ख़ैर ख़्वाही परगनः कोटकरोरा और ख़िताब राजगी सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुआ- और बाबत ख़िदमात सन १८५७ ई० ख़िदमत व नौकरी दस सवार की जो फ़रीदकोट देने थे माफ़ हुई-

रक़बा इसका ६४३ मील मुरब्बा है- **आमदनी** ७५ हज़ार रुपया सालाना- **फ़ौज** सवार व प्यादे ढाई सौ*

नाम रईस वज़ीर सिंघजी

तोपसलामी ११ ज़रब होती है-

सनद मुतबन्नी सरकार से हासिल है* फ़क़त

فریدکوٹ

یہ ریاست ملک پنجاب مین گوشہ مشرق پٹیالہ کے واقع ہے- بہلن نامی جاٹ نے عہد اکبر بادشاہ مین بنیاد اس ریاست کی ڈالی- اور سنہ ۱۸۴۶ء مین بابت خیرخواہی پرگنہ کوٹ کروڑا اور خطاب راجگی سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا- اور بابت خدمات ۱۸۵۷ء خدمت و نوکری دس سوار کی جو رئیس فریدکوٹ دیتے تھے معاف ہوئی-

رقبہ اسکا ۶۴۳ میل مربع ہے-

آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ-

فوج سوار و پیادہ ڈھائی سو*

نام رئیس وزیر سنگھ جی-

توپ سلامی ۱۱ ضرب ہوتی ہے-

سند متبنی سرکار سے حاصل ہے* فقط

तसवीर हवाचंदजी वाली खिलौर	تصویر ہوا چندجی والی کہلور

H. H. The Rajā, of Khalore

खिलौर

दारुल रियासत इसकी बिलासपुर है और इलाक़ः पंजाबमें दरयाय सतलजके दो जानिब वाक़ऋ है बमूजिब सनद मुवर्रिख़: ६ मार्च सन् १८१५ ई० वा २१ अक्तूबर सन् १८४७ ई० इलाक़ः सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुवा और बजल्दूय ख़िदमत सन् १८५७ ई० के खिलअत क़ीमती पांच हज़ार रुपयेका मरहमत हुवा—

रक़बा इसका ( ) मील मुरब्बा है आमदनी सत्तर हज़ार रुपया सालाना

नाम वाली हवा चन्दजी

तोप सलामी ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ीसे सर होती हैं * फ़क़त

کہلور

دار الریاست اسکی بلاسپور ہے اور علاقہ پنجاب مین دریائے ستلج کے دو جانب واقع ہے بموجب سند مورخہ ۶ مارچ ۱۸۱۵ء و ۲۱ اکتوبر ۱۸۴۷ء علاقہ سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا اور بجلدوئے خدمت ۱۸۵۷ء کے خلعت قیمتی پانچہزار روپیہ کا مرحمت ہوا۔

رقبہ اسکا ( ) میل مربع ہے

آمدنی ستر ہزار روپیہ سالانہ۔

نام والی ہوا چندجی۔

توپ سلامی گیارہ ضرب سرکار انگریزیسے سر ہوتی ہین

فقط

तसवीर नवाब इबराहीम अलीखां वाली मालेर कोटला	تصویر ابراہیم علیخان والی مالیرکوٹلہ

H. H. The Nawab of Maler Kotla

मालेरकोटला

बानी रियासत का शेख़ सदरुद्दीन - उर्फ़ सदरजहाँ था - बादहू अरसः तक यह रियासत बक़ब्ज़ः रंजीत सिंघ वाली लाहौर आगई थी - मगर सन् १८१० ई० में यह रियासत सरकार अंगरेज़ी ने ख़ाँ साहब रईस मालिरकोटले को मरहमत करदी - और सन् १८२१ ई० में ख़िताब अता फ़रमाया -

रक़बा इसका १६५ मील मुरब्बा है - **आमदनी** डेढ़ लाख रुपया सालाना - **नाम वाली रियासत** - नवाब इब्राहीम अली ख़ाँ बहादुर -

तोपसलामी ९ ज़रब सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं *

सनद मुतबन्नी हासिल है ॥ फ़क़त

مالیرکوٹلہ

بانی ریاست کا شیخ صدر الدین - عرف صدر جہان تہا - بعدہٗ عرصہ تک یہہ ریاست قبضۂ رنجیت سنگہ والی لاہور آگئی تہی - مگر ۱۸۱۰ء میں یہہ ریاست سرکار انگریزی نے خانصاحب رئیس مالیرکوٹلہ کو مرحمت کردی - اور ۱۸۲۱ء مین خطاب نوابی عطا فرمایا -

رقبہ اسکا ۱۶۵ میل مربع - **آمدنی** ڈیڑہ لاکہہ روپیہ سالانہ - **نام** والی ریاست - نواب ابراہیم علیخان بہادر -

توپ سلامی ۹ ضرب سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہین -

سند متبنی حاصل ہے -

فقط

तसवीरराजाशमशेर प्रकाशवालीसरमौर	تصویر شمشیر پرکاش والی سرمور

H. H. The Rajā of Sirmor

सरमौर (व) नाहन

जब गोरखा कोहिस्तान हिमालय से निकाल दिये गए उस वक़्त सरमौर में राजा कर्म प्रकाश हुक्मराँ था बबाइस ज़ोफ़ अक़िल के ख़ारिज किया गया और वहाँ की हुकूमत उसके पिसर कलाँ फ़तह प्रकाश को बमूजिब सनद मुवर्रिख़: २१ सितंबर सन १८१५ ई० दी गई — राजा हाल शमशेर प्रकाश है — बजिल्दू ये ख़ैर ख़्वाही सन १८५७ ई० उसको पांच हज़ार रुपया सरकार की तरफ़ से मरहमत हुवा — रईस क़ौम राजपूत से हैं सनद मुतबन्नी बमूजिब ५ मार्च सन १८६२ ई० सरकार से इनायत हुई है — आमदनी एक लाख रुपया सालाना फ़ौज सवार व प्यादे ढाई सौ — रक़बा (   ) मील मुरब्बा है — तोप सलामी ११ ज़रब सरकार से मुक़र्रर फ़क़त

سرمور و ناہن

جب گورکہا کوہستان ہمالہ سے نکالدیے گئے اُسوقت سرمور مین راجہ کرم پرکاش حکمران تہا بباعث ضعف عقل کے خارج کیا گیا اور وہاں کی حکومت اسکے پسر کلان فتح پرکاش کو بموجب سند مورخہ ۲۱ ستمبر ۱۸۱۵ء دی گئی۔ راجہ حال شمشیر پرکاش ہے۔ بجلدوے خیر خواہی ۱۸۵۷ء اُسکو پانچہزار روپیہ کا سرکار کی طرف سے مرحمت ہوا۔ رئیس قوم راجپوت سے ہین۔ سند متبنی بموجب ۵ مارچ ۱۸۶۲ء سرکار سے عنایت ہوئی ہے آمدنی ایک لاکھ روپیہ سالانہ۔ فوج سوار و پیادہ ڈہائی سو۔ رقبہ (   ) میل مربع ہے۔ توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے مقرر ہے ۞ فقط

तसवीर महाराजाहमीर सिंहजी वाली उड़छा	تصویر ہمیر سنگھ جی بہادر والی اڑچھا

H. H. The Rajâ of Oorchhâ

रियासतहाय मुल्क बुन्देलखंड

उड़छा उर्फ़ टेहरी +

यह रियासत मुल्क बुन्देलखंड में बहुत क़दीम व आली मरतबा है- इसनें कभी किसी की इताअत क़बूल नहिं की दसंबर सन् १८२७ ई० में नवाब गवरनर जनरल बहादुर को नज़र दी और ईस टेहरी नें सरदरबार यह बात कही के मेरे खानदान ने यह अव्वल मरतबे ग़ैर शख़्स की बुज़ुरगी मंज़ूर की है- **रक़बा** इसका २१६० मील मुरब्बा है- **आमदनी** ६ लाख रुपया सालाना है- **फ़ौज** सवार व प्यादे (   ) नफ़र **नाम** वाली रियासत- हमीर सिंघजी बहादुर **अहदनामा** २३ दिसं० सन् १८१२ ई० में बाबत दोस्ती व इत्तहाद मुनअक़िद हुवा ३ हज़ार रुपये जो बाबत ख़र्च दिये जाते थे वह बख़ैरख़्वाही ग़दर स० १८५७ ई० माफ़ किये गये- सलामी १५ ज़रब तोप से सर होती है- **सनद** मुतबन्नी तारीख़ ११ मारिच सन १८६२ ई० सरकार से हासिल है + फ़क़त

ریاستہا ملک بندیلکھنڈ +

اُرچھا عرف ٹہری

یہ ریاست بندیل کھنڈ مین بہت قدیم و عالیمرتبہ ہے - اس نے کبھی کسی کی اطاعت قبول نہین کی - دسمبر ۱۸۲۷ء مین نواب گورنر جنرل بہادر کو نذر دی تو رئیس ٹہری نے سر دربار یہہ بات کہی کہ میرے خاندان نے یہ اول مرتبہ غیر شخص کی بزرگی منظور کی ہے -

رقبہ اسکا ۲۱۶۰ میل مربع ہے -

آمدنی ٦ لاکھ روپیہ سالانہ ہے -

فوج سوار و پیادہ (   ) نفر

نام والی ریاست + ہمیر سنگہ جی بہادر

۲۳ دسمبر ۱۸۱۲ء مین عہدنامہ بابت دوستی و اتحاد منعقد ہوا - ۳ ہزار روپے جو بابت خرچ دیے جاتے تہے وہ بخیر خواہی غدر ۱۸۵۷ء معاف کیے گئے - ۱۵ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے - سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء سرکار سے حاصل ہے فقط

तसवीर राव भवानीसिंघ जीबहादुर वाली दतिया	تصویر بہوانی سنگہ جی بہادر والی دتیا

H. H. The Raja of Datya

दतिया

इसका दारुल रियासत दतिया है - रक़बा ८५० मील मुरब्बा है - महासिल दस लाख रुपया सालाना - फ़ौज सवार प्यादः नाम वाली राव भवानी सिंह जी बहादुर मुल्क अच्छा इन्तज़ाम व अहलकार मामूली - अहदनामा तारीख़ १५ मारिच सन् १८०४ ई० को बाबत इताअत सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुआ - और १५ हज़ार रुपया सिका नाना शाही बएवज़ परगनः बड़े गाउं मारफ़त सरकार अंगरेज़ी सेंधिया को दिया जाता है -

तादाद अनवाप सलामी सरकार से १५ ज़रब मुक़र्रिर है - सनद मुतबन्नी मुवर्रिख़ः ११ मारिच सन् १८६२ ई० हासिल है *

फ़क़त

دتیا

اسکا دار الریاست دتیا ہے - رقبہ ۸۵۰ میل مربع ہے - محاصل دس لاکھ روپیہ سالانہ - فوج سوار و پیادہ - نام والی راؤ بہوانی سنگہ جی بہادر - ملک اچھا انتظام و اہلکار معمولی * عہدنامہ تاریخ ۱۵ مارچ ۱۸۰۴ء کو بابت اطاعت سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور ۱۵ ہزار روپیہ سکہ نانا شاہی بعوض پرگنہ بڑی گاؤں معرفت سرکار انگریزی سیندہیا کو دیا جاتا ہے -

تعداد توپ سلامی سرکار سے پندرہ ضرب مقرر ہے - سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے *

فقط

तसवीरराजाबहादुर
सिंह वाली पन्ना+

تصویر راجہ سنگہ بہادر والی
پنا

H. H. The Rājā of Punnā

पन्ना

दारुलरियासत पन्ना-वाक़अ मुल्क बुन्देलखंड रक़बा ६८८ मील मुरब्बा है- आमदनी ४ चारलाख रुपया सालाना है- राजा किशोर सिंह बमूजिब सनद मवर्रख़: २४ मई सन १८०७ ई॰ रियासत पर क़ायम किया गया और मुबलिग़ नौ हज़ार छ सौ छप्पन रुपया ख़िराज का सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया बिलएवज़ ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई॰ अख़्तियार मुतबन्नी और ख़िलअत क़ीमती २० हज़ार रुपया और ख़िताब महेन्द्र अता हुवा- नाम वाली रियासत राजा बहादुर सिंहजी बहादुर- इन्तज़ाम अच्छा- सलामी ११ ज़रब तोप सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं ❖ फ़क़त

پنا

دارالریاست پنا - واقع ملک بندیلکھنڈ رقبہ ۶۸۸ میل مربع ہے - آمدنی ۴ لاکھ روپیہ سالانہ ہے - راجہ کشور سنگہ بموجب سند مورخہ ۲۴ مئی ۱۸۰۷ء ریاست پر قایم کیا گیا اور مبلغ ۹۶۵۶ نوہزار چہ سو چہپن روپیہ خراج کا سرکار انگریز کو دینا قرار پایا بالعوض خیرخواہی ۱۸۵۷ء اختیار متبنی اور خلعت قیمتی ۲۰ ہزار روپیہ اور خطاب مہندر عطا ہوا - نام والی ریاست راجہ بہادر سنگہ جی بہادر - انتظام اچہا - سلامی ۱۱ ضرب توپ سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہیں ❖

فقط

नसवीरजयसिंघदेवबहा दुर वाली चरखारी ✤	تصویر جےسنگھ دیو بہادر والی چرکھاری

H. H. The Rajā of Chirkhari.

चरखेरी

यह रियासत चरखेरी भी बुंदेलखंड में वाक़ा है—

रक़बा ८८० मील मुरब्बा है

आमदनी ५ लाख रुपया सालाना— **नामवाली** जयसिंघदेव बहादुर— **अहदनामा** अताअत सन १८०४ ई० गवरनमिन्ट अंगरेज़ी से हुवा— **ख़िराज के बाबत** ८५८३ रुपया देना क़रार पाया— और बजल्दूए ख़िदमात सन १८५७ ई० जागीर बीस हज़ार रुपया अलावह परगनह फ़तहपुर और ख़िलअत फ़ाख़रा सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुवा और अख़्तियारात मुतबन्नी अज़रूए सनद मवर्रख़ ११ मारिच सन १८६२ ई० हासिल हो गई—

सलामी तोप ११ ज़र्ब सरकार से सर होती है *

چرکہیری

یہ ریاست چرکہیری بہی بندیلکہنڈ میں واقع ہے۔

رقبہ۔ ۸۸۰ میل مربع ہے۔

آمدنی ۵ لاکہہ روپیہ سالانہ۔

نام والی جیسنکہ دیو بہادر۔

عہدنامۂ اطاعت سنہ ۱۸۰۴ء گورنمنٹ انگریزی سے ہوا۔

خراج کے بابت ۸۵۸۳ روپیہ دینا قرار پایا۔ اور بجلدوئے خدمات سنہ ۱۸۵۷ء جاگیر بیس ہزار روپیہ علاوہ پرگنۂ فتح پور اور خلعت فاخرہ سرکار انگریزی سے مرحمت ہوا اور اختیارات متبنیٰ ازروئے سند مورخۂ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء حاصل ہوگئی۔

۱۱ ضرب توپ سلامی سرکار سے سر ہوتی ہے ؀

तसवीर भानप्रतापजी बहादुर वाली बिजावर	تصویر پرتاب سنگہ جی بہادر والی بجاور

H. H. The Raja of Bijawar



बिजावर

बानी रियासत बिजावर नर सिंघ देव क़ौम बुन्देला है- **रक़बा** इसका ९२० मील मुरब्बा है- **आमदनी** ३ लाख ५० हज़ार रुपया सालाना- **नाम वाली** रियासत- भान प्रतापसिंघ जी बहादुर- १२ मारिच सन् १८११ ई० में यह रियासत हिफ़ाज़त गवरनमिन्ट अंगरेज़ी में आई- बिलैविज़ ख़िदमात और ख़ैरख़्वाही सन् १८५७ ई० के राजा साहब को ख़िलअत और ग्यारह ज़रब तोप सलामी सरकार से अता हुई- **सनद** मुतबन्नी हासिल है +   फ़क़त

بجاور

بانی ریاست بجاور نرسنگہ دیو قوم بندیلہ ہے-

رقبہ اسکا ۹۲۰ میل مربع ہے-

آمدنی ۳ لاکھ ۵۰ ہزار روپیہ سالانہ

نام والی ریاست- بہان پرتاب سنگہ جی بہادر- ۱۲ مارچ ۱۸۱۱ء مین یہ ریاست حفاظت گورنمنٹ انگریز سے مین آئی- بالعوض خدمات اور خیرخواہی ۱۸۵۷ء کی راجہ صاحب کو خلعت اور گیارہ ضرب توپ سلامی سرکار سے عطا ہوئی-

سند متبنی حاصل ہے-

तसवीरजगतराजबहादुरवाली छतरपुर*

تصویر جگت راج بہادر والی چہتر پور

H. H. The Rajā of Chhatarpore



छतरपुर

बानी रियासत कुंवर सोनी साह मुलाज़िम हिन्दुपत रईस पन्ना का था - हस्ब तसल्लुत अंगरेज़ी बुन्देलखंड में हुआ - तब मसलहतन यह मुल्क कुंवर सोनी साह को अज़रूय सनद मुवर्रिख: १९ मारिच सन १८०६ ई॰ देकर अनाअत हासिल की गई है -

रक़बा इसका १२४० मील मुरब्बा है ❖

आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है - नाम वाली रियासत जगत राज बहादुर - इन्तज़ाम अच्छा है -

सलामी तोपें ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ी से रईस की मुक़र्रिर हैं -

सनद मुतबन्नी मुवर्रिख: ११ मारिच सन् १८६२ ई॰ हासिल है - फ़क़त

چہتر پور

بانی ریاست کنور سونی ساہ ملازم ہندوپت رئیس پنا کا تہا - حسب تسلط انگریزی بندیل کہنڈ مین ہوا - تب مصلحتاً یہ ملک کنور سونی ساہ کو از روے سند مورخہ ۱۹ مارچ ۱۸۰۶ء دے کر اطاعت حاصل کی گئی ہے -

رقبہ اسکا (۱۲۴۰) میل مربع ہے

آمدنی ۳ لاکہہ روپیہ سالانہ ہے نام والی جگت راج بہادر - انتظام اچہا ہے

گیارہ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی سے مقرر ہے -

سند متبنیٰ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے ❁

नसवीर राघोइन्द्रसिंघ बहादुर वाली नागोद

تصویر راگھواندر سنگھ بہادر والی ناگود

H. H. The Raja of Nagod

नागोद

दारुलरियासत नागोद वाक़ः मुल्क बुन्देलखंड रक़बा- ५०० सो मील मुरब्बा है- आमदनी २ हज़ार ४ सो रुपये- तादाद फ़ौज सवार प्यादे नाम वाली राघोइन्दर सिंह बहादुर- यहांका रईस क़दीम से अपनी रियासत पर क़ाबिज़ रहा- सनद रियासत तारीख़ २ मारिच सन १८०९ ई० में सरकार अंगरेज़ी से हासिल हुई जिस की रूसे राजा साहब मौसूफ़ चारसौ चार फ़ौज माफ़ीमौरूसी पर क़ाबिज़ हुए- और बजिल्दूय ख़ैर ख़्वाही सन १८५७ ई० इलाक़ः धनवाई मिनज़बतः बिजै राघोगढ़ जमई चालीस हज़ार चारसौ रुपये इनायत हुवा-

९ ज़रब तोपें सलामी सर होती हैं- और सनद मुतबन्नी हासिल है * फ़क़त

ناگود

دارالریاست ناگود واقع ملک بندیلکھنڈ
رقبہ ۵۰۰ میل مربع ہے +
آمدنی ۲ ہزار ۴ سو روپیئے +
تعداد فوج سوار و پیادہ-
نام والی راگھواندر سنگھ بہادر +
یہانکا رئیس قدیم سے اپنی ریاست پر قابض رہا-
سند ریاست تاریخ ۲ مارچ سنہ ۱۸۰۹ع مین سرکار انگریزی سے حاصل ہوئی جسکی روسے راجہ صاحب موصوف چارسو چار فوج معافی موروثی پر قابض ہوئے- اور بجلدوے خیرخواہی سنہ ۱۸۵۷ع علاقہ دھنوائی منضبطہ بجی راگھوگڈھ جمعی چالیس ہزار چارسو رو عنایت ہوا-
۹ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے اور سند متبنیٰ حاصل ہے ؛
فقط

तसवीरराजःहिन्दुपन बहादुरवालीसमथर	تصویر ہندوپت بہادر والی سمتھر

H. H. The Raja of Samthar



समथर

यह रियासत एक पुश्त दरियासे अलहदह हुई थी के अंगरेज़ी हुकूमत बुन्देल खंडमें क़ायम हुई - मगर १२ - अहदनामा तारीख १२ नवंबर सन् १८१७ ई॰ में दरबाब हिफ़ाज़त सरकार अंगरेज़ी नें मंज़ूर फ़रमाया -

रक़बा इसका १७५ मील मुरब्बा है - आमदनी चार लाख रुपया सालाना

फ़ौज सवार व प्यादे

नामवाली रियासत हिन्दुपत बहादुर क़ौम बुन्देले है -

सलामी तोपें ग्यारह ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं -

सनद मुतबन्नी अज़रूय ११ मार्च सन् १८६२ ई॰ सरकार अंगरेज़ी से हासिल है

फ़क़त

سمتھر

یہ ریاست ایک پشت دریا سے علیحدہ ہوئی تھی کہ انگریزی حکومت بندیل کھنڈ مین قائم ہوئی - مگر ۱۲ - عہدنامہ تاریخ ۱۲ نومبر ۱۸۱۷ء میں درباب حفاظت سرکار انگریزی نے منظور فرمایا -

رقبہ اسکا ۱۷۵ میل مربع ہے -

آمدنی چار لاکھ روپیہ ہے -

فوج سوار و پیادہ

نام والی ریاست ہندوپت بہادر قوم بندیلہ ہے -

گیارہ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے -

سند متبنی از روے ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء سرکار انگریزی سے حاصل ہے - فقط

नसवीरगायकवाड़ रावसेराजीवालीबड़ौदा

تصویر سیدا جی راؤ بہادر والی بڑودہ

H. H. The Maharajá of Barodâ



रियासतहाय मुतअल्लिक़: अहातह बम्बई

बड़ोदा

यह रियासत मुल्क गुजरात में तहत अहातह बम्बई है-

बानी इस ख़ानदान का खांडेराव धाबरी बसरकार महाराजे सितारा सैनापति याने सिपहसालार था-

सन १७३१ ई० में जसवंतराव धाबरी ने बहज़ूर शाह देहली रसूख़ हासिल करके गायकवार गुजरात का मुस्तक़िल हाकिम होगया-

तादाद रक़बा ४ हज़ार ३ सौ ९९ मील मुरब्बा है-

तादाद आमदनी

साठ लाख रुपया सालाना है-

तादाद अफ़वाज

सवार और प्यादे वग़ैरह दो हज़ार- तोप ३० ज़रब

ریاستہائے متعلق احاطہ بمبئی

بڑودہ

یہ ریاست ملک گجرات میں تحت احاطہ بمبئی ہے-

بانی اس خاندان کا کہانڈی راؤ دہابری بسرکار مہاراجہ ستارہ سیناپتی یعنے سپہ سالار تھا-

۱۷۳۱ء میں جسونت راؤ دہابری نے بحضور شاہ دہلی رسوخ حاصل کرکے گائکوار گجرات کا مستقل حاکم ہوگیا-

تعداد رقبہ ۴۳۹۹ میل مربع ہے-

تعداد آمدنی ساٹھ لاکھ روپیہ سالانہ ہے-

تعداد افواج سوار و پیادہ وغیرہ ۲ ہزار- توپ ۳۰ ضرب-

नाम वाली रियासत सेदाजी राव - **लक़ब** - गायकवार है -	نام والی ریاست سیداجی راؤ - لقب گائکوار ہے -
अहदनामा अव्वल तारीख़ १२ जनवरी सन १७७३ ई० में बाबत आमदनी भरोंच सरकार अंगरेज़ी से मुनक़िद हुवा - बवजः ख़ैर ख़्वाही सन १८५७ ई० मुबलिग़ ३ लाख रुपया सालाना बाबत तनख़्वाह सवारान मुतफ़र्रिक़ सरकार अंगरेज़ी से माफ़ होगया -	عہدنامہ اول تاریخ ۱۲ جنوری ۱۷۷۳ء مین بابت آمدنی بہروچ سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - بوجہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء مبلغ ۳ لاکھ روپیہ سالانہ بابت تنخواہ سواران متفرق سرکار انگریزی سے معاف ہوگیا -
२१ ज़रब तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं -	۲۱ ضرب توپ سلامی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے -
ख़िताब इसटार दरजः अव्वल हासिल है +	خطاب اسٹار درجہ اول حاصل ہے -

तसवीर महाराजा सैदाजी बहादुर वाली कोलापुर	تصویر سیداجی بہادر والی کولاپور

H. H. The Raja of Kolapore



कोलापुर

यह रियासत अलाके बंबई में फ़रअ़ खानदान राजा सितारे से है – राजे राम बानी कोलापुर है रक़बा ३१८४ मील मुरब्बा है – आमदनी दस लाख रुपया सालाना है – फ़ौज – सवार व प्यादे २ हज़ार – तोप ५८ ज़रब नाम वाली सैदा जी बहादुर – अहदनामा दोस्ती १२ जनवरी सन १७६६ ई० को सरकार अंगरेज़ी से मुनअक़िद हुवा – और दूसरा अहदनामा बाबत अदाय नुक़सान सौदागरान तारीख़ १८ न० स० ९२ ई० में हुवा – तीसरा अहदनामा १ अक्तू० स० १२ ई० में हुवा – जिस्की रू से रईस ने वादा किया के मैं किसी रियासत से दुशमनी न करूंगा – और तकरार किसी रियासत से होगी तो गवरमिन्ट अंगरेज़ी को सालसी तसव्वर करके व तस्फ़िये के उनके सिवा करेगा – अयाम ग़दर सन ५७ ई० में यह रियासत ख़ैरख़्वाह रही – उनको अख़्तियार मुतनब्बी बमूजिब सनद तारीख़ ११

کولاپور

یہ ریاست احاطہ بمبی مین فرع خاندان راجہ ستارہ سے ہے - راجہ رام بانی کولاپور ہے -
رقبہ ۳۱۸۴ میل مربع ہے -
آمدنی دس لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ ۲ ہزار - توپ ۵۸ ضرب
نام والی سیداجی بہادر -
عہد نامہ دوستی ۱۲ جنوری ۱۷۶۶ء کو سرکار انگریزی سے منعقد ہوا - اور دوسرا عہد نامہ بابت ادای نقصان سوداگران تاریخ ۱۸ نومبر ۱۷۹۲ء مین ہوا - تیسرا عہد نامہ یکم اکتوبر ۱۸۱۲ء مین ہوا جسکی رو سے رئیس نے وعدہ کیا کہ مین کسی ریاست سے دشمنی نکرونگا اور تکرار کسی ریاست سے ہوگی تو گورنمنٹ انگریزی کو ثالثی تصور کرکے واسطے تصفیہ کے اُنکے سوا کرے گا - ایام غدر ۱۸۵۷ء مین یہ ریاست خیر خواہ رہی -
اُنکو اختیار متبنی بموجب سند مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے ؛

فقط

तसवीर महाराजा राव़ परा
गै मलजी व़ाली कछभुज

تصویر راؤ پراگی مل جی
بہادر والی کچھ بھج

H. H. The Maharaja of Cutch.



कछ भुज

दारुल रियासत भुज मातहत अहातह बम्बई है- रक़बा ६५०० सौ मील मुरब्बा है- आमदनी १५ लाख रुपया सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे एक हज़ार हैं- तोप ३३ ज़रब है- नाम वाली राव परागी मलजी बहादुर- अहदनामा दोस्ती गवरनमिन्ट अंगरेज़ी ने तारीख़ ७ दसम्बर सन् १८०९ ई० में मंज़ूर किया- ख़िराज और ख़रचा फ़ौज के बाबत दो लाख ८६ हज़ार ५९ रुपये सरकार अंगरेज़ी को देना क़रार पाया- सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मारिच सन् १८६२ ई० हासिल है-

तोपें सलामी

इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से ज़रब सर होती हैं ✱ फ़क़त

کچھ بھج

دار الریاست بھج ماتحت احاطہ بمبئی ہے- رقبہ ۶۵۰۰ میل مربع ہے- آمدنی ۱۵ لاکھ روپیہ سالانہ ہے- فوج سوار و پیادہ ایکہزار ہے (توپ ۳۳ ضرب ہے) نام والی راؤ پراگی مل جی بہادر- عہدنامہ دوستی گورنمنٹ انگریزی نے تاریخ ۷ دسمبر ۱۸۰۹ء مین منظور کیا- خراج اور خرچہ فوج کے بابت دو لاکھ ۸۶ ہزار ۵۹ روپیہ سرکار انگریزی کو دینا قرار پایا- سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے-

توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی سے ضرب سر ہوتی ہین ✱

तसवीर महावतखाँबहा दुर वालिए जूनागढ़	تصویر مہابتخان بہادر والی جوناگڈہ

H. H. The Raja of Joonagurh



जूनागढ़

यह रियासत मातहत अहाते बंबई-ज़िलअ सूरत कठियावाड़ में वाक़ै है- **रक़बा** (   ) मील मुरब्बा है

आमदनी ६ लाख रुपया सालाना है- **ख़िराज** में २८३९४ रुपये सरकार अंगरेज़ी को देते हैं- और ३६४१३ रुपये सरकार गायकवाड़ को दिया जाता है-

फ़ौज की तादाद सवार व प्यादा (   ) नफ़र हैं-

नाम वाली रियासत- महाबत ख़ाँ बहादुर-

सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मार्च सन् १८६२ ई॰ मिल गई है-

तोप सलामी सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से इस रईस की ११ ज़रब सर होती हैं॰

फ़क़त

جوناگڑھ

یہ ریاست ماتحت احاطۂ بمبئی ضلع سورت کاٹھیاواڑ میں واقع ہے-

رقبہ (   ) میل مربع-

آمدنی ۶ لاکھہ روپیہ سالانہ-

خراج میں ۲۸۳۹۴ روپیے سرکار انگریزی کو دیتے ہیں- اور ۳۶۴۱۳ روپیے سرکار گائکوار کو دیا جاتا ہے-

فوج سوار و پیادہ (   ) نفر

نام والی ریاست- مہابتخان بہادر

سند متبنے مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء ملگئی ہے-

توپ سلامی سرکار انگریزی کی طرف سے اس رئیس کی ۱۱ ضرب سر ہوتی ہیں ؛

فقط

तस्वीरजामदीनाजीबहादुर वाली जामनवानगर	تصویر دیناجی بہادر والی جام نوانگر

H. H. The Raja of Jamnawanagar.

जामनवानगर

यह रियासत मातहत अहाते बम्बई वाक़ेअ काठियावाड़ है तादाद रक़बा (   ) मील मुरब्बह- आमदनी छलाख रुपया सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह (   ) नफ़र- तोप ज़रब हैं ख़िराज में ५३०० रुपया सरकार अंगरेज़ी को और ६५१८३ रुपया सरकार गायकवार को और ४८४३ रुपया नवाब जूनागढ़ को बतौर ख़िराज दिया जाता है- नाम वाली रियासत दीनाजी बहादुर- क़ौम झाड़ीरा जपूत- लक़ब जाम है- अहदनामा २७ जनवरी सन १८१८ ई० में सरकार अंगरेज़ी ने किया- ११ ज़रब तोप सलामी सरकार से सर होती है- सनद मुतबन्नी हासिल है+

جام نوانگر

ریاست ماتحت احاطہ بمبئی واقع کاٹھیاواڑ ہے- تعداد رقبہ (   ) میل مربع- آمدنی چھہ لاکھہ روپیہ سالانہ- فوج سوار و پیادہ (   ) نفر- توپ (   ) ضرب- خراج مین ۵۳۰۰ روپیہ سرکار انگریزی کو اور ۶۵۱۸۳ روپیہ سرکار گایکوار کو اور ۴۸۴۳ روپیہ نواب جوناگڈہ کو بطور خراج دیا جاتا ہے- نام والی ریاست دیناجی بہادر- قوم جہاڑی راجپوت- لقب جام ہے- عہدنامہ ۲۷ جنوری ۱۸۱۹ء مین سرکار انگریزی نے کیا- ۱۱ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے- سند متبنی حاصل ہے- فقط

तसवीर महाराज: जसवंत सिंघजी वाली भूंनगर	تصویر راجہ جسونت سنگھ والی بھون نگر

H. H. The Raja of Bhunagar.



भूँनगर

यह रियासत काठियावाड़ में
मातहत अहाते बम्बई है-
मूरस आला इसका सुजगना
मीथा- रक़बा (   )
मील मुरब्बा है- आमदनी
आठ लाख रुपया सालाना है
फ़ौज सवार व प्यादे
नफ़र हैं- नाम वाली रि
यासत जसवंत सिंह-
क़ौम राजपूत गोहेले
अहदनामा सरकार अंगरे
ज़ी से सन १८४२ ई० में बाबत इन
सदाद दुज़दी दरया मुनक़िद हु
वा- ख़िराज मुबलिग़ एक ला
ख तीस हज़ार रुपये सरकार अं
गरेज़ी में देते हैं- सलामी ११ ज़रब
तोप सनद मुतबन्नी हासिल है

بہون نگر

یہ ریاست کاٹھیاوار مین ماتحت
احاطہ بمبئی ہے -
مورث اعلی اسکا سجک نامی تھا -
رقبہ (   ) میل مربع -
آمدنی آٹھ لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ -   نفر
نام والی ریاست - جسونت سنگھہ -
قوم راجپوت گوہیلہ -
عہدنامہ سرکار انگریزی سے
سنہ ۱۸۴۲ء مین بابت انسداد دزدی
دریا منعقد ہوا -
خراج مبلغ ایک لاکھہ ۳۰ ہزار
روپیے سرکار انگریزی مین دیتے
ہین -
سلامی (۱۱) ضرب توپ سر ہوتی
ہین -
سند متبنیٰ حاصل ہے ؛ فقط

तसवीर दीवान ज़ोरावर ख़ां वाली पालनपुर	تصویر زورآور خان بہادر والی پالن پور

H. H. The Nawab of Palanpore



पालनपुर

रियासत पालनपुर मुहतनअ्ह हातह बम्बई है-
तादाद रक़बा २३८४ मील मुरब्बा है-
आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है-
फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह पाँन सौ नफ़र हैं-
(तोप ८१ ज़रब हैं)
ख़िराज ४५ हज़ार ५ सौ १२ रुपये ८ आने सरकार गायकवार को देते हैं-
नाम वाली रियासत- ज़ोरआवर ख़ाँ बहादुर-
क़ौम अफ़ग़ानिस्तानी
लक़ब दीवान- अहदनामा सन १८०९ ई. में सरकार अंगरेज़ी से हुवा-
सनद मुतबन्नी बसिलह ख़ैरख़्वाही सन १८५७ ई. सरकार अंगरेज़ी से मरहमत हुई-
११ ज़रब तोप सलामी की सर होती हैं *

پالن پور

ریاست پالن پور تحت احاطہ بمبئی ہے-
تعداد رقبہ ۲۳۸۴ میل مربع ہے
آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ-
فوج سوار و پیادہ وغیرہ- پانسو نفر
(توپ ۱۹ ضرب)
خراج ۴۵ ہزار ۵ سو ۱۲ روپیہ ۸ سرکار گائکوار کو دیتے ہین-
نام والی ریاست- زورآور خان بہادر
قوم افغانستان-
لقب دیوان-
عہدنامہ ۱۸۰۹ء مین سرکار انگریزی سے ہوا-
سند متبنی بصلہ خیرخواہی ۱۸۵۷ء سرکار انگریزی سے مرحمت ہوئی-
۱۱ ضرب توپ سلامی سر ہوتی ہے*

तसवीर महाराजः गम्भीर सिंघजी वाली पीपला	تصویر راجہ گمبھیر سنگہ بہادر والی راج پیپلہ

H. H. The Rajā of Rajpiplā

पीपला

यह रियासत मातहत अहाता बम्बई मुल्क काठियावाड़में वाकअहै -

तादाद रक़बा ४५०० मील मुरब्बाहै - आमदनी - दो लाख रुपया सालानाहै -

तादाद फ़ौज नफ़र - ख़िराज ६५ हज़ार रुपया मारफ़त गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी सरकार गायकवार को देतेहैं -

नाम वाली गम्भीर सिंघ जी - इन्तज़ाम रियासत माक़ूल -

सनद मुतबन्नी मुवर्रिख़: ११ मार्च सन् १८६२ ई० में हासिलहै -

तोपसलामी ११ ज़रब सरकारसे सर होतीहैं ॥

फ़क़त

پیپلہ

یہ ریاست ماتحت احاطۂ بمبئی ملک کاٹھیاواڑ میں واقع ہے -

تعداد رقبہ ۴۵۰۰ میل مربع -

آمدنی دو لاکھہ روپیہ سالانہ -

تعداد فوج نفر

خراج ۶۵ ہزار روپیہ معرفت گورنمنٹ انگریزی سرکار گائکوار کو دیتے ہیں -

نام والی گمبھیر سنگھہ جی -

انتظام ریاست اچھا -

سند متبنیٰ مورخہ ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء حاصل ہے -

توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار سے سر ہوتی ہیں ٭

فقط

तसवीरबिसमिल्लाखाँ नवाबबहादुरवाली राधनपुर	تصویر بسم اللہ خان بہادر والی رادہن پور

H. H. The Nawab of Radhanpore



राधनपुर

यह रियासत मातहत अहाते बंबई है- रक़बा इस का ८३३ मील मुरब्बा है- आमदनी ढाई लाख रुपया है सालाना- फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह- ६ सौ नफ़र- नामवाली रियासत नवाब ज़ोरावर ख़ाँ बहादुर अस्फ़हानी- अहदनामा बतवस्सिले सरकार अंगरेज़ी गायकवार से मुनक़िद हुवा- सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मार्च सन् १८६२ ई० हासिल है-

११ ज़रब तोप सलामी सरकार से मुक़र्रिर हैं +

फ़क़त

رادھن پور

یہہ ریاست ماتحت احاطہ بمبئی ہے- رقبہ اسکا ۸۳۳ میل مربع ہے- آمدنی ڈہائی لاکہہ روپیہ سالانہ- فوج پیادہ وسوار وغیرہ- ۶سو نفر نام والی ریاست نواب زور آور خان بہادر اصفہانی- عہدنامہ بتوسلِ سرکار انگریزی کائکوار سے منعقد ہوا- سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء حاصل ہے-

۱۱ ضرب توپ سلامی سرکار سے مقرر ہے-

तसवीर राणा विकमतजी वाली पुरी बन्दर	تصویر رانا وکمت جی بہادر والی پوری بندر

H. H. The Raja of Porbunder

पुरीबन्दर

यह रियासत काठयावाड़
में ख़ेवा राजपूत की है -
रक़बा इसका (   )
मील मुरब्बा - **आमद**
नी ढाई लाख रुपया साला
ना - **फ़ौज** सवार व प्या
दे वग़ैरह (   ) नफ़र
नाम वाली रियासत -
राणा विकमतजी -
अहदनामा बाबत तर
क दुज़दी दर्या बर वक़्त
इन्तज़ाम काठियावाड़
सन् १७९६ ई० में सरकार
अंगरेज़ी में मंज़ूर हुवा -
ख़िराज में २१ हज़ार २ सौ
रुपया सरकार अंगरेज़ी को
और ७ हज़ार १ सौ ९६ गायक
वाड़ को और ५१०६ रुपये जू
नागढ़ को दिया जाता है -
सलामी तोप इस रई
स की ग्यारह ज़रब सरकार
अंगरेज़ी की तरफ़ से मुक़र्रर हो
ती है * फ़क़त

پوری بندر

یہ ریاست کاٹھیاواڑ مین جٹوا راجپوت
کی ہے -
رقبہ اسکا (   ) میل مربع -
آمدنی ڈھائی لاکھ روپیہ سالانہ -
فوج سوار و پیادہ وغیرہ (   ) نفر
نام والی ریاست رانا وکمت جی -
عہدنامہ بابت ترک دزدی دریا
بروقت انتظام کاٹھیاواڑ سنہ ۱۸۰۷ء مین
سرکار انگریزی مین منظور ہوا -
خراج مین اکیس ہزار دو سو روپیہ
سرکار انگریزی کو اور سات ہزار ایک
سو چھیانوین گانگوار کو اور پانچہزار
ایکسو چھہ روپیے جوناگڈہ کو دیا جاتا
ہے -
اس رئیس کی گیارہ ضرب توپ
سلامی سرکار انگریزی کی طرف
سے مقرر ہے - فقط

तसवीर नवाब हुसैन यारखां वाली खम्बात	تصویر نواب حسین یار خان والی کھمبات

H. H. The Nawab of Khambait

खम्बान

मा तहत अहाता बम्बई है- बानी इस खानदान का मिरज़ा ज़ाफ़र निज़ाम उर्फ़ मोमिन खां था-

रक़बा डेढ़ सौ मील मुरब्बा है- आमदनी ३ लाख रुपया सालाना है-

ख़िराज अट्ठावन हज़ार सात सौ चौंसठ रुपये सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है-

फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह नफ़र नाम वाली हुसैन यार खां-

लक़ब इनका नवाब है-

सनद मुतबन्नी तारीख़ ११ मार्च सन १८६२ ई॰ सरकार से हासिल है- अहदनामा दोस्ती व तफ़वीज़ क़िला सरकार अंगरेज़ी से हुवा-

तोप सलामी इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती हैं +

کھمبات

ماتحت احاطۂ بمبئی ہے - بانی اس خاندان کا مرزا جعفر نظام عرف مومن خان تھا -

رقبہ ڈیڑھ سو میل مربع ہے -

آمدنی ۳ لاکھ روپیہ سالانہ ہے

خراج اٹھاون ہزار سات سو چونسٹھ روپیہ سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے -

فوج سوار و پیادہ ( ) نفر

نام والی حسین یار خان -

لقب انکا نواب ہے -

سند متبنی مورخہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء سرکار سے حاصل ہے -

عہدنامۂ دوستی و تفویض قلعہ سرکار انگریزی سے ہوا -

توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف سے سر ہوتی ہیں ؛

तसवीर दलेल सिंघजी वाली लोनावाड़ा	تصویر راجہ دلیل سنگہ والی لونا واڑہ

H. H. The Rajá of Lonawará

लोनावाड़ा	لوناواڑہ
अहाते बम्बई में वाक़: मुल्क गुजरात है- **रक़बा** १७०० मील मुरब्बा है- **आमदनी** एक लाख चौबीस हज़ार रुपया सालाना है- **फ़ौज** सवार व प्यादे वग़ैरह ( ) **ख़िराज** १२९० रुपये सरकार अंगरेज़ी को दिया जाता है- **नाम वाली** दलेलसिंह **अहदनामा** हिफ़ाज़त फ़ीमाबैन सरकार अंगरेज़ी व राणा परताप सिंघ सन् १८०३ ई० में हुवा- और मिनजुम्ल: **ख़िराज** १२९ ज़ार नौसौ रुपये के दो हज़ार तीनसौ रुपये रईस बालासनूर को अदा किया जाता है- और बाक़ी गवरनमिन्ट अंगरेज़ी को- ९ **ज़रब तोप सलामी** इस रईस की सरकार अंगरेज़ी की तरफ़ से सर होती है ॥ फ़क़त	احاطہ بمبئی میں واقع ملک گجرات ہے **رقبہ** ۱۷۰۰ میل مربع ہے- **آمدنی** ایک لاکھ چوبیس ہزار روپیہ سالانہ ہے- **فوج** سوار و پیادہ وغیرہ ( ) **خراج** ۱۲۹۰ روپیے سرکار انگریزیکو دیا جاتا ہے- **نام والی** دلیل سنگھ- عہدنامہ حفاظت فیمابین سرکار انگریزی و رانا پرتاپ سنگھ ۱۸۰۳ء میں ہوا اور منجملہ **خراج** ۱۲ ہزار نو سو روپیہ کے دو ہزار تین سو روپیے رئیس بالاسنور کو ادا کیا جاتا ہے- اور باقی گورنمنٹ انگریزیکو ÷ ۹ **ضرب توپ سلامی** اس رئیس کی سرکار انگریزی کیطرف سے سر ہوتی ہیں ÷

नसवीर ज़ोरा वरख़ाँ वाली बालासनूर

تصویر نواب زوراور خان والی بالاسنور

H. H. The Nawâb of Balasanwar



बालासनूर	**بالاسنور**
काठियावाड़ मेंमातहत अहाता बंबई है - यहखानदान औलाद सरदार मुहम्मद खांपिसर खुर्द शेरखान बानी जूनागढ़ से है-	کاٹھیاواڑ مین ماتحت احاطہ بمبئی ہے۔ یہ خاندان اولاد سردار محمد خان پسر خورد شیر خان بانی جوناگڈہ سے ہے۔
तादाद रकबा ५०० सौ मील मुरब्बा- आमदनी ४० हज़ार रुपया सालानाहै	تعداد رقبہ ۵۰۰ میل مربع۔ آمدنی ۴۰ چالیس ہزار روپیہ سالانہ
नाम वाली रियासत- ज़ोरावरखां-	نام والی زور آور خان۔
तोपसलामी इसरई सकी नौ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं-	توپ سلامی اس رئیس کی نو ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین۔
फ़ौज सवार व प्यादा वग़ैरह ( ) नफ़र	فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( ) نفر
ख़िराज ( ) सालाना सरकार में दिया जाता है-	خراج ( ) سالانہ سرکار مین دیا جاتا ہے۔
फ़क़त	فقط

तसवीर भवनसिंघजी वाली सवान्त	تصویر راجہ بہون سنگہ والی سوانت

H. H. The Rajá of Sawant.

सवान्त	**سوانت**
गुजरात में तहत अहातः बम्बई है-	گجرات مین تحت احاطۂ بمبئی ہے
तादाद रक़बा	**تعداد رقبہ**
९ नौ सौ मील मुरब्बा है-	۹۰۰ نوسو میل مربع ہے -
आमदनी	**آمدنی**
१२ बारह हज़ार रुपया सालाने है-	۱۲ بارہ ہزار روپیہ سالانہ ہے -
नामवाली	**نام والی**
रियासत- भवनसिंघजी	بہون سنگہ ہے -
ख़िराज	**خراج**
निस्फ़ आमदनी सरकार अंगरेज़ी में देते हैं-	نصف آمدنی سرکار انگریزی مین دیتے ہین -
तोप सलामी	**توپ سلامی**
इस रईस की सरकार अंगरेज़ी से ९ ज़रब सर होती हैं-	اس رئیس کی سرکار انگریزی سے ۹ ضرب سر ہوتی ہین -
अहदनामा	**عہدنامہ**
तारीख़ १५ दसंबर सन १८०३ ईसवी में गवरनमिन्टसे हुवा-	تاریخ ۱۵ دسمبر سنہ ۱۸۰۳ء مین گورنمنٹ سے ہوا -
तारीख़ १५ दसम्बर सन १८०-	
तादाद फ़ौज ना मालूम + फ़क़त	**تعداد فوج** نامعلوم فقط

तसवीर खेमसावन्त वालि सावंतवाड़ी

تصویر راجہ کہیم ساونت تانی والی ساونت واڑی

H. H. The Raja of Sawantwari

सावंतवाड़ी

मातहत अहाते बंबई है- सावंत लोग मुक़ाम वाड़ी में रहते हैं- असल इसकी ख़ानदान भूसला से है- रईस अव्वल यहाँ का खेम सावंत था- रक़बा ९०० मील मुरब्बा है- आमदनी २ लाख रुपया रुपया सालाना है- तादाद फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह (   ) नफ़र नाम वाली खेम सावन्त बहादुर- लक़ब वाली सरदेसी है- अहदनामा बाबत सुलह व आश्ती दवामी सरकार अंगरेज़ी ने मंज़ूर फ़रमाया- बसबब बदनज़मी गवरनमिन्ट अंगरेज़ी ने इन्तज़ाम रियासत रईस हाल से अपने अख़तियार में ले लिया है-

तोप सलामी रईस की ११ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं- सनद मुतबन्नी हासिल है+ फ़क़त

ساونت واڑی

ماتحت احاطۂ بمبئی ہے۔ ساونت لوگ مقام واڑی مین رہتے ہین۔ اصل انکی خاندان بہوسلا سے ہے۔ رئیس اول یہانکا کہیم ساونت تہا۔ رقبہ ۹۰۰ میل مربع ہے۔ آمدنی ۲ لاکہہ روپیہ سالانہ۔ تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ (   ) نفر۔ نام والی کہیم ساونت بہادر۔ لقب والی سردیسی۔ ہے۔ عہدنامہ بابت صلح و آشتی دوامی سرکار انگریزی نے منظور فرمایا۔ بسبب بدنظمی گورنمنٹ انگریزی نے انتظام ریاست رئیس حال سے اپنی اختیار مین لے لیا ہے۔

توپ سلامی ۱۱ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہین۔ سند متبنیٰ حاصل ہے ÷ فقط

तसवीरमानसिंघजी वालीदेवगढ़बारिया	تصویر راجہ مانسنگھ والی دیوگڈھ باریا

H. H. The Raja of Deogurh Baria

देवगढ़ बारिया	دیوگڑھ باریا
यह खानदान चौहान राजपूत से है- रक़बा १६सो मील मुरब्बा है- आमदनी ७५ हज़ार रुपया सालाना- तादाद फ़ौज सवार व पियादे वग़ैरह ( ) नफ़र नाम वाली रियासत- मानसिंघजी- ख़िराज बारह हज़ार रुपया सालाना सरकार अंगरेज़ी को देते हैं- तोपसलामी नौ ज़रब सरकार अंगरेज़ी से सर होती हैं- सन १८०३ ई० में जब फ़ौज अंगरेज़ी एक हिस्से मुल्क सेन्द वाक़अ गुजरात पर क़ाबिज़ हुए तभी से यह रियासत भी वास्तेदार अंगरेज़ी होगई। और रईस हाल को मसनद नशीन रियासत हुई अरसे २३ साल तमकीनत हुवा है * फ़क़त	یہ خاندان چوہان راجپوت سے ہے رقبہ ۱۶سو میل مربع ہے- آمدنی ۷۵ ہزار روپیہ سالانہ - تعداد فوج سوار و پیادہ وغیرہ ( ) نفر نام والی ریاست- مان سنگہ جی- خراج بارہ ہزار روپیے سالانہ سرکار انگریزی کو دیتے ہیں- توپ سلامی ۹ ضرب سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے سنہ ۱۸۰۳ء میں جب فوج انگریزی ایک حصہ ملک سیند واقع گجرات پر قابض تبہی یہہ ریاست بہی واسطہ دار انگریزی ہو گئی- اور رئیس حال کو مسند نشین ریاست ہوئے عرصہ ۲۳ سال تمکنت ہوا ہے * فقط

तसवीरनवाबसाहिबमुर शिदाबाद	تصویر نواب صاحب مرشد آباد

H. H. The Nawab of Murshidabad



रियासतहाएमुतअल्लिक़अहातह बंगाल	ریاستہاے متعلق احاطہ بنگال
मुर्शिदाबाद	مرشدآباد
यहरियासतमुल्कबंगालमें हैजिसकीहदें-शिमाली-नैपाल+ शरकी-भूटान+जनूबीख़लीजबंगाल+मग़रबी सूबःउड़ीसा+बानीमुर्शिदाबाद-नवाबजाफ़रअलीख़ाँ-उमराआलमगीरबादशाहसेथा-सन१७१६ई०में उसनेबख़िताबमुर्शिदअलीख़ाँवसूबहदारबंगालेसरफ़राज़होकरमुर्शिदाबादआबाद किया+सन१७५६ई०मेंरईसमुर्शिदाबादनेअंगरेज़ोंसे(केउस वक़्तिजारतनवारदबंगालाथी(अदावतक़ाइमकी- २३जूनसन१७५७ई०कोपलासीमेंलड़ाईहुई-जिसमेंसराजुद्दौलानेशिकस्तपाई-अव्वल भी बुन्यादसलतनतइङ्गलिशियाकीहिन्दुस्तानमेंक़ायमहुई-	یہ ریاست ملک بنگالہ میں ہے جس کی حدود شمالی۔ نیپال + شرقی۔ بھوٹان + جنوبی خلیج بنگالہ + مغربی صوبہ اڑیسہ + بانی مرشدآباد۔ نواب جعفر علیخان۔ امراء عالمگیر بادشاہ سے تھا۔ سنہ ۱۷۱۶ء میں اُسنے بخطاب مرشد علیخان و صوبہ دار بنگالہ سرفراز ہوکر مرشدآباد آباد کیا + سنہ ۱۷۵۶ء میں رئیس مرشدآباد نے انگریزوں سے (کہ اُس وقت تجارۃً وارد بنگالہ تھے) عداوت قائم کی۔ ۲۳ جون سنہ ۱۷۵۷ء کو پلاسی میں لڑائی ہوئی۔ جسمیں سراج الدولہ نے شکست پائی۔ اول یہی بنیاد سلطنت انگلشیہ کی ہندوستان میں قائم ہوئی۔

श्रोर यह सूबा उसी तारीख़ से तहत हुकूमत कम्पनी शुमार कियाजाताहै -

८-मई सन १७७१ ई० को इस मुल्क में बिलकुल तसल्लुत अंगरेज़ी होगया - श्रोर इकतीस लाख छियासी हज़ार एक सौ इकतीस रुपया सालाना नजमुद्दौला रईस का जो बराय नाम सूबहदार था वास्ते ख़र्च के मुक़र्रर करदिया -

हाल में जो रईस हैं उनका नाम नामी महसनुद्दौला मुन्तज़िमुल मुल्क नवाब फ़रेदूं जाह सैयद मंसूर अलीख़ां बहादुर नसरतजंग नाज़िम मुनाज़िम मुल्क बंग है -

सलामी १९ ज़रब तोप इस रईस की सरकार अंगेरज़ी से सर होती हैं ✦ फ़क़त

اور یہہ صوبہ اُسی تاریخ سے تحت حکومت کمپنی شمار کیا جاتا ہے -

۸-مئی ۱۷۷۱ء کو اِس ملک مین بالکل تسلط انگریزی ہوگیا - اور اکتیس لاکھہ چھیاسی ہزار ایکسو اکتیس روپیہ سالانہ نجم الدولہ ہانکے رئیس کا جو برائی نام صوبہ دار تھا واسطے خرچ کے مقرر کر دیا -

حال مین جو رئیس ہین اُنکا نام نامی محسن الدولہ منتظم الملک نواب فریدون جاہ سید منصور علیخان بہادر نصرت جنگ ناظم مناظم ملک بنگ ہے -

۱۹ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار انگریزی سے سر ہوتی ہے

فقط

तसबीरवालीबनारस	تصویر والی بنارس

H. H. The Maharajie of Benares



बनारस

बानी इस ख़ानदान का मनसाराम ज़िमींदार गंगापुर है-

राजः बनारस मुअ़ज़्ज़िज़ मालगुज़ारान अवध से शुमार होता है

-सन् १७६३ ई॰ में राजा बलवंत सिंह शरीक फ़ौज शाह आलम और शुजाउद्दौला था- और बाद जंग बकसर के हमराह शाह आलम फ़ौज अंगरेज़ी में आया-

सन् १७६४ ई॰ में इसकी ज़िमींदारी गवर्नमेन्ट में मुन्तक़िल होगई- मगर यह बात पारलीमेन्ट को ना मंज़ूर हुई और सन् १७६५ ई॰ में वह इलाक़ः अवध को वापिस दिया गया

- और एक अह्दनामा बाबत अदाय मालगुज़ारी माबैन राजः बनारस व नवाब अवध बतवस्सुल कम्पनी अंगरेज़ी मुनअ़क़िद होगया- सन् १७७५ ई॰ में हुकूमत इब्तिदाय राजे जीत सिंह हमेशः के वास्ते बनाम

بنارس

بانی اس خاندان کا منسارام زمیندار گنگاپور ہے-

راجۂ بنارس معزز مالگزاران اودھ سے شمار ہوتا ہے-

۱۷۶۳ء مین راجہ بلونت سنگھ شریک فوج شاہ عالم اور شجاع الدولہ تھا- اور بعد جنگ بکسر کے ہمراہ شاہ عالم فوج انگریزی مین آیا-

۱۷۶۴ء مین اسکی زمینداری گورنمنٹ مین منتقل ہوگئی- مگر یہ بات پارلیمنٹ کو نامنظور ہوئی اور ۱۷۶۵ء مین وہ علاقہ اودھ کو واپس دیا گیا-

اور ایک عہدنامہ بابت ادای مالگزاری مابین راجۂ بنارس و نواب اودھ بتوسل کمپنی انگریزی منعقد ہوگیا-

۱۷۷۵ء مین حکومت ابتدای راجہ جیت سنگھ ہمیشہ کے واسطے بنام

गवर्नमिन्ट अंगरेज़ी मुन्तक़िल हुई - फिर २५ - अप्रैल सन १७७६ ई० को सनद सरकार से राजे साहिब को अता हुई जिसकी रू से अख़्तियार माली व मुल्की बशर्ते अदाय २२ लाख रुपया माल गुज़ारी दी गई - सन १७७८ ई० में यह तजवीज़ हुई के राजः बनारस पांच लाख रुपया वास्ते ख़र्च फ़ौजके दे - और अपने सवार वास्ते कार सरकार के दिया करे - चूंके इन अहकामान की तामील में कुछ राजा साहिब की जानिब से तसाहुल पाया गया - और दरयाफ़्त हुवा के राजा दुश्मनान अंगरेज़ी से रसल व रसाइल रखता है तो सन १७८१ ई० में नज़र बन्द किया - मगर सरकारी गारड के सिपाहियों को क़तल करके भाग गया - इलाक़ः बनारस १४ सितंबर सन १७८१ ई० में राजा महीपनरायन बरादरज़ादह राजः मग़फ़ूर को बशर्ते अदाय चालीस लाख रुपया मालगुज़ारी दिया गया।

گورنمنٹ انگریزی منتقل ہوئی - پھر ۱۵ - اپریل ۱۷۷۶ء کو سند سرکار سے راجہ کو عطا ہوئی جسکی روسے اختیار مالی و ملکی بشرط ادائے بائیس لاکھ روپیہ مالگزاری دی گئی - ۱۷۷۸ء میں یہ تجویز ہوئی کہ راجہ بنارس پانچ لاکھ روپیہ واسطے خرچ فوج کے دے - اور اپنے سوار واسطے کار سرکار کے دیا کرے - چونکہ ان احکامات کی تعمیل مین کچھ راجہ صاحب کی جانب سے تساہل پایا گیا - اور دریافت ہوا کہ راجہ دشمنان انگریزی سے رسل و رسائل رکھتا ہے تو ۱۷۸۱ء مین نظر بند کیا - مگر سرکاری گارڈ کے سپاہیون کو قتل کرکے بھاگ گیا - علاقۂ بنارس ۱۴ ستمبر ۱۷۸۱ء میں راجہ مہیپ نرائن برادر زادہ راجۂ مغفور کو بشرط ادائے چالیس لاکھ روپیہ

-. मगर कुछ अख़्तियारात फ़ौज
दारी व दीवानी नहीं दी गई -
अब जो महाराजे बनारस हैं -
नाम नामी उनका - ईसरी पर
शाद नरायन है -
निहायत ख़लीक़ और मह
ज़िब हैं - ११ - मारिच सन १८
६२ ई॰ को महाराजा साहिब ने
सनद मुतबन्नी सरकार अंग
रेज़ी से हासिल की -
सलामी ११ ज़रब तोप इस
रईस की सरकार अंगरेज़ी से
सर होती हैं॰

مالگزاری دیا گیا مگر کچھ اختیارات
فوجداری و دیوانی ہنین دیگئی -
اب جو مہاراجۂ بنارس ہین **نام**
نامی اُنکا - ایسری پرشاد نرائن
ہے -
نہایت خلیق اور مہذب ہین -
۱۱- مارچ سنہ ۱۸۶۲ع کو مہاراجہ صاحب نے
سند متبنیٰ سرکار سے حاصل کی -
توپ سلامی ۱۱ ضرب اس
رئیس کی سرکار انگریزی سے
سر ہوتی ہین -

नसवीरनवाबसाहिब वालीरामपुर	تصویر نواب صاحب والی رام پور

H. H. The Nawab of Rampur



मुस्तफ़ाबाद (या) रामपुर

दारुलरियासत रामपुर - बानी रियासत अली मुहम्मद ख़ाँ अफ़ग़ान है के जिसने अपनी हुस्न लियाक़त और शुजाअत ज़ाती से बहुतसा इलाक़ा इज़्ला सूबह मुरादसे अपने क़ब्ज़े में कर लिया था - चूँके पचास हज़ार पठान जमा हुए और जंगसादात बारीह में अच्छी ख़िदमत और कारनुमाइयाँ ज़ुहूर में आई - लिहाज़ा पेशगाह देहली से ख़िताब नवाबी अता हुवा - जब के सन १८०१ ई० में नवाब सआदत अली ख़ाँ रईस अवधने इलाक़जात जो मैं एक लाख रुपये के गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी को दिए - तो उसके शामिल मुल्क रुहेलखंड भी था - लिहाज़ा रियासत रामपुर भी हिफ़ाज़त गवर्नमेन्ट अंगरेज़ी में आगई - २१ अगस्त सन १७९४ ईसवी में इक़रारनामा फ़ीमाबैन रईस रामपुर और सरकार

مصطفٰے آباد (یا) رام پور

دارالریاست رامپور - بانی ریاست علی محمد خان افغان ہے کہ جس نے اپنی حسن لیاقت اور شجاعت ذاتی سے بہت سا علاقہ اضلاع صوبہ مرادآباد سے اپنے قبضہ مین کرلیا تہا - چونکہ پچاس ہزار پٹہان جمع ہوئے اور جنگ سادات بارہہ مین اچھی خدمت اور کارنمایان ظہور مین آئین - لہذا پیشگاہ دہلی سے خطاب نوابی عطا ہوا - جبکہ ۱۸۰۱ء مین نواب سعادت علیخان رئیس اودھ نے علاقجات جمعی ایک لاکہہ روپیہ کے گورنمنٹ انگریزی کو دیئے - تو اُسکے شامل ملک رہیلکہنڈ بہی تہا - لہذا ریاست رامپور بہی حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین آگئی - ۲۱ - اگست ۱۷۹۴ء مین اقرارنامہ فیمابین رئیس رام پور اور سرکار

अंगरेज़ी बाबत इन्तज़ाम रिया
सत मुनअक़िद हुआ-
रक़बा इस रियासत (११४)
मील मुरब्बा है- आमदनी
सालाना ११ लाख रुपया है-
फ़ौज सवार व प्यादे ३ हज़ार
हैं- तोप २३ ज़रब हैं- नाम
वाली रियासत- नवाब कल्ब
अली खां बहादुर साहब इस्तार
और साहब अलक़ाब हैं- अग
र नवाब साहब बहादुर को इस
ज़माने के जलालुद्दीन अकबर
शाह बादशाह कहिये तो बजा
है- इन्तज़ाम बहुत अच्छा अह
लकार व मुलाज़िम लाइक़-
मेला बाग़ बेनज़ीर हज़रत ही का
ईजाद है- बजिल्दूए ख़ैरख़्वा
ही सन् १८५७ ई॰ इलाक़ः जमई
एक लाख २८ हज़ार रुपया सर
कार अंगरेज़ी से अता हुवा-
पन्द्रह ज़रब तोप सलामी इस
रईस की सरकार अंगरेज़ी की
तरफ़ से सर होती हैं॥
फ़क़त

انگریزی بابت انتظام ریاست
منعقد ہوا-
رقبہ اس ریاست کا (۱۱۴) میل مربع ہے
آمدنی سالانہ گیارہ لاکھ روپیہ ہے-
فوج سوار و پیادہ - ۳ ہزار - توپ ۲۳ ضرب
نام والی ریاست - نواب کلب علیخاں بہادر
صاحب استار اور صاحب القاب ہیں-
اگر نواب صاحب بہادر کو اس زمانہ کے
جلال الدین اکبر شاہ بادشاہ کہیئے تو
بجا ہے- انتظام بہت اچھا اہلکار
و ملازم لائق - میلہ باغ بینظیر
حضرت ہی کا ایجاد ہے-
بجلدوے خیر خواہی ۱۸۵۷ء علاقہ
جمعی ایک لاکھ ۲۸ ہزار روپیہ سرکار
انگریزی سے عطا ہوا-
پندرہ ضرب توپ سلامی اس
رئیس کی سرکار انگریزی کی طرف
سے سر ہوتی ہیں ؛
فقط

तसवीर वाली जैनेनजिया	تصویر والی چمبا

H. H. The Raja of Chamba.

जेंनतियापुर

जेंनतियापुर बंगाले के पूरब सिम्त एक छोटी सी रियासत है

तादाद रक़बा (   ) मील मुरब्बा है - **फ़ौज** सवार व प्यादे (   ) **आमदनी** २३ हज़ार रुपया सालाना - **अहदनामा** अमाअत व हिफ़ाज़त तारीख़ १० मार्च सन् १८२४ ई० में राजा रामसिंघ जी से हुवा - सन् १८३५ ई० में तहक़ीक़ात से ज़ाहिर हुवा के राजा मज़कूर ने बअहद वली अहदी बाशिन्दगान इलाक़ः अंगरेज़ी के लड़कों को वास्ते क़ुर्बानी करने चोरी कराया - इसलिये इलाक़ः मैदानी उसका ज़ब्त सरकार हुवा - बाद उसके राजा ने बरज़ामंदी ख़ुद बाक़ीमान्द: इलाक़ा भी सुपुर्द सरकार कर दिया - पानसौ रुपये माहवारी बतौर पिंशन राजा रामसिंघ के मुक़र्रर हो गई - ११ ज़रब तोप सलामी इस रईस की सरकार से है ❖

جینتیا

جینتیا پور بنگالہ کے پورب سمت ایک چہوٹی سی ریاست ہے -

تعداد رقبہ (   ) میل مربع -

فوج سوار و پیادہ (   )

آمدنی ۲۳ ہزار روپیہ سالانہ -

عہدنامہ اطاعت و حفاظت تاریخ ۱۰ مارچ ۱۸۲۴ء مین راجہ رام سنگہ جی سے ہوا - ۱۸۳۵ء مین تحقیقات سے ظاہر ہوا کہ راجہ مذکور نے بعہد ولیعہدی باشندگان علاقۂ انگریزی کے لڑکوںکو واسطے قربانی کرنے چوری کرایا - اسلئے علاقۂ میدانی اُسکا ضبط سرکار ہوا - بعد اُسکے راجہ نے برضامندی خود باقیماندہ علاقہ بہی سپرد سرکار کردیا - پانسو روپیہ ماہواری بطور پنشن راجہ رام سنگہ کے مقرر ہوگئے - ۱۱ ضرب توپ سلامی اس رئیس کی سرکار سے مقرر ہے ❖

तसवीरवालीत्रावनकोर	تصویر والی تراونکور

H. H. The Rajā of Travancore



रियासतहा मुताल्लुक़ः अहातः मदरास

त्रावनकोर

दारुल रियासत त्रावनदरम मा
तहत अहाते मदराज है-
हद पूर्बी मलियागिर पहाड़-
दक्षिण में पश्चिमी समुद्र है- सा
बिक़ में यह मुल्क कई रईसों
पर मुनक़्क़िसम था- मगर र
फ़्तः रफ़्तः तमाम राजे ज़ेर हुक्म
त्रावनकोर होगये-
रक़बा इस्का ६६५३ मील
मुरब्बा- **आमदनी** २४
लाख रुपया सालाना-
फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह
दो हज़ार (तोप ६ ज़रब हैं)
नाम वाली रियासत- माव
र्या बहादुर **अहदनामा**
वास्ते रखने दो पलटन अंग
रेज़ी उसकी सरहद पर सन
१७८८ ई॰ में क़रार पाया-

इस मुल्क में
हक़ विरासत ख़ानदान

ریاستہا متعلق احاطۂ مدراس

تراونکور

دارالریاست تراوندرم ماتحت
احاطۂ مدراج ہے۔
حد شرقی ملیاگر پہاڑ۔ جنوبی غربی
سمندر ہے۔
سابق میں یہ ملک کئی رئیسوں پر
منقسم تہا۔ مگر رفتہ رفتہ تمام راجہ
زیر حکم تراونکور ہوگئے۔
رقبہ اسکا ۶۶۵۳ میل مربع۔
آمدنی ۲۴ لاکہ روپیہ سالانہ۔
فوج سوار و پیادہ وغیرہ دو ہزار
(توپ ۶ ضرب)
نام والی ریاست۔ ماوریا بہادر
عہدنامہ واسطے رکہنے دو پلٹن
انگریزی اسکی سرحد پر ۱۷۸۸ء میں
قرار پایا۔
اس ملک میں حق وراثت خاندان

अनास को पहुंचता है और
औलाद ज़कूर महरूम रहती
है और बमूजिब वहांके दस्तूर
के एक औरत के कई खाविंद
होते हैं -
इसी वजः से इस मुल्क को त्रि
याराज कहते हैं -
अख्त्यार मुतबन्नी अज़
रूए सनद मुवर्रिखः ११ मार्च
सन १८६२ ई० के हासिल है -
तोपसलामी यहांके रई
स की सरकार अंगरेज़ी की
तरफ़ से १९ ज़रब सर होती हैं॥

اناث کو پہونچتا ہے اور اولاد
ذکور محروم رہتی ہے اور بموجب
وہاں کے دستور کے ایک عورت
کے کئی خاوند ہوتے ہیں۔
اسی وجہ سے اس ملک کو تریاراج
کہتے ہیں۔
اختیار متبنی ازروئے سند مورخہ
۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء کے حاصل ہے۔
توپ سلامی یہاں کے رئیس کے
سرکار انگریزی کی طرف سے ۱۹
ضرب سر ہوتی ہیں ۞

तसवीर वाली कोचीन	تصویر والی کوچین

H. H. The Rajā of Kochin

کوچین

یہہ ریاست ملیاگر و تراونکور کے
درمیان ماتحت احاطہ مندراس واقع ہی
رقبہ اسکا ۱۱۳۱ میل مربع ہے -
آمدنی ایک لاکھہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ
نام والی ریاست - رادھی ورما بہادر
خراج کے بابت دُولاکھہ روپیہ سالانہ
سرکار انگریزی کو دیا جاتا ہے -
عہدنامہ ۱۶ جنوری ۱۷۹۱ء میں
سرکار انگریزی سے منعقد ہوا -
توپ سلامی (۱۷) ضرب اس
اس رئیس کی سرکار انگریزی سے
سر ہوتی ہیں ؛
سند متبنی سرکار سے حاصل ہے ؛
فوج سوار و پیادہ (   )
یہاں کا رنگ ڈھنگ مثل تراونکور
ہے ؛
فقط

कोचीन

यहरियासतमलियागिरवतरा
वनकोरकेदरमियानमातहत
अहातहमंदराससवाक़ाहै
रक़बाइसका११३१मीलमुर
ब्बाहै-आमदनीएकलाख
पचासहज़ाररुपयासालानाहै
नामवालीरियासत-राधीवर
माबहादुरख़िराजकेबाबत
दोलाखरुपयासालानासरकार
अंगरेज़ीकोदियाजाताहै-
अहदनामा१६जनवरीसन्
१७९१ई-मेंसरकारअंगरेज़ीसे
मुनअ़क़िदहुवा-तोपसला
मी(१७)ज़रबइसरईसकी
सरकारअंगरेज़ीसेसरहोतीहैं
सनदमुतबन्नीसरकारसे
हासिलहै-
तादादफ़ौजसवारप्यादे
(   )यहांकारंगढंगमि
सलत्रावनकोरकेहै *
फ़क़त

H. H. The Maharaja of Mysore



मैसूर

दारुलरियासत मैसूर-मुल्क करनाटक में मातहत अहातह मदरास है- रक़बा २७ हज़ार मील मुरब्बा है- आमदनी तख़मीनन एक किरोड़ रुपये सालाना है- फ़ौज सवार व प्यादे वग़ैरह-५ हज़ार हैं- मुसम्मी हैदर अलीखां नायक सिपाही पेशः मुलाज़िम राजः मैसूर ने सन् १७७३ ई० में अपने आक़ा कृष्णाजी को क़ैद करके ख़ुद हाकिम मैसूर होगया और अहदनामा दोस्ती अंगरेज़ों से क़ायम किया- बाद उसके इन्तक़ाल के उसका बेटा टीपू सुलतान मसनद पर बैठा- इसने अंगरेज़ों से मुख़ालिफ़त इख़्तियार की-सन् १७९९ ई० में फ़ौज इङ्गलिशया ने बइत्तिफ़ाक़ फ़ौज निज़ाम हैदराबाद ब मुक़ाम सुरंग पट्टन में शिकस्त दी- सुलतान टीपू मारा गया और मुल्क मक़बूज़ः उसका

میسور

دارالریاست میسور- ملک کرناٹک مین ماتحت احاطۂ مدراس ہے- رقبہ ۲۷ ہزار میل مربع ہے- آمدنی تخمیناً ایک کروڑ روپیہ- فوج سوار پیادہ وغیرہ- ۵ ہزار- مسمی حیدر علیخان نایک سپاہی پیشہ ملازم راجۂ میسور نے ۱۷۷۳ء مین اپنے آقا کرشناجی کو قید کرکے خود حاکم میسور ہوگیا اور عہدنامۂ دوستی انگریزونسے قائم کیا- بعد اُسکے انتقال کے اُسکا بیٹا ٹیپو سلطان مسندنشین ہوا- اس نے انگریزونسے مخالفت اختیار کی- ۱۷۹۹ء مین فوج انگلشیہ نے باتفاق فوج نظام حیدرآباد بمقام سرنگ پٹن مین شکست دی- سلطان ٹیپو مارا گیا- اور ملک

बाहमसरकार निज़ाम औरसर
कारअंगरेज़ोंके तक़सीमहोगया
-औरइलाक़:जमई १३लाखरु
पयामअ शहरमैसूर राजेकृस्न
राजपोतेकृस्नाजीकोकेवह ३
बरसकाथा अताकिया-और
जौलाईसन् १७९९ई.को अ
हदनामारिआयतीउसकेसा
थक़रारपाया-इसरईसनेजवा
नहोकरवो फ़ज़ूलखर्ची और
बदचलनी अख्तियारकीके
किरोड़रुपयाखज़ानेकाखर्च
करदिया औरकर्ज़दारहोगया
औरमुल्कमेंबदनज़्मीफैली
-नाचारसन् १८३१ई.सेंइन्तज़ाम
मुल्कसरकारनेखुदअपनेहाथमें
लिया-औरएकलाखरुपयासा
लानाऔरपंजुमहिस्साज़रनिका
सीवास्तेखर्चमहाराजकेमुकर्ररक
री-वक़्तज़ईफ़ीसरकार ४२लाखरु
पयाआमदनीथी-नामवाली
हालमहाराजानामराजेन्द्रवज़ि
यावहादुरहै-औरसरकार अं
गरेज़ोंसे (२१) ज़रबतोपसलामीकी
फ़क़त

مقبوضہ اُسکا باہم سرکار نظام اور
سرکار انگریزی کے تقسیم ہو گیا- اور علاقہ
جمعی ۱۳ لاکھ روپیہ معہ شہر میسور راجہ
کرشنا لیج پوتہ کرشناجی کو کہ وہ (۳) برس کا
تہا عطا کیا- اور ۸ جولائی ۱۷۹۹ء کو
عہدنامہ رعایتی اوسکے ساتھ
قرار پایا- اس رئیس نے جوان ہو کر
وہ فضول خرچی اور بدچلنی اختیار
کی کہ کروڑ روپیہ خزانہ کا خرچ کردیا
اور قرضدار ہو گیا- اور ملک مین
بدنظمی پہیلی- ناچار ۱۸۳۱ء سے
انتظام ملک سرکار نے خود اپنے
ہاتھ مین لیا- اور مبلغ ایک لاکھ روپیہ
سالانہ اور پنجم حصہ زر نکاسی واسطے
خرچ مہاراجہ کے مقرر کردی- وقت
ضعیفی سرکار ۴۲ لاکھ روپیہ آمدنی
تہی- نام والی حال مہاراجہ
جام راجندر وزیا بہادر ہے- اور سرکار
انگریزیسے (۲۱) ضرب توپ سلامی مقرر ہے

शबि: वाली ख़ैरपुर सिंध	تصویر والیٔ خیرپور سندھ

H. H. The Nawab of Khairpoor

ख़ैरपुर सिंध

दारुलरियासत ख़ैरपुर मुल्क सिंध में वाक़ा है - सन् १७८६ ई. में मीर सोहराब ने हुकूमत अपनी ख़ैरपुर क़ायम की - बाद उनके उनका बेटा मीर रुस्तम मसनदनशीन हुवा। और सन् १८३८ ई. में अहदनामा दोस्ती व अताअत सरकार अंगरेज़ी से मुनक़िद हुवा - और अख़्तियारात दीवानी और फ़ौजदारी सिवाय सिवाय मुक़द्दमा अंगरेज़ी के दीये गये -

रक़्बा ८० मील मुरब्बा है -

आमदनी ४ लाख रुपया सालाना - **फ़ौज** सवार व प्यादह (   ) नफ़र

नाम वाली मीर अली मुराद ख़ां बहादुर - शिकार का अज़बस ज़ौक़ है - इन्तज़ाम व अहलकार मामूली -

१५ **ज़रब तोप** सलामी सरकार अंगरेज़ी से मुक़र्रर है * फ़क़त

خیرپور سندھ

دارالریاست خیرپور ملک سندھ مین واقع ہے۔ سنہ ۱۷۸۶ء مین میر سہراب نے حکومت اپنی خیرپور پر قائم کی۔ بعد اُسکے اُنکا بیٹا میر رستم مسند نشین ہوا۔ اور سنہ ۱۸۳۸ء مین عہدنامہ دوستی و اطاعت سرکار انگریزی سے منعقد ہوا۔ اور اختیارات دیوانی اور فوجداری سوائے مقدمہ انگریزی کے دیے گئے۔

رقبہ ۸۰ میل مربع۔

آمدنی ۴ لاکھ روپیہ سالانہ۔

فوج سوار و پیادہ (   ) نفر

نام والی میر علی مراد خان بہادر۔ شکار کا ازبس ذوق ہے۔ انتظام و اہلکار معمولی۔

۱۵ **ضرب توپ** سلامی سرکار انگریزی سے مقرر ہے ۔ فقط

तसवीरवाली रीवाँ	تصویر والی ریواں

H. H. The Rajá of Rawán



रीवाँ

महाराजा विक्रमादित्य जो के
व्यासदेव से नेईसवीं पुश्त में
था उसने मसनदनशीन होक
र सम्वत् १६७५ में रीवाँ अपना
दारुलरियासत क़रार दिया-
रक़बा १२८२३ मील मुरब्बा
आमदनी तीस लाख रुपया
सालाना है- फ़ौज सवार
व प्यादे गोलन्दाज़ वग़ैरह चार
हज़ार है-
नाम वाली रियासत महा
राजः रघुराजजूदेव बहादुर-
इन्तज़ाम व अहलकार राजवा
ड़े अहदनामा सन १८१२
ई॰ में फ़ीमाबैन सरकार अंगरे
ज़ी और महाराजः साहब बहा
दुर रीवाँ क़रार पाया-
तोप सलामी १७ ज़रब
सरकार अंगरेज़ी से इस रईस
की सर होती हैं *

फ़क़त

ریوان

مہاراجہ بکرمادت جوکہ بیاکہہ دیو سے
تیئسوین پشت مین تہا اوس نے
مسند نشین ہوکر سمت ۱۶۷۵ مین ریوان
اپنا دارالریاست قرار دیا۔
رقبہ ۱۲۸۲۳ میل مربع—
آمدنی تیس لاکہہ روپیہ۔
فوج سوار و پیادہ گولنداز وغیرہ
چار ہزار ہے۔
نام والی ریاست مہاراجہ رگھوراج جو دیو
بہادر۔ انتظام واہلکار رجواڑے
عہدنامہ ۱۸۱۲ء مین فیما بین
سرکار انگریزی اور مہاراجہ صاحب
بہادر ریوان قرار پایا۔
توپ سلامی (۱۷) ضرب سرکار
انگریزی سے اس رئیس کی سر
ہوتی ہین *

فقط

تصویر مہاراجہ دگبجی سنگہہ جی بہادر والی بلرام پور

तसवीरमहाराजादिग्गजीसिंघजीबहादुरवालीबलरामपुर +

H. H. The Mahârâja of Bulrâmpore



تصویر مہاراجہ گلاب سنگھ بیکنٹھ باشی سابق والی ملک پنجاب

नसवीर महाराजे गुलाबसिंघ बैकुंठबासी साबिक़ वाली मुल्क पंजाब

H. H. Late Maharaja Gulab Singh Bahadur.



تصویر مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر بیکنٹھ باشی سابق والے ملک پنجاب

तसवीर महाराजा रंजीत सिंघ बहादुर बैकुंठ बाशी साबिक़ वाली मुल्क पंजाब

H. H. Late Maharaja Ranjit Singh Bahâdur



شبیہ مہاراجہ دلیپ سنگھ مقیم لندن

शबी: महाराजा दलीप सिंघजी मुक़ीम लन्दन

Maharaja Dalip Singh



تصویر مہاراؤ تخت سنگہ جی بہادر بیڈلہ امراؤ اعلی ریاست اودی پور

तसवीर महाराव तख़्त सिंघजी बहादुर बेदले उमराव अली रियासत उदयपुर

H. H. Maharao Takht Singhji's Bahadur



تصویر مہارانا شنبہو سنگہہ جی بہادر بیکنٹھ باشی سابق والیٔ اودیپور

तसवीर महाराणा शंभु सिंघजी बहादुर वैकुंठबाशी साबिक़ वाली उदयपुर

H. H. Baikunthbasi Shumbhoo Singh ji Bahadur late Maharana of Oodeypore.



تصویر مہاراجہ کہانڈی راؤ بہادر بیکنٹھ باشی ملق والی گائکوار بڑودہ

तसवीर महाराजे खंडेराव बहादुर बैकुंठबासी मालिक वाली गायकवार बड़ोदा

H. H. The Late Maharaja of Baroda?



تصویر صاحبزادہ محمد عبید اللہ خان صاحب بہادر فیروز جنگ عم بزرگوار نواب صاحب ٹونک

तसवीरसाहबज़ादःमहम्मदअबदुल्लाख़ांसाहबफ़ीरोज़जंगअमबुज़ुर्गवार नवाबसाहबटोंक

Sahibzadai Md. Oobaidullah Khan Bahadur Uncle of H. H. The Nawab of Tonk.



तसवीर महाराजा साहब अलजियानगर

شبیہ مہاراجہ صاحب اجیانگر

H. H. The Maharaja of Jianagar



तसवीर महाराजा साहब काशीपुर	شبیہ مہاراجہ صاحب کاشی پور

H. H. The Maharaja of Kashipore



तसवीर महाराजा साहब बर्दवान	شبیہ مہاراجہ صاحب بردوان

H. H. The Maharaja of Burdwan



तसवीर महाराजासाहब दरभंगा	شبیہ مہاراجہ صاحب دربنگہ

H. H. The Maharaja of Darbanga



तसवीर महाराजा साहब अजयगढ़	شبیہ مہاراجہ صاحب اجی گڈہ

H. H. The Maharaja of Ajaigurh



तसवीर महाराजा साहब कोंच विहार	شبیہ مہاراجہ صاحب کوچ بہار

H. H. The Maharajā of Kuch Behār



الحمد للہ کہ نسخہ ضمیمہ تاریخ قیصری من تصنیف جناب مرزا محمد اکبر علی خاں صاحب دہلوی مغنی سوم بہ

قاعدہ

اردو انگریزی ناگری

ROMAN CHARACTOR.

क़ायदा

अंगरेज़ी उरदू

नागरी

بماہ رمضان المبارک سنہ ۱۲۹۴ ہجری در نصرت المطابع دہلی طبع شد

नमहीद

खुदारसूलकोइन्सान इ
ल्मसेपहचानताहै–
हक़ूक़ वाल्देन और अद
ब आदाब हुक्काम का
जानना है–
जिसने इल्म हासिल कि
या वह इन्सान है वरने है
वान है–
इल्म एक दौलत लाज़वाल
है बाक़ी दौलत को ज़वाल–
जिसने उम्र अपनी तहसील
इल्म में सर्फ़ की वह खुशन
सीब है– नहीं तो बद
नसीब–
जिस तरह जान का रखना
इन्सान को फ़र्ज़ है+ इसी
तरह इल्म आदमी पर
फ़र्ज़ है–
इल्म सबब मआश व
मआद है जाहिल को न
मआश है न मआद–
इल्म इसका नाम नहीं है
के किसी क़दर

TAMHID.

—o-‡-o—

Khuda-wa-rasul ko insân ilm se pahchântâ hai.

Huquq waldain aur adab adâb hukkâm kâ jantâ hai.

Jisne ilm hásil kya wuh insán hai warna haiwán.

Ilmek doulat lazawál hai báqi doulat ko zawál.

Jisne umr apni tahsil ilm men sarf ki wuh khush nasib hai nahin to benasib.

Jistarah jan ka rakhna insán ko farz hai, isitarah tahsil ilm ádmi par farz hai.

Ilm sabab maash wa maád hai jahil ko na maäsh hai na maäd.

Ilm iska nam nahin hai ke kisiqadar

تمہید

خدا رسول کو انسان علم سے
پہچانتا ہے۔
حقوق والدین اور ادب
آداب حکام کا جانتا ہے۔
جس نے علم حاصل کیا وہ
انسان ہے ورنہ حیوان۔
علم ایک دولت لازوال ہے
باقی دولت کو زوال۔
جس نے عمر اپنی تحصیل علم مین
صرف کی وہ خوش نصیب ہے۔
نہین تو بے نصیب۔
جس طرح جان کا رکھنا انسانکو
فرض ہے+ اسی طرح تحصیل
علم آدمی پر فرض ہے۔
علم سبب معاش و معاد ہے
جاہل کو نہ معاش ہے نہ معاد۔
علم اسکا نام نہین ہے کہ کسی قدر

लिखनापढ़नाआगयाऔर आपकोफ़ारिग़उलतहसील जान लिया —

जिसका नाम इल्म है यानी तारीख़-जुग़राफ़िया-हईयत-हिन्दसा-तबैयात-हिकमत-फ़लसफ़ा-जिससे तहज़ीब इख़लाक़ व सलासत बयान व दीगर मामलात दुनयवी हासिल हैं —

हमारे भाईबन्द हिन्दू मुसलमान उसके पढ़नेसे या औलादके पढ़वानेसे परहेज़ करते हैं —

पेशतर हिन्दुओंका क़ौल था के जहां फ़ारसी पढ़ी आधा मुसलमान होगया —

अब अक्सर मुसलमानोंका क़ौल है के अंगरेज़ी पढ़ी और ईसाई होगया — वाह —

+ मिसरा +

बरीं अक़्ल व दानिश बियायद गिरीस्त +

khna parhnaāgaya [illegible] ko farig [illegible] —

[illegible] Tarikh, Jug[illegible] Haiat, Hind[illegible] Tabiat Hikmat, [illegible] se Tah[illegible] ikhlaq va sa[illegible] bayan va digar Mua[illegible] hasil [illegible]

Ham[illegible] Bh[illegible] band Hindu, Mu[illegible] man uske parhne se ya aulad ke parhwa ne se parhez kar[illegible] hain

Peshtar Hindu[illegible] ka qaul tha ke jahan fârsi parhi [illegible] Musalman hogaya

Ab aksar Musal manon ka qaul hai ke Angrezi parhi aur Isai hogaya.

Wah-Misra—

"Brin aql'o danish bebaid grist"

لکھنا پڑھنا آگیا اور آپ کو فارغ التحصیل جان لیا —

جسکا نام علم ہے یعنے تاریخ جغرافیہ ہیئت ہندسہ طبیعات - حکمت - فلسفہ - جس سے تہذیب اخلاق و سلاست بیان و دیگر معاملات دنیوی حاصل ہوں —

ہمارے بھائی بند ہندو مسلمان اُسکے پڑھنے سے یا اولاد کے پڑھوانے سے پرہیز کرتے ہیں —

بیشتر ہندوؤں کا قول تھا کہ جہاں فارسی پڑھی آدھا مسلمان ہوگیا —

اب اکثر مسلمانوں کا قول ہے کہ انگریزی پڑھی اور عیسائی ہوگیا — واہ — مصراع

برین عقل و دانش بباید گریست *

सरकार अंगरेज़ी को त:दिल से दुआ निकलती है के उन्हों ने हमारी जिहालत दूर करने को-शहर शहर-क़सबे क़सबे-गांव गांव में उलूम मज़कूर: बाला के मदरसे मुक़र्रिर करके बिला तअस्सुब मज़हबी इस ख़ुश अस्लूबी से तालीम का तरीक़ निकाला के जो बात पेश्तर दस बरस में तालीम को हासिल होती थी वह अब दो बरस में हासिल होजाती है-

अगर हम अब भी न पढ़ें या अपनी औलाद को न पढ़ावें तो हैफ़ है—

फ़िलहाल जो इस हेचमदां ने एक नुसख़ा मौसूम ब तारीख़ क़ैसरी बयादगार दरबार अख़्तियार ख़िताब शाहन्शाही हज़रत मलक: मुअज़्ज़मा ख़ल्द अल्लाह मुल्कहा बज़बान उर्दू बख़त

Sarkar Angrezi ko dil se dua nikalti hai ke unhon ne hamari jihalat dur karneko Shahr Shahr Qasba Qasba D e h D e h ulum mazkurah-i-bala ke Madrasay muqarrar k a r k e belatassub mazhabi is khush aslubi se talim ka tariq nikala ke jo bât peshtar das baras men talibilm ko hasil hoti thi wuh ab do baras men hasil hojati hai.

Agar ham ab bhi naparhen ya apni aulad ko na parhawen to haif hai.

Filhal jo is hechmadan ne ek nuskha mausum ba Tarikh-i-Qaisari bayadgar Darbar ikhtiar khitab Shahanshahi Hazrat Malka Muazzama khald allah mulkuha bazaban U r d u bakhat-i-

سرکار انگریزی کو تہ دل سے دعا نکلتی ہے کہ انہوں نے ہماری جہالت دور کرنے کو شہر شہر۔ قصبہ قصبہ۔ دیہ دیہ علوم مذکورہ بالا کے مدرسے مقرر کر کے بلا تعصب مذہبی اس خوش اسلوبی سے تعلیم کا طریق نکالا کہ جو بات پیشتر ۱۰ دس برس مین طالبعلم کو حاصل ہوتی تہی وہ اب دو برس مین حاصل ہوجاتی ہے۔

اگر ہم اب بہی نہ پڑہین یا اپنی اولاد کو نہ پڑہوادین تو حیف ہے۔

فی الحال جو اس ہیچمدان نے ایک نسخہ موسوم بتاریخ قیصری بیادگار دربار اختیار خطاب شاہنشاہی حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا بزبان اردو بخط

फ़ारसी-अंगरेज़ी-नागरी-
लिखा भी ज़रूर मुनासिब जा-
ना गया के एक रिसाला क़वा-
अद नविश्त ख़ान्द हरसे
ख़ुतूत का भी बतौर ज़मीमे इस
किताब के साथ लिख दिये
हरचन्द इस क़िसम के क़ायदे
और साहबों ने भी लिखे हैं
के उनसे भी आदमी को वाक़
फ़ियत ख़तूत हो सकती है के
बक़ौल नसीम-
आगे उन के फ़रोग़ पाना +
सूरज को चिराग़ दिखाना +
मगर बक़ौल नसीम मज़कूर-
पर बहरे सख़ुन सदा है बाक़ी-
दरया नहीं कारबन्दे साक़ी-
इस हेचमेज़र ने अपनी राय
नाक़िस के मुवाफ़िक़ बहुत
तशरीह के साथ यह क़ाइद
लिखा के बिला उस्ताद एक
ख़त का जानेवाला हरसे
ख़त अर्थात तीनों ख़त बख़ू
बी पढ़ सकता है + व बिल्ला
हलतौफ़ीक़ + फ़क़त

Farsi Angrezi Nagri likha to zurur munasib jana gaya ke ek risala qawaid nawisht-o-khand tinon khutut ka bhi bataur zamima is kitab ke sath likhde harchand is qisim ke qaide aur sâhibon ne bhi likhen hain ke unse bhi admion ko waqfiat khutut ho sakhti hai baqaul nasim.

"Age unke forog pana,
Suraj ko charag hai dekhana,"

Magar baqaul mazkur.

"Per bahr-i-sakhun sada hai baqi,
Darya nahin karband saqi."

Is hechmayaiz ne apni rai naqis ke muafiq bahut tashrih ke sath yeh qaida likha ke bila ustad ek khat ka janewala tinon khat parh sakhta hai.

O billahittoufiq o huá nasir.

فارسی-انگریزی-ناگری لکھا
تو ضرور مناسب جانا گیا کہ ایک رسالہ
قواعد نوشتخواند ہرسہ خطوط کا بھی
بطور ضمیمہ اس کتاب کے ساتھ لکھد ے
ہرچند اس قسم کے قاعدے اور
صاحبون نے بھی لکھی ہین کہ اونسے
بھی آدمی کو واقفیت خطوط
ہوسکتی ہے بقول نسیم -
آگی اُنکے فروغ پانا ؛
سورجکو چراغ ہے دکہانا ؛
مگر بہ قول نسیم مذکور -
پر بحر سخن سدا ہے باقی ؛
دریا نہین کاربند ساقی ؛
اس ہیچمیرز نے اپنی رائے ناقص
کے موافق بہت تشریح کے ساتھ
یہہ قاعدہ لکھا کہ بلا اُستاد ایک
خط کا جاننے والا ہرسہ خط بخوبی
پڑھ سکتا ہے ؛ وباللہ التوفیق
فقط

वर्णमाला तीनों अक्षरोंकी				Alphabet of languages.				شکل حروف تہجی ہر سہ خط			
ناگری	انگریزی		اردو	ناگری	حروف تہجی انگریزی		اردو	ناگری	حروف تہجی انگریزی		اردو
अक्षर नागरी	अक्षर अंगरेज़ी अक्षरोंकी		हरफ़ उरदू	हरफ़ नागरी	वर्णमाला अंगरेज़ी हरफ़ोंकी		हरफ़ उरदू	हरफ़ नागरी	अक्षर अंगरेज़ी हरफ़ोंकी		हरफ़ उरदू
म			غ	ड	M	m	ذ	क	A	a	ا
य			ف	ढ	N	n	ر	ख	B	b	ب
र			ق	ण	O	o	ڑ	ग	C	c	پ
ल			ک	त	P	p	ز	घ	D	d	ت
व			گ	थ	Q	q	ژ	ङ	E	e	ٹ
श			ل	द	R	r	س	च	F	f	ث
ष			م	ध	S	s	ش	छ	G	g	ج
स			ن	न	T	t	ص	ज	H	h	چ
ह			و	प	U	u	ض	झ	I	i	ح
			ه	फ	V	v	ط	ञ	J	j	خ
			ی	ब	W	w	ظ	ट	K	k	د
				भ	X	x	ع	ठ	L	l	ڈ

मुक़ाबला तीनों अक्षरों का				Corresponding letters.				تطابق ہر سہ خطوط			
ناگری	انگریزی		اردو	ناگری	انگریزی		اردو	ناگری	انگریزی		اردو
Nagri	Engl.		Urdu.	Nagri	Engl.		Urdu.	Nagri	Engl.		Urdu.
नागरी	अंगरेज़ी		उर्दू	नागरी	अंगरेज़ी		उर्दू	नागरी	अंगरेज़ी		उर्दू
ग़	Gh	gh	غ	ज़	Z	z	ذ	अ	A	a	ا
फ़	F	f	ف	र	R	r	ر	ब	B	b	ب
क़	Q	q	ق	ड़	Ṛ	ṛ	ڑ	प	P	p	پ
क	K	k	ک	ज़	Z	z	ز	त	T	t	ت
ग	G	g	گ	झ़	Zh	zh	ژ	ट	T	t	ٹ
ल	L	l	ل	स	S	s	س	स	S	s	ث
म	M	m	م	श	Sh	sh	ش	ज	J	j	ج
न	N	n	ن	स	S	s	ص	च	Ch	ch	چ
व	O	o	و	ज़	Z	z	ض	ह	H	h	ح
ह	H	h	ه	त	T	t	ط	ख़	Kh	kh	خ
य	Y	y	ی	ज़	Z	z	ظ	द	D	d	د
				अ़	Ạ	ạ	ع	ड	D	ḍ	ڈ

आवाज़ तीनों अक्षरों की			Sound of Languages.			تلفظ بہ سہ خطوط		
تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری	تلفظ اردو	تلفظ انگریزی	حرف ناگری
Urdu.	Engl.	Nagri	Urdu.	Engl.	Nagri	Urdu.	Engl.	Nagri
आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंगरेज़ी	हरफ़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंगरेज़ी	हरफ़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	आवाज़ अंगरेज़ी	हरफ़ नागरी
ما	Má	म	ڈا	Da	ड	کا	Ka	क
یا	Ya	य	ڈھا	Dhâ	ढ	کھا	Kha	ख
را	Ra	र	ڑان	Ràṇ	ण	گا	Gà	ग
لا	La	ल	تا	Tá	त	گھا	Ghà	घ
وا	Wa	व	تھا	Thà	थ	یان	Yáṅ	ङ
شا	Sha	श	دا	Dâ	द	چا	Cha	च
کھا	Kha	ष	دھا	Dhà	ध	چھا	Chhâ	छ
سا	Sa	स	نا	Nâ	न	جا	Ja	ज
ہا	Hà	ह	پا	Pà	प	جھا	Jhâ	झ
			پھا	Phâ	फ	یان	Yáṅ	ञ
			با	Bâ	ब	ٹا	Tâ	ट
			بھا	Bhâ	भ	ٹھا	Tha	ठ

आवाज़ तीनों अक्षरोंकी			Pronunciation of letters in 3 languages.			تلفظ سہ خطوط		
تلفظ ناگری	تلفظ اردو	حروف انگریزی	تلفظ ناگری	تلفظ اردو	حروف انگریزی	تلفظ ناگری	تلفظ اردو	حروف انگریزی
Nagri	Urdu	English	Nagri	Urdu	English	Nagri	Urdu	English
आवाज़ नागरीमें	आवाज़ उर्दू में	हरफ़ अंगरेज़ी	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	हरफ़ अंगरेज़ी	आवाज़ नागरी	आवाज़ उर्दू में	हरफ़ अंगरेज़ी
वाइ	وائی	[illegible]	एम	ایم	M	ए	اے	A
ज़ेड	زیڈ	[illegible]	एन	ان	N	बी	بی	B
			ओ	او	O	सी	سی	C
			पी	پی	P	डी	ڈی	D
			क्यू	کیو	Q	ई	ای	E
			आर	آر	R	एफ़	الف	F
			एस	ایس	S	जी	جی	G
			टी	ٹی	T	एच	ایچ	H
			यू	یو	U	आइ	آئی	I
			वी	وی	V	जे	جے	J
			डबल्यू	ڈبلیو	W	के	کے	K
			एक्स	ایکس	X	एल	ایل	L

एराब हरसेखत्त	Words of letters in 3 languages.				اعراب ہر سہ خطوط
बात	bat	بات	अ	a	اَ
सो	so	سو	इ	i	اِ
तू	tu	تُو	उ	u	اُ
नौ	nau	نو	आ	a	آ
ए	e	اِے	ओ	o	او
ई	i	اِی	ऊ	u	اُو
ऐ	ai	اَے	औ	au	آو
एक	ek	ایک	अब	ab	اب
ईख	ikh	اِیکھ	इस	is	اِس
ऐसा	aisa	ایسا	उस	us	اُس
बे	be	بے	आस	as	آس
सी	si	سی	ओक	ok	اوک
है	hai	ہے	ऊद	ud	اُود
			और	aur	اور
			बद	bad	بد
			दिन	din	دِن
			बुत	but	بُت

आदाद तीनोंखत्त	Ciphers.	اعداد ہر سہ خطوط

۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

10 9 8 7 6 5 4 3 2 1

१० ९ ८ ७ ६ ५ ४ ३ २ १

شرح قیمت تاریخ قیصری

نسخہ درجہ اول جسکا ولایتی کاغذ پچیس۲۵ روپیہ رم کا ہے اور عام تصاویر و نقشہ عمدہ طور پر رنگے ہوئے قلمی ہین تمثیل اور جلد ولایتی مطلا نرم اور کی نقرئی مثل البم ولایتی قیمت فی جلد ۵۰ روپے مقرر ہین اور بیس۲۰ جلد کے خریدار سے فی جلد چالیس۴۰ روپیہ لئے جاینگے +

نسخہ درجہ دوم ولایتی کاغذ بیس۲۰ روپیہ رم کا اور تصاویر و نقشہ رنگین و جلد ولایتی سادہ فی جلد پندرہ۱۵ روپیہ اور پچیس۲۵ جلد کے خریدار کو ایک چوتھائی معاف ہوجاوے گی یعنے فی روپیہ بارہ۱۲ آنے لئے جائین گے +

نسخہ درجہ سوم ولایتی کاغذ و نقشہ و تصاویر بدستور بلا رنگ جلد ولایتی سادہ قیمت جلد سات روپیہ اور پچاس جلد کے خریدار سے فی جلد ایکروپیہ رعایت کیجائیگی

نسخہ درجہ چہارم کاغذ سپید ہلکا مگر تصاویر و نقشہ بدستور بلا رنگ جلد دیسی قیمت فی جلد پانچ روپیہ ہین اور سو جلد کے خریدار سے فی روپیہ بارہ۱۲ آنے لیجاینگے

رسالہ قواعد نوشتخواند جو تعلیم اردو ناگری و انگریزی پر مبنی ہے آخر کتاب مین بطور ضمیمہ ہے قیمت فی رسالہ ۴ آنہ اور دو سو کے خریدار سے فی رسالہ ۳ آنہ لئے جاینگے اور جملہ صورتون مین محصول ڈاک ذمہ خریدار ہے +

پتہ یہہ ہے بمقام شہر دہلی محلہ فراشخانہ بمکان مرزا محمد اکبر علی خان صاحب شیدا تردد محمد مرزا بیگ برسد

शरह क़ीमत तारीख़ क़ैसरी

नुसख़ा दर्जे अव्वल जिसका विलायती काग़ज़ पचीस रुपये रिम का है और आम तसावीर व नक़शे उमदा तौर पर रंगे हुए क़लमी हैं तमसील और जिल्द विलायती मुतल्ला नरम और नुक़रई मिस्ले अलबम विलायती क़ीमत फ़ी जिल्द पचास रुपये मुक़र्रर हैं और बीस जिल्द के ख़रीदार से फ़ी जिल्द चालीस रुपये लिये जांयगे +

नुसख़ा दर्जे दोयम + विलायती काग़ज़ बीस रुपये रिम का और तसावीर व नक़शे रंगीन व जिल्द विलायती सादः फ़ी जिल्द क़ीमत पन्द्रह रुपये और पचीस जिल्द के ख़रीदार से एक चौथाई माफ़ हो जायगी यानि फ़ी रुपया बारह आने लिये जायगे +

नुसख़ा दर्जे सोयम + विलायती काग़ज़ व नक़शे व तसावीर बदस्तूर बिला रंग जिल्द विलायती सादः क़ीमत फ़ी जिल्द [illegible]

नुसख़ा दर्जे चहारुम + काग़ज़ सपेद हलका मगर तसावीर व नक़शे बदस्तूर बिला रंग जिल्द देसी क़ीमत फ़ी जिल्द पांच रुपये हैं और सौ जिल्द के ख़रीदार से फ़ी रुपये बारह आने लिये जायगे + रिसाल: क़वाइद नविश्त ख़्वान्द जो तालीम उर्दू नागरी व अंगरेज़ी पर मबनी है आख़िर किताब में बतौर ज़मीमा है फ़ी रिसाले क़ीमत ।) और दो सौ के ख़रीदार से फ़ी रिसाले =) लिये जायगे और जुमले सूरतों में महसूल डाक ज़िम्मे ख़रीदार है + पता यह है बमुक़ाम शहर देहली महल्ले फ़राशख़ाने बमकान मिर्ज़ा मुहम्मद अकबर अली ख़ां साहब रसीद: मिर्ज़ा मुहम्मद मिर्ज़ा बेग बिरसद +

اعلان

جوکہ راقم نے اس کتاب تاریخ قیصری کو بیادگار دربار اختیار خطاب
حضرت ملکہ معظمہ خلد اللہ ملکہا منعقدہ یکم جنوری ۱۸۷۷ء معہ تصاویر
بادشاہان ہفت اقلیم و روسا ممالک ہندوستان و نقشہ جات
ہندوستان و دربار و عمارات دہلی وغیرہ و قاعدہ نوشت خواند اردو انگریزی
ناگری کمال کوشش و محنت سے تالیف کیا ہے لہذا اپنے تمام حقوق
محفوظ رکھنے کے واسطے حسب قانون نمبر ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء کتاب ہذا کو رجسٹر
کرا دیا ہے پس کوئی صاحب بلا اجازت راقم قصد طبع کرانے
کل کتاب یا اسکے کسی جزو کا یا نقشہ و تصاویر کا نہ فرماویں
جسقدر جلدیں مطلوب ہوں وہ حسب نرخ
مندرجہ پشت صفحہ ہذا ایندہ سے
طالب فرمائیں فقط

العبد

محمد اکبر علی خان مولف کتاب ہذا - تحریر تاریخ دسمبر ۱۸۷۶ء